مسیحی گیت کی کتاب

نظر ثانی کی ہوئی جلد

آگرہ

سکندرہ یتیموں کے چھاپہ خانہ میں چھاپی گئی

سنہ ۱۸۹۹ع

فہرست
مضمون کی

فہرست پہلی سطروں کی

گیت

فہرست پہلی سطروں کی

نمبر

فہرست پہلی سطروں کی

فهرست پهلي سطرون كي

فہرست پہلی سطروں کی

فہرست پہلی سطروں کی

فہرست پہلی سطروں کی

فہرست پہلی سطروں کی

فہرست پہلی سطروں کی

فہرست پہلی سطروں کی

فہرست پہلی سطروں کی

فہرست پہلی سطروں کی

نمبر

فہرست پہلی سطروں کی

فہرست پہلی سطروں کی

فہرست پہلی سطروں کی

فہرست پہلی سطروں کی

فہرست پہلی سطروں کی

بھجن اور غزل

نمبر

فہرست پہلی سطروں کی

فہرست پہلی سطروں کی

صبح کے گیت

پہلا گیت

۱
صبح کے وقت کریم خدا
سن میری دعا کی آواز
میں تیری طرف تاکونگا
قبول کر بندے کی نیاز +

۲
جس جگہہ ہے مسیح شفیع
خدا کے تخت کی پاک درگاہ
خدا کے دہنے ہاتھ رفیع
اُس طرف میری ہے نگاہ +

۳
جو ہیں شریر اور بےشعور
کہ جھوٹھے لوگ اور بدکردار
نہ آتے تیرے پاک حضور
ہیں تیرے سامھنے ناگوار +

۴
تیری توجّہ کی بہتات
اور میں مشتاق ہوں ای خدا
ہے میری طرف دن اور رات
تیری مقدّس ہیکل کا +

۵
پس تیرے گھر میں جاؤنگا
میں خوف سے کرونگا سجود
اور تیری ثنا گاؤنگا
تیرے حضور ای پاک معبود +

(2) دوسرا گیت (۲)

۱
اندھیارا گیا ہے
ہم شکر کرنے کو
نوروں کے باپ پروردگار
اور روشنی ہے نمود
ہیں حاضر ای معبود
ہم تیرے ہیں شکرگذار +

۲
تاریکی دلوں کی
اور اپنے منہہ کا نور
نوروں کے باپ پروردگار
جو ہم میں ہے مٹا
اب بندوں پر چمکا
ہم تیرے ہیں شکرگذار +

اور دن بھر کریں ہم ۳ حقیقی نور کا کام
اور دل سے مانیں بھی سب تیرے پاک احکام
نوروں کے باپ پروردگار ہم تیرے ہیں شکرگذار +

عمر کی شام کے وقت ۴ خوف سے بچانے کو
تو موت کی وادی میں ہمارا حامی ہو
نوروں کے باپ پروردگار ہم تیرے ہیں شکرگذار +

اور تو قیامت میں ۵ اپنے خاص رحم سے
تو نور آسمانی میں ہم سبکو فضل دے
نوروں کے باپ پروردگار ہم تیرے ہیں شکرگذار +

(۳) تیسرا گیت (ق3)

آسمانی باپ ہم تیرے ۱ ہیں دل سے ثناخوان
کہ اٹھے ہیں سویرے بخوشی اور امان +
رات بھر تو نے حفاظت ۲ اور نگہبانی کی
اب مزید کو دی ہے طاقت آواس کو تازگی +
ممدوح ہو تیری رحمت ۳ اور الفت ای خدا
ہم سب پر اپنی برکت اور فضل نت فرما +
دل کی تو دے صفائی ۴ بدچالی سے بچا
اور دن بھر رہنمائی تو کر خداوندا +

صباح کے گیت

(۴) چوتھا گیت (۴)

۱
تیار ہے دل خداوندا
ای بین ای بربط جاگ تو جا
میں دل و جان سے گاؤنگا
میں صبح کو جگاؤنگا +

۲
میں امتوں میں ای خدا
میں گاؤنگا بدل و جان
شکرانہ تیرا کرونگا
حمد تیری اُن کے درمیان +

۳
کہ تیری رحمت سبھوں پر
اور تیری وفاداری بھی
آسمانوں سے ہے بالا تر
تا ابد قائم رہیگی +

۴
آسمانوں پر ہے تیرا تخت
روئے زمین پر سراسر
سب تیرے بندے ہیں نیکبخت
تیرا جلال ہے جلوہ گر +

(۵) پانچواں گیت (۵)

۱
خدا کا شکر ہو
اور دن کا بھی ہو مددگار
جو رات کا ہے رکھوال
سُن عاجز کا سوال +

۲
میں رات کو سو رہا
حفاظت کرنے کو تو نے
آرام اور چین کے ساتھ
بڑھایا اپنا ہاتھ +

۳
تعریف اور شکر ہو
سلامت رکھ دن بھر مجھے
ای ربّ العالمین
جو بندہ کمترین +

۴
پناہ میں مجھے لے
سب خطروں اور گناہوں سے
ہدایت میری کر
حفاظت میری کر +

۵
سب بدی سے بچا
کہ عمر بھر اور آخر کو
دینداری میں بڑھا
نیکبخت رہوں سدا +

(6) چھٹھواں گیت (6)

۱
اب اندھیارا گیا ھی
میرا من اجیالا کر
پھر اُجالا آیا ھی
پربھو من کو پریم سے بھر +

۲
پاپ کی اِچھا آج جو ھو
یسُو تو سہارا دے
شکتی دے۔ ناش کرنے کو
کر میں بچوں پاپوں سے +

۳
من کے برے سوچ مٹا
کہیں مجھے تو نہ چھوڑ
مجھے جوکھم سے بچا
اپنا منہہ نہ مجھ سے موڑ +

۴
آویگا جب مرن کال
پربھو تو ھی سرپامی
مجھ بلہین کو تب سمبھال
ھو انت کال تو مرتیون جی +

(7) ساتواں گیت (7)

۱
ھے پران جاگ اُٹھ کے پوری کر
آلسیہ اُتار کر ستنگان
اِس دِن کی دوڑ کو شکتی بھر
اور چڑھا بھور کا بلدان +

۲
کاٹ اپنا سمی بدھ سے
ایشور کے وان کا کر بچار
ھر دِن کو پچھلا سمجھ لے
نیای کے لیئے ھو تیار +

۳
جاگ اُٹھو ھے پران اور گا تارہ
دوتوں کی نائیں جو سدا
ایشور مہان کو دھنیہ کہہ
نیش گاتے ھیں یہوواہ کا +

۴
میرے منورتھ ھوویں شدھ
کر مجھ پر ساری پربھتا
نہ تیری اِچھا کے برودھ
من میرا تجھ سے ھو بھرا +

۵
جو کروں من بچ کایا سے
جس میں تیری مہما
آج مجھے پرسن ھو رہے
پرگٹ کرسکوں سربدا +

شام کے گیت

(۸) آٹھواں گیت (8)

اب دن گذر گیا	۱	شام جلد آتی تھی
اور تاریکی رات کی		پھیلتی جاتی تھی
اُوپر سے ستارے	۲	روشن ہوتے ہیں
اور چرند پرند سب		چین سے سوتے ہیں
یسوع جتنے ماندے	۳	خواب دے پُرتسکین
بخش تو ہیں برکت		اور آرام شیرین
جوکہ بیچ سمندر	۴	سفر کرتے ہیں
اُنکی کر حفاظت		امن دے اور چین
دکھ میں جو تڑپتے	۵	اُنکو فرصت دے
جو بدکاری کرتے		روک لے بدی سے

(۹) نواں گیت (9)

اب شام کے وقت خداوند کو	۱	دن بھر کی خیر کا شکر ہو
اور اے بادشاہوں کے بادشاہ		اِس رات میں میری ہو پناہ
مسیح کی خاطر اے غفور	۲	بخش دے تو میرے سب قصور
ہر بوجھ سے میں فراغت پا		بیخوف وخطر سوؤنگا
تو موت کے خوف کو یوں ہٹا	۳	کہ گور ہو مجھے بستر سا
اور جیسے اُٹھتے صبح کو		میری قیامت ویسی ہو
رکھ میری جان کو اپنے ہاتھ	۴	رہ سوتے وقت بھی میرے ساتھ
اور نیند سے نئی طاقت ہو		کہ تازہ دم ہوں مجبر کو

شام کے گیت

۵
جو نیند نہ آوے آج کی رات
بدخوابی اور خرابی سے
تو دل میں ڈال آسمانی بات
اور خطروں سے پناہ تو دے ✣

۶
جب آویگا وہ روز جلیل
تب گاوینگا خداوند کو
جو لازوال اور بے تبدیل
ہمیشہ حمد و ثنا ہو ✣

۷
سب رحمتوں کے بانی کو
کہو آسمان کی فوج شریف
سب آدمیوں سے ثنا ہو
باپ بیٹے روح کی ہو تعریف ✣

(10) دسواں گیت (۱۰)

۱
بندے کو تو نے اے خدا
اور کھانا پینا روزی کا
دن بھر سمبھالا ہے
بخشش کرکے پالا ہے ✣

۲
رب تیری مہربانیاں
پس شکر کی قربانیاں
ہیں بندے پر مبذول
تو میری کر قبول ✣

۳
تو بخش دے میرے سب گناہ
تو میرے اوپر رکھ نگاہ
اور دل کا نجس دھو
اور میرا حامی ہو ✣

(11) گیارھواں گیت (۱۱)

۱
تیری برکت ہم پر آوے
بدخیال اور سوچ دور جاوے
گرچہ آسپاس خطرے ہوویں
خاطر جمع ہو ہم سوویں
آج کی رات خداوندا
حافظ ہو تو بندوں کا
گرچہ چلیں موت کے تیر
جو تو ہووے خبرگیر ✣

۲
ہر چند ہووے رات اندھیری
آنکھ نہ کبھی سوتی تیری
آج کی رات میں موت جو آوے
کاش آسمان پر ہر ایک جاوے
ہم نہ چھپے ہیں تجھ سے
یکساں رات اور دن تجھے
اُٹھے پھر نہ بستر سے
اور سعادت میں رہے ✠

بارھواں گیت (۱۲) (12)

۱
عزیز مسیحا جان کے نور
تو ساری ظلمت کو مٹا
جو تو ساتھ ہو تو رات ہے دور
اور چہرہ بندہ پر چمکا ✠

۲
جب سونے کو میں جاتا ہوں
تجھی پر تکیہ کر مدام
تو تجھ پر دل لگاتا ہوں
میں پاتا چین اور خوش آرام ✠

۳
تو صبح شام رہ ساتھ ہر حال
اور رات بھر ساتھ رہ حامی پاک
بن تیرے جینا ہے محال
بن تیرے موت ہے ہیبتناک ✠

۴
گر کوئی بندہ تیری راہ
تو اُسے ڈھونڈھ کے پاس بُلا
آج چھوڑ کر ہوا ہو گمراہ
اور پھیر کے اپنے جھنڈ میں لا ✠

۵
بیماروں کا ہو نگہبان
غمگین جو ہیں اور بے آرام
غریبوں کا پروردگار
اِس رات کو اُنھیں دے آرام ✠

۶
جب صبح اُٹھکر ہوں راہگیر
جب تک ہم تیرے پاک حضور
اے حافظ ساتھ رہ ہو نصیر
سب سے مِلکے سدا ہوں مسرور ✠

تیرھواں گیت (۱۳) (13)

۱
رہ میرے ساتھ جلد ہوا چاہتی شام
دل ہو بے چین نہ کوئی رہے ساتھ
خداوندا رہ میرے ساتھ مدام
بیکس کے حامی رہ تو میرے ساتھ ✠

یہہ زندگی جلد گذر جاتی ہی	۲	اور اُسکی خوبی جلد مرجھاتی ہی
سب کچھ ہی باطل اُس سے کھینچوں ہاتھ		تُو بےتبدیل ہی رہ تُو میرے ساتھ +
تیری ضرورت ہی ہر وقت ہر حال	۳	شیطان کے جال سے تُو ہی ہو رکھوال
مجھے سنبھالتا سدا تیرا ہاتھ		دُکھ ہو خواہ سُکھ ہو رہ تُو میرے ساتھ +
پس تیری قربت بخشتی اطمینان	۴	دُکھ و تکلیف میں رہوں باامان
ہاں موت سے بھی بچاتا تیرا ہاتھ		خوشحال رہونگا گر تُو میرے ساتھ +
اپنی صلیب کو مرتے دم دِکھلا	۵	تلخی کر دور آسمان کے در بتلا
آسمان کا نور ہٹاتا سب ظلمات		زیست بھر اور موت میں رہ تُو میرے ساتھ +

(14) چودھواں گیت (۱۴)

کام سے ہاتھ اُٹھاتا ہوں	۱	سونے کو میں جاتا ہوں
باپ آسمانی ای اللہ		میرے اُوپر رکھہ نگاہ +
بھول و چوک سب ای خدا	۲	آج کے دِن کی معاف فرما
خون مسیح کا سب بہا		دھوتا دِل مجھ عاصی کا +
گھر کے چھوٹے بڑے سب	۳	سونپے تیرے ہاتھ میں اب
رحم کر کے ای رحمان		سب کا ہو تُو نگہبان +
شفا بخش بیماروں کو	۴	دے آرام دُکھیاروں کو
ہر ایک جگہہ ای اللہ		ہو تُو اپنوں کی پناہ +

(۱۵) پندرھواں گیت

۱

تمام ہوئی دن کی روشنی
آج رات تو سب گناہ سے
یسوع رات بھر ہو نگہبان
خدایا شکر ہو
محفوظ رکھ بندے کو
اور چین سے رکھ تو میری جان +

۲

تمام ہوئی دن کی خوشی
اس رات کے سب وسواس سے
یسوع رات بھر ہو نگہبان
ٹھیک رکھتا ہوں تجھ پر
حفاظت میری کر
اور چین سے رکھ تو میری جان +

۳

تمام ہوئی دن کی محنت
اس رات کے سارے خوف کو
یسوع رات بھر ہو نگہبان
حمد میری ہو منظور
تو بندے سے کر دور
اور چین سے رکھ تو میری جان +

۴

کر میرے دل کو روشن
تا میرا جانی دشمن
یسوع رات بھر ہو نگہبان
مٹا سب ظلمت کو
نہ مجھ پر غالب ہو
اور چین سے رکھ تو میری جان +

۵

اے میری جان کے محافظ
مسکین کو ہر جا گھیرتے
تو حامی ہو اور نگہبان
جو خطرے بے شمار
سو تجھ پر ہیں آشکار
سن دعا میری اے چوپان +

(16) سولھواں گیت (۱۶)

۱
رہ مسیحا میرے ساتھ
آپکو سونپتا تیرے ہاتھ
سب تاریکی تو مٹا
آپ سے مجھے تو ملا
شام اب ہوا چاہتی
رات اب چلی آتی
ای خداوند تعالی
دل کو دے اُجالا +

۲
یسوع ای جہان کے نور
رحم سے تو ہی معمور
ہر کہیں اندھیرا ہی
خطرہ تو بہتیرا ہی
تو نہ ترک کر مجھے
میں نہ چھوڑوں سب تجھے
روشنی ہو پاس تیرے
پر تو ساتھ ہو میرے +

۳
ای مسیح خداوندا
نیند روحانی سے جگا
ہم سب تیرے آنے تک
جاگتے رہیں اور تیار
ہمکو فضل کرکے
تا ایمان میں بڑھ سکے
جس وقت خبر آوے
تو تب ہمکو پاوے +

۴
روح کا مسح بندوں کو
کہ وہ دل میں جاری ہو
اور ہماری مشعلیں
کہ ہم اِس تاریکی میں
ایسا دیا جاوے
گم نہ ہونے پاوے
روشن ہوکے جلیں
راہِ حق پر چلیں +

۵
تب مسیحا تیرے ساتھ
داخل ہو تیرا جلال
تب ای یسوع تیرے ہاتھ
اور مقدسوں کے ساتھ
شادی کے مکان میں
دیکھیں ہم آسمان میں
کامل برکت پاویں
ہللویاہ گاویں +

(۱۷) سترھواں گیت (17)

دھیمے آئی ٹھنڈی پون تو جو شوک سے تھکا ھوا ہے پردیسی۔ شوک نہ کرنا	۱	جان بھی پڑتا سانجھ پہر جاگے پرارتھنا کر ہے پردیسی شوک نہ کرنا

ندی پار بشرام ھی ہے

ھی تو گھڑی جب دھیان ہیں ھی تو گھڑی شانتی ایک	۲	چھوٹتے سارے بھرم اور ڈر جاگے پرارتھنا کر

کورس ہے

آس پاس ھوویں جال شیطان کے تیری بنتی وہ سن لیگا	۳	یسو پر تو آس دھر جاگے پرارتھنا کر

کورس

(۱۸) اٹھارھواں گیت (18)

بخشش سے یسو دیا کر تو ھم میں پریم اور جیسٹا بھر جیون کے دن اور سندھیا کال	۱	اور بچن سبھوں میں جما کر من ھو ہٹ نہ گنگنا ھماری جوت ھو کھرسٹ۔ دیال
یہہ دن اب ھواھی سماپت کر رہا ہے جو کچھ ھوا پراپت	۲	اور دیکھے تو نے سارے کرم اور سب بھول چوک اور ادھرم

جیون کے دن وغیرہ

ہے پربھو چھما کر سب پاپ اور اگلے دنوں کا پرتاپ	۳	کینتھ سے ہمیں نت بچا پوترتا اور سکھ بڑھا

جیون کے دن وغیرہ

تُو شرمی تھا اب شرم ہی سکھ
نہ ہووے بیر اور پاپ سے دُکھ
۴ اُتارا تُو نے سوچ کا بھار
نہ من میں چھل وا اہنکار
جیون کے دن وغیرہ

ہر بہتر دُکھی اور کنگال
دے ہم کو آنند سے کرپال
۵ اور پاپی رحمت سُن پکار
اسے یسُو پر ہیں تارنہار
جیون کے دن وغیرہ

اِتوار

(۱۹) اُنیسواں گیت (19)

ہو چکا چھ دن کا کام
سبت مبارک روز عزیز
۱ آیا ہی پاک روز آرام
تیری نعمت کیا لذیذ

دنیا دل سے بڑے ہو
یسوع مجھ پر رحم کر
۲ جگہ دے عبادت کو
میرا دل ہو تیرا گھر

دعا مانگنا تُو سکھا
وعظ کو سُنیں دل ہی سے
۳ بائبل کا مضمون دکھا
سبھوں کو تُو طاقت دے

روح القدس تُو ہادی ہو
سبت کا حاصل خاص و پاک
۴ دے ہدایت بندے کو
میری روح کی ہو خوراک

(20) بیسواں گیت (۲۰)

اے روزِ نور مبارک
ہم خوش و خرم ہوویں
کل تخت کے آگے
تعریف تثلیث کی گاتے
۱ آرام کے روز شیریں
دلگیر کا ہو تسکین
جہاں کرتا تُو جلوس
قدوس قدوس قدوس

٢ آج اوّل پیدائش — نور ہوا تھا نمود
آج موت پر غالب آکے — جی اُٹھا ربّ محمود
آج اُترا ہے آسمان سے — روح پاک جو جان افروز
یوں آج سرچند جلالی — مبارک ہے یہہ روز÷

٣ آسمانی مَن آج پڑتا — اقوام پر تازہ کار
اور پاک اِنجیل کی روشنی — چمکتی رونقدار
آج تازگی بخش نہریں — بہاتیں زیست کا آب
کہ کُل زمین پر ہوتی — کلیسیا شاداب ÷

٤ آسمانی سبت ہے باقی — اُسکے ہم ہوں مُشتاق
مقدسوں سے کریں — بخشش اِتفاق
اب تجھے باپ اور بیٹے — اور روحِ قدس خدا
بزرگی ہو اور عزت — کلیسیا سے سدا ÷

(21) اِکیسواں گیت (۲۱)

١ اب آیا ہے آرام کا روز — خدا کا فضل ہے ہنوز
اب چھوڑیں سب دنیاوی کام — اور کریں دِل سے پاک آرام ÷

٢ وہ جو صلیب پر مُوا تھا — اِتوار کو زندہ ہوا تھا
آج اُسنے موت پر زبر ہو — جی اُٹھکے چھوڑا قبر کو ÷

٣ آج بند ہو دنیاوی کام کاج — خدا کر فضل ہم پر آج
کہ یہہ نہ خالی قاعدہ ہو — پر ہمیں دین کا فائدہ ہو ÷

٤ پھر بڑا سبت ایک آویگا — جہاں آرام جب پاویگا
سب محنت ہوگی تب تمام — اور کامل ہوگا تب آرام ÷÷

(22) a بائیسواں گیت (ا) (۲۲)

اِتوار ھی روز پُر نور
اَی شمس اُس صدق تو جاری کر
اُجالا جابجا
اور ظلمت کو ہٹا +

۲
آج روز ھی پُر آرام
تو برکتوں کی اوس برسا
سب تھکے دلوں پر
اور ترو تازہ کر +

۳
آج روز ھی پُر سلام
خداوندا سب دکھ ہٹا
ہمارے دلوں سے
قرار اور امن دے +

۴
آج روز ھی دعا کا
اور فانی عالم سے چھڑا
ہمارے بیچ میں آ
دل اپنی طرف لگا +

۵
آج خاص روز اوّل ھی
سب مردے دل ای موت ستاں
بہا روح الحیات
جلا اور دے نجات +

(22) B. بائیسواں گیت (ب) (۲۲)

۱
جیوتی کا دن یہہ ھی
ہے پربھو آج ھی ہو اُدہی
جیوتی ہو سبھوں پر
اندھیرا دور تو کر +

۲
یہہ دن بشرام کا ھی
من چنتت ویاکل تھکا ھی
بل بنا ہمیں دے
دے شانتی تجھی سے +

۳
یہہ میل کا دن بھی ھی
سب پھوٹ اور جھگڑا ہوویں چھی
میل اپنا ہم میں بھر
سہایت تو اُنھیں کر +

۴
یہہ دن ھی پرارتھنا کا
تو ہمیں اپنی اور اُٹھا
من آدرکاری دے
اور بیٹھ ہو تجھی سے +

۵
یہہ سب سے اُتم دن
بشرام نہ ہوگا تیرے بن
یہہ تیرا بشراموار
ہے میرے پراناَدھار +

(23) تیئیسواں گیت (۲۳)

۱
مسیح کلیسیا کے سر
اِس تیرے دن میں خاوندا
ھم آئے ھیں اب تیرے گھر
جب گور میں سے تو نکلا تھا +

۲
یہوواہ یسوع تیرا نام
خداوندا تو ھم سے بول
اور بیبل تیرا ھی کلام
اور اپني باتیں ھم پر کھول +

۳
روح تیرا ھو پاسبان کے ساتھ
کہ جو کلام سناویگا
ھاں اُس پر رکھ تو اپنا ھاتھ
وہ ھووے تیري طرف کا +

۴
اور کھول ھمارے دِل اور کان
کہ بندگي میں ھوں مشغول
روحاني سمجھہ دے اور گیان
اور کریں تیري بات قبول +

(24) چوبیسواں گیت (۲۴)

۱
یہہ تیرا دن مسیح
عبادت سچّي کرنے کو
مبارک روز اتوار
تو ھمیں کر تیّار +

۲
جو کام ھیں دنیا کے
ھم اُن سے پھیریں اپنا دِل
اور باتیں دنیا کي
اور کریں بندگي +

۳
واعظ درستي سے
ھر مجلس بھي درستي سے
سُناوے تیرا نام
اب سُنے پاک کلام +

(25) پچیسواں گیت (۲۵)

۱
خداوند تیرے فضل سے
ھم سبھوں کو یہہ طاقت دے
ھی آج تک ھم کو زندگي
کہ کریں تیري بندگي +

کورس ۔ خوشی سے خوشی سے
ہم دیکھتے روز خداوند کے
یسوع مسیح کی خاطر سے
گناہ ہمارے بخش تو دے
خوشی سے خوشی سے
ہم دیکھتے روز خداوند کے +

۲ ہم جائیں تیری پاک درگاہ
اور کریں پاک عبادت کو
خدایا ہم پر کر نگاہ
اور ہم پر متوجہ ہو +

۳ خدایا ہم پر ظاہر ہو
اور سبھوں کی تو کر تعلیم
جو غافل ہوں جگا اُن کو
اور اپنا دین پھیلا رحیم +

۴ اور اگر ہمیں مرنا ہو
خدایا بخش دے یہ انعام
کہ تجھ پاس ہمیں جانا ہو
کہ کریں تیری حمد مدام +

(۲۶) چھبیسواں گیت (26)

۱ اب آئی ہے اتوار کی شام
اور آخر ہوتا روز آرام
خدایا تیرے پاک حضور
میں شکر کرتا پُرسُرور +

۲ تو نعمتیں تو دے بیشمار
نت دیا کرتا ہر اتوار
تو بھی میں غافل ہوتا ہوں
اور نعمتوں کو کھوتا ہوں +

۳ بندے کی ساری بھول گناہ
بخش فضل سے تو اے اللہ
تو مجھے روح کے اثر سے
دینداری میں ترقی دے +

۴ کلام ہمارے واعظ کا
ہمارے دلوں میں جما
کہ اُس کا فائدہ حاصل ہو
جماعت کے شریکوں کو +

(۲۷) ستائیسواں گیت (27)

۱ نجات دہندہ پھر بدل و جان
ہم تیرے نام کے ہوتے ثناخوان
ہماری بندگی اب ہوئی تمام
سو گھٹنے ٹیک کر جاتے ہیں سلام +

٢
بخش گھر کی راہ پر اپنا پاک سلام
جو سجدہ کرنے آئے تیرے گھر
تا آج کا روز مقدس ہو تمام
تو ان کو بدی سے بچایا کر

٣
اس رات کو بھی دے سلام
کر دور تو اپنوں سے دکھ و نقصان
اور دل روشن کر کے دے آرام
کہ تیرے پاس ہیں دن و رات یکساں

٤
تو ہمیں عمر بھر بخش دے سلام
جب تیرے حکم سے جنگ ہی تمام
دکھ و تکلیف کے وقت دل کو قیام
عنایت کر تو ابدی سلام

مسیح کی آمد

(٢٨) اٹھائیسواں گیت (١) (28)

١
میں تیرے استقبال کو
تو ہی جہان کا نور ہو
اے یسوع یسوع مجھے
کر جو ہی پسند تجھے
اب کیونکر ہوں تیار
اے میری جان کے یار
تو اب منور کر
میں کروں عمر بھر

٢
صیہون نے تیری راہ میں
سو میں بھی اپنے دل میں
مقدور بھر تیرے نام کا
دل میرا ہو شگفتہ
چھترائیں ڈالیاں
نت ہونگا ثناخوان
میں کرونگا بیان
تیرے حضور ہر آن

٣
میں قید میں گرفتار تھا
دکھ غم میں میں لاچار تھا
غریب بیکس کمبخت کو
مجھ سے عاصی اور ذلیل کو
تو ہی چھڑاتا ہی
تو خوشی دیتا ہی
تو کرتا دولتمند
تو کرتا ہی بلند

کہ تو آسمان سے آیا
محبت سے تو آیا
تا دنیا کو بچاوے
گناہ کا بوجھ اٹھاوے

۴
اس کی کیا وجہہ ہی
جو سب بے نہایت ہی
ہزاروں دکھوں سے
ہمکو خلاصی دے ☩

(28) اٹھائیسواں گیت (ب) (۲۸)

۵
ای تم سب جو غمزدہ
خستہ و تن دل شکستہ
وہ آتا ہی وہ آتا
میراث آسمانی دیتا
اور بوجھ سے دبے ہو
رہائی چاہتے ہو
تسلی دینے کو
خستہ و بیندار بندے کو ☩

۶
کیوں دشمنوں کے شور سے
ربّ الافواج کے نام سے
وہ آتا ہی وہ آتا
اُس کو جو اُس پاس جاتا
اور زور سے ڈرتے ہو
اُن کو شکست تم دو
بادشاہوں کا بادشاہ
وہ دیتا ہی پناہ ☩

۷
وہ آتا ہی اِنصاف کو
بہشت وہ دیتا اُن کو
جلد آ جلد آ مسیحا
تو اپنے راج میں لیجا
نیست ہونگے سب شریر
جو اُس کے دامنگیر
اپنے سب لوگوں کو
ہوشعنا تجھے ہو ☩

(29) اُنتیسواں گیت (۲۹)

۱
ہوشعنا ہوشعنا خداوند کو ہو
یہوواہ کے نام سے وہ آتا ذی شان
مبارک خداوند ہی آتا ہی جو
خداوند مسیح کو تم کہو پہچان ☩

۲
خداوند خدا میں سب ہوؤ مسرور
پس دل کی قربانی ای خلق خدا
تاریکی مٹا اُس نے بخشا ہی نور
تم تسبیح پر لاکر کے گاؤ ثنا

۳
خداوند مسیح کے ہو جتنے مرید
سب ملکے تم کہو مبارک خدا
ہوشعنا سب گا گا کر کے کرو تمجید
عنایت ہی تیری تو لا انتہا ☩

(30) تیسواں گیت (۳۰)

۱
تم کرو تیاری خداوند اب آتا
لڑائی موقوف ہو کہ صلح وہ لاتا
سپہ شاہنشاہ دیکھکے سب دشمن لجاتے
جو موت سکے غلام تھے بند اپنے گراتے
جہان کے دروازوں کو کرو بلند
بادشاہت ہے اُسکی سب ہوویں خرسند
نہ قبر نہ موت ہے اب ہو ہیبتناک
اور بیڑیاں توڑکے ہوجاتے بیباک ✤

۲
ہتھکڑی کے بدلے دے ڈالیاں لاکے
اب غم و آہ مارنا اور رونا بھول جاکے
غمگین و مجبور کو پیام دیا جاتا
رہائی اسیروں کی اپنے ساتھ لاتا
منتظر بادشاہ کے ہیں کھڑے خوشحال
سب گاتے ہیں ثنا بجوشی کمال
کہ خوش ہو اب آتا جو دنیا کا نور
اب موت و مصیبت جلد ہوینگی دور ✤

۳
ہزاروں ہوں شکر یسوع تُو آیا
ہماری تاریکی میں نور تُو ہی لایا
مسیحا مبارک ہم گاتے ہو ثنا
تا تیرے حضور میں ہم شکر و ثنا
پہنچا ہے سال مقبول تیرے ساتھ
ہم بیکس لاچاروں کی ہوئی نجات
ہم بندوں کے دل میں تُو آکر مقام
آسماں کی بادشاہت میں گاویں مدام ✤

(31) اِکتیسواں گیت (۳۱)

۱
جاگ اُٹھو ایماندارو
اندھیرا ہوا جاتا
تم کان اور دل لگاکے
دولہا ہی آنیوالا
اور ہاتھ میں لو مشعال
آزماؤ اپنا حال
پہرو کی سنو بات
جلد ہوگی آدھی رات ✤

۲
مشعلیں تم سدھارو
مسیحا چلا آتا
دولہے کے اِستقبال کو
آواز اور دل ملاکے
اور ڈالو اُن پر تیل
جلد ہوگا اُس سے میل
اب نکلو خوش نگاہ
تم گاؤ حمد اللہ ✤

اب اُس کو دیر نہ ہوگی	۳	پس رہو تم ہوشیار
ہر جگہ نظر آتے		برائے آثار
ہوشیار کنواریوں میں		کون ہوئی ہیں شریک
ہاں اِس کو سچ تم جانو		کہ دولہا ہے نزدیک +
پس ای مسیح کے پیارو	۴	تم ہوؤ خوش نگاہ
اپنی صلیب اُٹھا کے		جو چلے ہو تنگ راہ
اب اپنے آنسو پونچھو		اور سنو خوش پیام
مخلص چلا آتا		اور آتے خوش ایام
اب جاگو ایماندارو	۵	اور ہاتھ میں لو مشعال
آراستہ ہو کے کرو		دولہے کا اِستقبال
وہ کہتا ہے یقیناً		میں جلدی آؤنگا
اور روح اور دولہن کہتیں		خداوند یسوع آ +

(32) بتیسواں گیت (۳۲)

جاگ اُٹھو آواز بلند کر	۱	صیحون کے پہرو برج سے بلند پر
یوں کرتے آدھی رات پکار		ای یروشلم کے لوگو
کنواریو جو عقلمند ہو		جلد اُٹھکے اب تم ہوشیار
لو شادی کا لباس		لو دولہا آیا پاس
ہلیلویاہ		لیئو مشعل
نکلو خوش سال		اور کرو اُس کا اِستقبال +
یہہ بات سُن صیحون کی بیٹی	۲	نہایت خوش و خرم ہوئی
وہ جاگ کے اُٹھتی ہے شتاب		دولہا آتا اب آسمان سے
شاہانہ قدرت کرم و شان سے		صیحون کا ہے طلوع آفتاب
ای یسوع ابن خدا		عزیز بادشاہ تو آ
ہلیلویاہ		ہم خوشی کر
شادی کے گھر		سب جاکے بیٹھیں دعوت پر +

آدمی اور فرشتے گاویں	۱۲	اور بین و بربط خوب بجاویں
حمد ثنا تیری اور سپاس		در شہر بارہ موتی
فرشتوں کی واں مجلس ہوتی		ہم اُن سے ملتے تخت کے پاس
نہ آنکھ سے نے دیکھی تھی		نہ کان سے نے سُنی تھی
ایسی خوشی		پس شاد دل ہو
گاویں تجھکو		ہم ہللویاہ سداکو ✣

(33) a تینتیسواں گیت (ا) (۳۳)

دیکھ حاکم دنیا کا مسیح	۱	آسمان سے آتا ہی
پورب سے لیکے پچھم تک		سب کو بلاتا ہی ✣
صیحون میں سے اب ظاہر ہو	۲	مسند عدالت پر
بیٹھکے کریگا انصاف		اور ہوگا جلوہ گر ✣
وہ فرشتوں کو فرماویگا	۳	کہ میرے بندوں کو
جو میرے خون خریدے ہیں		تم جمع کیجیو ✣
پھر بے ایمان جو اُٹھے ہیں	۴	مسیح کے برخلاف
اُن سبھوں کا صداقت سے		وہ کریگا انصاف ✣

(33) b تینتیسواں گیت (ب) (۳۳)

سُن مُکتیداتا آتا ہی	۱	جو آنیوالا تھا
ہر من سنگھاسن اُس کا ہو		ہر شبد ہوستتی کا ✣
وہ آتا ہر ایک بندی کو	۲	چھڑانے پاپوں سے
ٹوٹ جاتے اُس کے آنے پر		سب بندھن لوہے کے ✣
وہ آتا چورن منوں کو	۳	باندھو دینے کرپا سے
اور وحشی کرنے دلوں کو		دعن سے آنند سے کر ✣

۴
وھی تو ھے کشل کے پردھان
اور تیرے جی جیکار کے گنج
ھم وھی نت سے کہنگے
سب سورگ میں ھووینگے ؞

(34) چونتیسواں گیت (۴۴)

۱
جلد آ نہ دیری کر
ھم تیری راہ کو تکتے ھیں
مسیح خداوند
آہ کب تو آویگا ؞

۲
جلد آکہ تیری قوم
غیر ملکوں کی اسیری سے
یعقوب کی خاص اولاد
تب ھوویگی آزاد ؞

۳
جلد آکے دنیا کی
تمام جہان میں تیرا نام
اب فصل ھی تیار
اب ھوتا ھی آشکار ؞

۴
جلد آ اور اپنا زور
سب تیرے جو مخالف ھیں
دکھلا ای شاھنشاہ
سو ھوویں روسیاہ ؞

۵
جلد آکے خلقت کو
دکھ گناہ کی غلامی سے
پھر بخشش آراستگی
تو دے آزادگی ؞

۶
جلد آکے اپنا راج
گناہ اور سب ناراستی کو
اس دنیا میں پھیلا
نور اپنے سے مٹا ؞

(35) پینتیسواں گیت (۴۵)

۱
لو وہ بادلوں پر آتا
دیکھو لاکھوں لاکھ مقدس
یسوع آتا
وہ جو پہلے تھا پست حال
اسکے ساتھ ھیں باجمال
آتا ھی وہ پر جلال ؞

۲
ھر ایک آنکھ اسے دیکھیگی
اور جنھوں نے اسے چھیدا
تب تا سینگے
آتے باشاہانہ شان
تائب ھو اور پشیمان
یسوع ھی مسیح سلطان ؞

واسطے مخلصی مخلص
اُس سے ہوائیں اب ملنے
اُسکے پاس ہی
۳
شوکت شان سے آتا ہی
ہرایک مومن جاتا ہی
اپنی جگہہ پاتا ہی ؁

پھر وہ اپنے دشمنوں کو
انھیں اپنے پاؤں کے نیچے
ظاہر ہوگا
۴
کریگا شکستہ حال
کریگا یکسار پامال
اُس کے عدل کا کمال ؁

ای خداوند قادر یسوع
جلدی اپنے اختیار میں
یا مسیحا
۵
راج شیطان کا کر تاراج
لا جہان کا تخت و تاج
قائم کر تو اپنا راج ؁

(۳۶) چھتیسواں گیت (36)

کیا دیکھتا ہوں اللہ کریم
لو حاکم جہان عظیم
نرسنگا پھونکتا مردوگان
۱
اب آیا روز آخر
ہی بادلوں پر ظاہر
سب اُٹھتے اُس سے میری جان
تو ملنے کو تیار ہو ؁

دیندار مسیح میں جو موئے
اور اپنے رب سے ملنے کو
سب خوف ہی اُنکے دل سے دور
۲
اول قیامت پاتے
بدلیوں پر اُٹھ جاتے
رب کے حضور سے ہیں پُرنور
جو ملنے کو تیار ہیں ؁

بے دینوں کو ہی دن ہولناک
کہ اُٹھتے سزا کو غمناک
دن گذرا فضل کا خشکرو
۳
وے خوف کے مارے کانپتے
عبث واویلا کرتے
انصاف کے تخت کے روبرو
ہیں کھڑے سب بے تیاری ؁

کیا دیکھتا ہوں اللہ کریم	۴	اب آیا روزِ آخر
اور حاکمِ جہان عظیم		ہی باولوں پر ظاہر
سب عالم کا جب ہی آخر		مسیح مصلوب کا دامنگیر

میں ہو کر خوب تیار ہوں ❊

(37) سینتیسواں گیت (۳۷)

نگہبان اب رات میں کیا	۱	خبر دے کچھ ہی نشان
راہی دیکھ اور خوش ہو جا		ایک ستارے کی اٹھان
نگہبان کیا اُس کا نور		خوشی کا کچھ ہی پیام
راہی لاتا ہی ضرور		اسرائیل کے خوش ایام
نگہبان اب رات میں کیا	۲	دیکھ ستارے کی چڑھان
راہی دن اور روشنی کا		چین اور سکھ کا دہ نشان
نگہبان کیا اُسکی تاثیر		ایک ہی ملک کو خوش آثار
راہی کل زمین کی خمیر		اُس سے ہوئی ہی آشکار
نگہبان اب رات میں کیا	۳	دیکھو تو اب پھٹتی ہی
راہی ہاں اندھیرا سا		خوف اور دہشت ہٹتی ہی
نگہبان گھر اپنے جا		دِن کا نور اب پایا ہی
راہی دیکھ سلامتی کا		شاہنشاہ اب آیا ہی ❊

(38) اٹھتیسواں گیت (۳۸)

شکر کرے کل جہان	۱	ہو خدا کا ثنا خوان
جسنے بھیجا یسوع کو		تا انسان کا منجی ہو ❊

انتظار باپ دادوں کا	۲	اشتیاق بزرگوں کا
اور قدیم نبوتیں		پوری ہوئیں یسوع میں
ہو مبارک ابن داؤد	۳	اور ہوشعنا شاہ محمود
اپنے لیئے راہ ہموار		میرے دل میں کر تیار
مجھ میں اُتر آ ذی شان	۴	تیرا ہوں بدل وجان
اور گناہ سے پاک تو کر		میرے دل کو سرفراز
سانپ کے سر کو کچل ڈال	۵	اُس کے خوف سے ہو رکھوالی
تا ایمان میں قائم ہو		تیرا رہوں سدا نو
جب تو شاہ پھر اُتریگا	۶	اور جلال سے آویگا
میں راستبار ہو اور مسرور		جاؤں تیرے پاک حضور

(۳۹) اُنتالیسواں گیت (39)

دیکھو وے سورگ سے اُتر آتے	۱	لاکھوں لاکھ کی بانی ہی
جی جی کار کا گیت وے گاتے		گاتے ہیں مسیح کی جی
میگھوں سے دیکھ پربھو آکے	۲	ستھاپت کرتا اپنا راج
اپنے دُکھ کا پھل وہ پاکے		ہوگا جگ کا ادھراج
اُسکے بیری ڈر کے مارے	۳	کانپتے تھرتھراتے ہیں
اُسکے سنت لوگ اُسکے پیارے		جی جی کار مناتے ہیں
پربھو کو ہم ونڈوت کرتے	۴	اپنا سر نواتے ہیں
پربھو کا ہم آسرا دھرتے		جی جی یسوع گاتے ہیں

(۴۰) چالیسواں گیت (40)

دیکھو پربھو آتا ہی	۱	سن پہرو کی پکار
سنتے ہے میرے بھائی جاگتا رہ		اور اُٹھکے ہو تیار

دیکھ پربھو آتا ھی	٢	کون سیوک سو ویگا
سنسار کے لوگ تو سو رھیں		تو بھی سو کے کھو ویگا
دیکھ پربھو آتا ھی	٣	اندھیرا بڑا ھی
اور آدھی رات کی بذرامیں		سب جگت پڑا ھی
دیکھ پربھو آتا ھی	۴	وہ دیر نہ کریگا
مشعال کو بھائی ھاتھوں میں تھام		اور بھینٹ کو نکل جا
دیکھ پربھو آتا ھی	۵	اٹھکے تیار ھو جا
آتا اور دولہن کہتیں آ		ھاں پربھو یسوع آ

مسیح کی پیدائش

اکتالیسواں گیت (41) (۴۱)

ای سب ایماندارو	١	خوش و خرم ھو کے
اب آؤ ھم چلیں تا بیت لحم		دیکھو نوزادہ
مالک کل جہان کا		ھم اسے سجدہ کریں
ھم اسے سجدہ کریں		ھم اسے سجدہ کریں رب محمود
خدا سے خدا ھی	٢	نور سے سچا نور ھی
جو مریم کنواری سے ابھی ہولیو		برحق خدا ھی
باپ سے متولد		ھم اسے سجدہ کریں وغیرہ
ای سارے فرشتو	٣	خوش آواز سے گاؤ
آسمان کے باشندو سب شامل ھو		ور عالم بالا
ھو تعریف خدا کی		ھم اسے سجدہ کریں وغیرہ
خداوند مسیحا	۴	آج تو پیدا ھوا
مبارک مبارک ھو تیرا نام		باپ کا کلام اب
جسم میں ھی ساکن		ھم اسے سجدہ کریں وغیرہ

(۴۲) بیالیسواں گیت (42)

۱
سُن آج فرشتے گاتے ہیں
اور اوپر سے چمکتا نور
افلاک تعریف سُناتے ہیں
کہ جس سے دنیا ہے معمور

۲
قدوس گروہ سُناتے گان
تعریف بزرگ۔ خدا کی ہو
میدان میں سنتے ہیں چوپان
جو صلح بخشتا آدمی کو

۳
اب بڑی رضامندی سے
یہ سب آوازیں گاتی ہیں
خدا انسان بحال کرے
اور ربّ کی حمد بجاتی ہیں

۴
غائب ہوئے جب فرشتگان
تا دیکھیں عجب حال جس کی
جلد گئے شہر میں چوپان
خدا نے اُن کو خبر دی

۵
اور دیکھ ایک چرنی میں غریب
عمانوئیل ہے جسکا نام
تھا پڑا وہ مشیر عجیب
اور بادشاہ دائم الایام

۶
وے سجدہ کر کے جاتے ہیں
خوشخبری کی یہہ بات صحیح
اور خبریں پھیلاتے ہیں
آج پیدا ہوا ہے مسیح

(۴۳) تیئنتالیسواں گیت (43)

۱
سُن آسمانی فوج شریف
صلح اب زمین پر ہو
ای سب قومو خوشی سے
بیتلحم میں اب صحیح
سُن آسمانی فوج شریف
ربّ کی گاتی ہے تعریف
خوشی بھیجی آدم کو
گاؤ ساتھ فرشتوں کے
پیدا ہوا ہے مسیح
ربّ کی گاتی ہے تعریف

۲
لو مسیح برحق معبود
اب مقرر وقت پر آ
لو مجسم ہے اللہ
اب عمانوئیل رحمان
سُن آسمانی فوج شریف
ربّ جو ابدی محمود
فرزند ہے کنواری کا
سجدہ کر ای خلق اللہ
ہے انسانوں میں انسان
ربّ کی گاتی ہے تعریف

ہو مبارک ابنُ اللہ	۳	ای سلامتی کے بادشاہ
تُو آفتاب صداقت کا		زیست و نور مرآمت کا
تُو نے چھوڑی اپنی شان		تا ہلاک نہ ہو انسان
بنی خاک تو جسم سے		وارث تبہیں جنت کے
سُن آسمانی فوج شریف		رب کی گاتی ہی تعریف ✠

(44) چوالیسواں گیت (۴۴)

فرشتوں کے گروہ شریف	۱	عرش پر اُترتے ہیں
وہ اللہ تعالی کی تعریف		اور ثنا کرتے ہیں ✠
تعریف ہو باری تعالی کی	۲	زمین پر صلح ہو
اور اب خوشوقتی ہو دیگی		سب بنی آدم سکو ✠
جہان کا منجی جو موعود	۳	سو پیدا ہوا ہی
اور بیتلحم میں وہ معبود		ہویدا ہوا ہی ✠
سو ہم بھی ساتھ فرشتوں کے	۴	حمد اُسکی گاتے ہیں
اور اُسکی ثنا گانے سے		خوشوقتی پاتے ہیں ✠

(45) پینتالیسواں گیت (۴۵)

جاگو مسیحیو اور ہو خوشنود	۱	آج آدمزاد کا منجی ہی مولود
کرو سجود عجیب ہی اُسکا پیار		جسکو فرشتے کرتے ہیں آشکار
کنواری سے جو بیٹا ہی مولود		خدا مجسم ہی برحق معبود ✠
سنو آسمان کی بڑی فوج شریف	۲	بلند آواز سے گاتی ہی تعریف
آسمان پر حمد خدا تعالی کی		روئے زمین پہ ہو سلامتی
اور آدمیوں سے رضامندی ہو		ای خلق اللہ سب ملکے حمد کرو ✠

۳
کاش کہ اِس عجیب پیار پر کریں دھیان
اِس چرنی میں جو فرزند ہے محبوب
تا ہمکو کرے فضل سے بحال
جس سے خلاصی پاتے سب اِنسان
وہی دُکھ سہکے ہوا ہے مصلوب
اور اپنے ساتھ آسمان پر دے جلال

۴
پس ہم آسمانی فوج کے ہمزبان
نیز اِس خوش روز میں ہوا تھا مولود
پیارے سے ہم بچے ای آسمانی شاہ
سب دِل لگاکے گاویں خوش الحان
بڑے جلال سے ہوگا پھر نمود
ابدالآباد ہم گاویں حمدُ اللہ

(۴۶) چھیالیسواں گیت (۴۶)

۱
خوش ہو عمانوئیل
وہ جسکا اِنتظار
قدیم سے کرتے تھے
سب اُسکے تھے مشتاق
اب آیا ہے آسمان سے
باپ دادے دِل وجان سے
نبی بھی اور بادشاہ
خوش ہو ای خلقُ اللہ

۲
خوش ہو عمانوئیل
وہی نور قوموں کا
اب آیا ہے برحق
کون مانند اُسکے ہے
جو چرنی میں موجود ہے
وہی مسیح موعود ہے
مسکینوں کی پناہ
شکران کر خلقُ اللہ

۳
ہمارے ساتھ خدا
اور مردوں کو قیام
وہ بخشتا ہے برحق
ای گنہگارو سب
دیکھ اندھوں کو بینائی
غریبوں کو دانائی
خدا اب ہے اِنسان
خوش دِل ہو باایمان

۴
ہمارے ساتھ خدا
سب دوسرا آسرا چھوڑ
اب عاجز ہے مقبول
خوش ہو ای خلقُ اللہ
حمد شکر ادا کریں
اُسی پر آسرا دھریں
اور کھلا ہے آسمان
جھک سب جھکے کر شکران

سینتالیسواں گیت (47) (۴۷)

۱ خدا کا دیکھو کیسا پیار — مسیح نے لیا ہی اوتار
اب مُنجی ہوا ہی نمود — اور بیت‌لحم میں ہی موجود*

۲ خدا مجسم کیا عجیب — تونگر ہوا ہی غریب
سب خلقت کی جو اصل ہی — سو عورت کی اب نسل ہی*

۳ یہہ بات قیاس سے باہر ہی — تو بھی صریح اور ظاہر ہی
کہ چرنی میں جو ہی موجود — سارے جہان کا ہی معبود*

۴ گر تجھے جانیں لوگ ناچیز — مسیح تو مجھے ہی عزیز
کر میرے دل میں اپنا گھر — اور سدا اُس میں رہا کر*

اڑتالیسواں گیت (48) (۴۸)

۱ خوشی کی خبر ہی آشکار — کہ یسوع آیا ہی
ہمارا ہوسکے فداکار — نجات وہ لایا ہی*

۲ اہی یارو اپنے دلوں کو — تم کرو خوب تیار
مسیح کو دل میں جگہ دو — وہ یار ہی وفادار*

۳ تاریکی وہ مٹاتا ہی — وہ ہی جہان کا نور
گناہ سے وہ بچاتا ہی — ہی مُنجی فیض معمور*

۴ شیطان کی سخت غلامی سے — ہمیں چھُڑاتا ہی
اور ساری بے آرامی سے — آرام دلاتا ہی*

۵ سو پاس مسیح کے آویں اب — سب قومیں خاص و عام
موجودہ وقت کو جانیں سب — مقبولیت کے ایّام*

اُنچاسواں گیت

(۴۹) (49)

۱

خوش هو خوش هو مسیح اب پیدا هوا
نجات دہندہ آیا هی
خوش هو خوش هو مسیح اب پیدا هوا
آسمان پر حمد اللہ کی هو
اِنسان سے رضامندی هو
خوش هو خوش هو مسیح اب پیدا هوا

خوش هو خوش هو اى سارى سرزمین
گناہ کا بوجھ اُٹھایا هی
خوش هو خوش هو اى سارى سرزمین
زمین پر بھی سلامتی هو
سب آؤ سجدہ کرنیکو
خوش هو خوش هو اى سارى سرزمین ؛

۲

خوش هو خوش هو عمانوئیل اب آیا
مجسّم هوا هی خدا
خوش هو خوش هو عمانوئیل اب آیا
بادشاهونکا بادشاہ محمود
محبت اُسکی کیا عجیب
خوش هو خوش هو عمانوئیل اب آیا

خوش هو خوش هو اى بھائیو گاؤ گیت
تا لوگ هو ساری دنیا کا
خوش هو خوش هو اى بھائیو گاؤ گیت
لوچرنی میں اب هی موجود
کہ خالق هوا هی غریب
خوش هو خوش هو اى بھائیو گاؤ گیت ؛

پچاسواں گیت

(۵۰) (50)

۱

دیکھو فرشتے هیں شادمان
معمور سرود سے هی آسمان
دیکھو وے سب آسمان پر سے
اِس عالم کو وہ گیتوں سے

اور گاتے خوش اِلحان
هی خوشی کا نشان
زمین پر آتے هیں
آسمان ناتے هیں ؛

۲

اب سنو بات فرشتوں کی
هم یسوع کی پیدائش کی
آسمان پر جب فرشتگان
زمین سے بھی ضعیف زبان

جو وہ سُناتے هیں
خوشخبری لاتے هیں
کہیں هوشعنا هو
کہے هوشعنا هو ؛

۳
اب ہم بھی ساتھ فرشتوں کے
پیدائش میں مسیحا کی
تحسین خداوند یسوع کو
تحسین پکارو بھائیو
خوشخبری لاتے ہیں
ستائش گاتے ہیں
جو پیدا ہوا تھا
کہ شافعی ہوا ہے ✣

۴
اے گنہگار اب توبہ کر
مسیح آسمان سے اُتر کر
خوشی سے گاؤ مومنو
مسیح کے پیدا ہونے کو
اور اب شرمندہ ہو
بُلاتا تجھی کو
خوشی سے سب جھکو
مبارک سب کہو ✣

اکیاونواں گیت

(۱۷) (۵۱)

۱
ہے پرمیشر تیرے مکھ کو
دیکھنے کی نہ سکتی منکھ کو
سورگ کے راجا
جو پرتاپ میں ہی انوپ
آتما ہی تو بن سوروپ
جگ کا تو ہی مہا بھوپ ✣

۲
اُترا تیرا پوت نام عیسیٰ
آیا پریم سے جگدیسا
ہے پرمیشور
سے تجھے پرگٹانے کو
بھرشٹوں کے بچانے کو
تو ہمارا ترائی ہو ✣

۳
تیرے گن کا تیج پھیلانے
جگ کا پاپ سنتاپ مٹانے
کرپا ساگر
جگت کرنے کو اُدھار
یسوع آیا اس سنسار
کر ہمارا بھی نستار ✣

۴
کاٹنے کو ہمارے دکھ کو
دینے ہمیں دھرم اور سکھ کو
یہاں تو آیا
یسوع تو نے پایا کشٹ
جو دشٹ آتما سے ہوئے بھرشٹ
پاپ سنتاپ کو کرنے نشٹ ✣

ہمیں گرہن کر سے پرکھ
تو ہم آسروں کو سونپھو
مرن کال تک

۵

من کشور ہمارے توڑ
دکھ کے ساگر میں مت چھوڑ
ہم سے اپنا منہ مت موڑ ✢

(۵۲) باونواں گیت (52)

گڈریئے جب بھیڑوں کو
ایک دوت تو بیچ میں اترا

۱

رات میں چرا رہے
ساتھ بڑے بھوکے ✢

"گھبراؤ مت" اُس نے کہا
اب آیا ہوں سب لوگوں کو

۲

تین کرنے کو پرچار
بڑا سماچار ✢

تمہارے لیئے جنما ہی
ایک تارنکرتا آج کے دن

۳

داؤد کے کل ہی سے
تم اُسے دیکھو گے ✢

ایک بالک کو تم پاؤ گے
کپڑے میں لپٹا ہوا ہی

۴

داؤد کے نگر میں
اور پڑا چرنی میں" ✢

جب یوں ہی بولا اُس کے سنگ
دوت بہتیرے جو یہہ گیت

۵

اچانچک آ گئے تھے
آنند سے گاتے تھے ✢

گن نباد ہو پرمیشور کا
پرستا منشوں پر

۶

جگ میں شانتی بھی ہو
ابھی اور سدا کو ✢

مقدس استفان کا دن

(۵۳) ترپنواں گیت (53)

ای خداوند تیرا سچا
اُس کے سبب دکھ مصیبت
اور لعن : طعن . بھی

۱

جب کلام سناتے ہیں
وقت بوقت اٹھاتے ہیں
تیرے واسطے سہتے ہیں ✢

ایسا جب کہ دکھ جنجال ہو
تاکتے رہیں اُس جلال کو
ظاہر ہوگا

۲ بخشش کہ تب ہم باایمان
جو جب آویگا زمان
وہ جلال ہے بے پایان +

۳ بخشش کہ اِستیفان کی مانند
دعائے خیر ہم دیویں اُنھیں
ایسے پیار سے

روحُ القدس سے ہو معمور
جن سے ہوتے ہیں رنجور
دِل ہمارا ہو بھرپور +

مقدّس یوحنا کا دن

(۵۴) چونواں گیت (54)

۱ خدایا پاک و عالیشان
اور سن اے ربّ رحیم رحمان
ہم پر نگاہ فرما
ہماری اِلتجا +

۲ کلیسیا پر تو اپنے نور
تب کیسی کیوں نہ ہو مجبور
کہ اجلّ جھلک ڈال
پر ہوگی پھر بحال +

۳ رسول یوحنا کی تعلیم
اور یوں تو اے خدا رحیم
پُر نقش کلیسیا پر
منوّر ہمیں کر +

۴ ہماری دُعا سن اے باپ
کلیسیا کو نت سنبھال
مسیح کی خاطر سے
اور اُس کی خبر لے +

مقدّس معصوموں کا دن

(۵۵) پچپنواں گیت (55)

۱ اے ساری قدرت کے خدا
تو اُن کے منھ سے جو شیرخوار
جو مالک ہے سب عالم کا
تعریف کراتا ہے آشکار +

۲
ہاں تو نے ننھے بچوں سے
کروائی اپنے نام کی حمد
اور اُن کے قتل ہونے سے
کروا بھی ہم سے اپنی حمد +

۳
جو ہیں ہمارے اندروں
تو انھیں مار کے نیست کر ڈال
ہر رنگ کی خواہشیں زبون
اور دل سے سب گناہ نکال +

۴
پھر ہم کو اپنے فضل سے
کہ پکڑے رہیں ہم ہر حال
ہمیشہ ایسی طاقت دے
انھیں معصوموں کی سی چال +

۵
خدایا ہمیں پائیدار
ہم کریں تیرا پاک جلال
ایمان میں کر کہ یوں آشکار
ہر جگہ میں ہر آن ہر حال +

مسیح کا ختنہ

چھپنواں گیت (۵۶) (56)

۱
تیرا اکلوتا ای خدا
ہمارے لیئے ہو مختون
آخر کے آدمی بنا تھا
بہایا پہلے اپنا خون +

۲
مختون ہوکر وہ پاک معصوم
تا تیرے ایمانداروں کو
شریعت کا ہوا محکوم
شریعت سے خلاصی ہو +

۳
تو روح کے اصل ختنہ سے
ہمارے دل اور ہر ایک بند
ولادت ثانی ہم کو دے
اُس ختنہ کے ہیں حاجتمند +

۴
تو سب جسمانی خیالات
ہمارے دل سے کر دے دور
اور سب بیہودہ بری بات
روح قدس سے ہمیں کر معمور +

نوروز

ستاونواں گیت (۵۷) (57)

۱
دن و سال شتاب سے جاتے
جب مر کر خاک میں سب مل جاتے
جلدی آتا وقت اخیر
کیا امیر اور کیا فقیر +

جلد ہماری جان پھر جاتی	۲	جہاں خالق ہی اُس کا
کاش ہماری جان بچ جاتی		جب تک وقت ہی فضل کا +
اے مسیح نجات دہندہ	۳	پھر کر ہمکو سکھلا
تاہم سوچیں جب تک زندہ		آخر کو کیا ہووےگا +
سوچیں کہاں سے ہم آتے	۴	اور کہاں ہم جاتے ہیں
اُن کے پاس آرام جو پاتے		یا عذاب جو پاتے ہیں +
یسوع مسیح وقت وفات	۵	پھر سے رہ تو میرے پاس
فضل سے بخش سب مجھے نجات		فردوس میں رکھ تو اپنے پاس +

(58) اٹھاونواں گیت (۵۸)

کوچ باکوچ میں سفر کرکے	۱	بڑھتا جاتا روز بروز
معلوم نہیں ہی خداوند		کتنے رہے ہیں ہنوز
میں روزمرہ کی تکلیف کو		سفر میں اُٹھاتا ہوں
پر یہہ میری ہی تسلی		اپنے گھر کو جاتا ہوں +
اے خداوند تیرا بندہ	۲	ہی آرام کا اُمیدوار
تجھ پاس جانے کی اُمید سے		دل کو ہوتا ہی قرار
حمدالله کہ اِس جہان میں		میں ہمیشہ نہ رہونگا
گھر کو جانے کی اُمید سے		حال کے دُکھ کو سہونگا +
سفر بھر میں اے خداوند	۳	مجھ مسافر کو سنبھال
میرے پانو کو طاقت بخش دے		کہ نہ ہوؤں تباہ حال
اور جب پچھلا کوچ ہو چکا		تجھ پر کروں جب نگاہ
تب میں دل و جان سے گاؤں		گھر کو پہنچا حمدالله +

انسٹھواں گیت

(۵۹) (59)

اے عزیز مالک میرے
پھر ایک سال بھر تیرے فضل سے
دکھ و سکھ جو میں نے پایا
میرے سر کا نہ ایک بال بھی
جتنی میری ہیں خطائیں
اور سب نعمتوں کے لیئے
روز بروز تو نئے سال میں
اور جو باتیں ناگوار ہوں
یا مسیح جو تیرا آنا
تو تو بخش دے ہوشیاری

۱ تو نے میری مدد کی
رہی میری زندگی +
۲ سب کچھ تو نے بھیجا تھا
تیرے بنا گرنے کا +
۳ اپنے پیچھے پھینک تو دے
شکر کو قبول کرلے +
۴ خداوند میری خبر لے
ان میں مجھکو صبر دے +
۵ اسی نئے سال میں ہو
اپنے خون خریدوں کو +

ساٹھواں گیت

(۶۰) (60)

اب گذرا ہے پرانا سال
ہزاروں شکر ہو
معاف کر تو میرے سب گناہ
ہاں میرے سب گناہوں کو
مجھ کو قبول کرلے
جو کچھ کہ مجھے ہے ضرور
اور آگے میرے سب گھربار
سبھوں پر کر نگاہ
تو روز کی روٹی مجھے دے

۱ پر تسلیم خدا کا ہے بجال
خداوند مجھ پر کر نگاہ
بخش فضل بندے کو +
۲ مسیح کے لہو سے تو دھو
محبت سے تو ہی معمور
مسیح کی خاطر دے +
۳ اور دوستوں کا ہو مددگار
تو میری جان کی خبر لے
اور دکھ میں ہو پناہ +

اکسٹھواں گیت

(۶۱) (61)

اب شکر ہو ہزار ہزار
سب خوف سے ای پروردگار
کہ تو گذشتہ سال
ہمارا تھا رکھوال +

۲ اب مجھے سب آپ کو سونپتا ہوں
کہ داہنے بائیں نہ مڑوں
سنبھال مجھ عاجز کو
تُو ہی میرا ہادی ہو +

۳ ای یسوع اپنی رحمت سے
تُو اپنے خون بیشقیمت سے
تُو ہوا ہی انسان
کر پاک ہماری جان +

۴ ای روح پاک تُو اُتر آ
تاریکی ہم میں سب مٹا
ہمارے دلوں پر
اور ہم کو اپنا کر +

۵ ای باپ اور بیٹے اور پاک روح
ہم سبھوں سے تُو ہو ممدوح
تثلیث میں واحد جو
اب اور ہمیشہ کو :

باسٹھواں گیت (۱)

(۶۲) (62) a

۱ باپ کریم یہ نیا سال
تیرے ہاتھ میں چھوڑتا ہوں
جو کچھ تجھے پسند ہو
آوے سو پر پُرجلال
تیرا ہی انعام
اپنے سب ایام
دُکھ ہو یا آرام
ہووے تیرا نام +

۲ باپ ہی کون جو فرزند کو
کون ہی فرزند باپ کا جو
باپ آسمانی تیرا پیار
کاش ہر بات میں پُرجلال
اچھی چیز نہ دے
کہنا مان نہ لے
رہتا ہی مدام
ہووے تیرا نام +

۳ اگر تیری مرضی ہو کہ فرزندوں کو
خوشی اور آسائش ہو اپنے بندوں کو
فضل بخش کہ یاد کریں تیرا پیار مدام
اور نت چاہیں تیرا جلال ہووے تیرا نام

۴ تو اے یسوع گیا ہی دکھ صلیب کی راہ
دکھ اور تکلیف میں تو ہی ہو بندوں کی پناہ
دکھ کے بعد ہم تیرے ساتھ پاوینگے آرام
ابد تک تیرا جلال ہووے تیرا نام

(62) باسٹھواں گیت (ب) (۶۲)

۱ آرپن مجھے کرنے دے سارا برس تجھی کو
مجھ پر جو کچھ آپڑے تیری اچھا سدا ہو
چھوٹنا دکھوں سے سدا میں نہ مانگتا ایسا بر
کیول یہی بنتی ہی اپنا نام پوتر کر

۲ کیا میں لڑکا ہوسکے چرن سکتا اپنی دشا کو
کیا ایک پریمی رہتا سن سر پر بپتا نہ ہو
تو ہی سب کچھ دیتا ہی میری ساری اچھا بھر
جو کچھ تونے لیتا ہی اپنا نام پوتر کر

۳ جو تو سکھ کو دیا کر میرے لیئے چھوڑیگا
جو تو مجھ پر ادھک بر چمک جانے دیویگا
تیری ستتی میں گاؤنگا من لگا کے تجھی پر
جو کچھ آگے پاؤنگا اپنا نام پوتر کر

۴ مجھے دکھ بھی آپڑے گردش کی چھایا مجھ پر ہو
لابھ کی ستتی ہانی سے ملے میرے دل اور گھر ہی کو
تیرے دکھ کی سدھی کروں تیرے بنتی پر آسرا دھر
پرارتھنا کرتا میں رہوں اپنا نام پوتر کر

مسیح کا ظہور

(۶۳) ترسٹھواں گیت (ا) (63) a.

ایک ستارہ خوشنما جو مسیح کو ڈھونڈتے تھے یوں مسیحا آخر کو	۱	اُن کا ہوا رہنما خوش تھے اُسکی روشنی سے تو ہمارا رہبر ہو ✣
تب وہ گئے خُرم ہو چرنی میں جو تھا موجود ویسے ہم بھی ای غفور	۲	اُسے سجدہ کرنے کو عالموں کا ہی معبود جھکتے تیرے پاک حضور ✣
جیسے وہ باخوشدلی تیرے لوگ بھی اب سبھی اپنے تئیں بادل و جان	۳	تحفے لائے قیمتی حسن تقدس سے نذر کرتے ای سلطان ✣
پاک مسیح ہمکو سدا اور جب فانی عالم سے وہاں پُر جلال ہم پر	۴	راہِ راست پر تو چلا رخصت ہوں تو جگہہ دے اپنا جلوہ ظاہر کر ✣
ملک آسمان نورانی ہی تو ہی تاج و نور کیا خوب تیری حمد میں ای بادشاہ	۵	اُسکا نور غیرفانی ہی تو آفتاب ہی بے غروب گاوینگے ہللویاہ ✣

(۶۳) ترسٹھواں گیت (ب) (63) b

جس پرکار کہ جیوتشی جس پرکار کی عرشت تھے اس پرکار ہم تیرے واس	۱	دیکھ رہے جیوتی تارے کی اس کی جھلک دیکھنے سے سدا چلیں تیرے پاس ✣

جس پرکار کہ چلے بھی
کرنے کو پرتاہم ایک ساتھ
اس پرکار ہم شرن میں
جس پرکار کہ انھوں نے
اس پرکار ہم کریں تلاش
اپنا دھن دھر دیں صحیح
راہ سکیت میں سدا کو
اور اس جگ سے چلیں جب
جاں نہ تارا چاہیئے
آ چلے دیس میں سورگ کے
جیوتی ہی تیرا آکار
دھن ہم مانیں اسی کو

۲ تیری اور یسوع مسیح
تیرے سامھنے دینہ ناتھ
ساتھ آنند کے نت آویں +
۳ بھولیہ دان دیئے
تیرے دین اور سچے واس
تیرے سامھنے ہے مسیح +
۴ اگوا ہمارا ہو
ہمیں لے تو وہاں تب
تیرے تیج کے کارن سے +
۵ سوریہ چاند نہ چاہیئے
سوریہ تو نہ ڈوبنیہار
جی مسیح کی سدا ہو +

چونسٹھواں گیت

(۶۴) (۶۷)

کیا خوب چمکتا ہی پُرنور
اب صبح کا ستارہ
آسمانی تخت کے شاہ محمود
خوشی
لطف و رحمت
جاہ و نور کی

۱ اور حق وفضل سے معمور
عزیز چوپان ابن داؤد
تو میری جان کا پیارا
خوبی
حسن و عظمت
تجھ میں کامل ہی معموری +

ہی قیمت تیری بے قیاس
تو آیا ہی آسمان سے
خوب میرے دل میں کر آشکار
تجھ سے
چین و راحت
کامل برکت

۲ ابن خدا ہمارے پاس
الٰہی نور تو اپنا پیار
حمد کریں دل وجان سے
تجھے
زور و طاقت
ملتی ہی اور دل کی فرحت +

جب تیرے چہرے کا پاک نور	۳	ہی مجھ پر روشن تب بھرپور
ہی خوشی سے جان میری		کلام اور بدن اور خون پاک
مسیح تجھ غیر فانی ہی خوراک		ہی جس سے دل کی سیری
دھر		سرگرم سر
مکان		
مجھ غریب		کر تو تنظر
تجھ پاس آتا		پیار سے مجھے تو بلاتا +
اب خوشی سے تعریف کے گان	۴	اور حمد کے گیت بدل وجان
خداوند کے ہم گا دیں		وہ آج اور کل اور سدا کو
یکساں ہی اسکی ثنا ہو		بین بربط بھی بجاویں
آئیو		گائیو
دلی پیار سے		جی جی کار سے
خوش الحان ہو		ذوالجلال کے ثناخوان ہو +

پینسٹھواں گیت

(۶۵) (۶۵)

خوش ہو صیحون کے فرزندو	۱	اب آیا خوش زمان
مقرر وقت آ پہنچا ہی		رب ہوا مہربان +
کہ اسنے اپنے تخت پر سے	۲	زمین پر کی نگاہ
آہ قیدیوں کی سنی ہی		نجات کی کھولی راہ +
مسیح جو آپ یہوواہ ہی	۳	صیحون جب ہو بحال
بیچ اسکے ظاہر ہووےگا		پر شوکت اور جلال +
اسکا جلال صیحون میں دیکھ	۴	سب بادشاہ ڈرینگے
اور رب کو سب لوگ جمع ہو		تب سجدہ کرینگے +

چھیاسٹھواں گیت

(66) (۶۶)

خدایا اپنی برکت	۱	تو ہم پر نازل کر
اور کر تو اپنا چہرہ		بندوں پر جلوہ گر
کہ ساری قومیں جانیں		تیری عجیب نجات
زمین پر سب پہچانیں		تیرے طریق کی بات +
جب تیرا راج خداوند	۲	زمین پر قائم ہو
تب قومیں شکر کرکے		مانینگی شرع کو
تو کریگا باراستی		کل قوموں کا انصاف
مٹاویگا تو حق سے		سب ضد اور اختلاف +
ہر امت تیرے نام پر	۳	تب شکر بھیجیگی
زمین تب اپنا حاصل		بخوبی دیویگی
برکت پر برکت پاکے		حمد قومیں کرینگی
زمین کی سب سرحدیں		تب تجھ سے ڈرینگی +

سڑسٹھواں گیت

([illegible]) (۶۷)

ہللویاہ خوش الحانی	۱	خوش آوازی جو مدام
ہللویاہ انکا گیت ہی		جو خدا کے پاک مقام
حاضر رہکے دلی پیار سے		گاتے اسکی حمد مدام +
ہللویاہ ما تمہاری	۲	اے یروسلم پرنور
ہللویاہ تیرے لڑکے		تجھ میں گاتے پرسرور
تو آزاد ہی ہم پردیس میں		اب تک ہیں اسیر رنجور +

٣
یہاں ہللویاہ گاتا
اِس اسیری کے جنجال سے
اور گناہ کے غم اور دکھ سے
ممکن نہیں ہے ہر آن
باربار ہوتا دل حیران
آنسو بہتے فراوان +

٤
پس ہم دل سے منّت کرتے
کہ اُس وطن میں عید کریں
وہاں تجھے ہللویاہ
بخشش دے ای تثلیث محمود
جو آسمان پر ہی موجود
سدا گاوینگے خوشنود +

لینٹ-توبہ وفریاد

(٦٨) اڑسٹھواں گیت (68)

١
ای مسیح ہماری خاطر
چالیس دن اور چالیس رات تک
بیابان میں جب رہا
تو نے روزہ رکھا تھا +

٢
بخش کر ایسی پرہیزگاری
جس سے جسم ہوں ہمارے
ہم لوگ کریں اختیار
سدا روح کے تابعدار +

٣
بخش کر جیسی تیری چال تھی
اپنی بول چال نت سدھاریں
ویسے چلیں ہم ہر دم
دل کو پاک صاف رکھیں ہم +

٤
راہِ حق سے ہم نہ ٹلیں
سدا ہم دیکھ بھال کے چلیں
کیسا ہی ہو اِمتحان
اب سے لے تا مرتے آن +

(٦٩) اُنہتّرواں گیت (69)

١
گنہگارو چلے آؤ
یسوعؔ پاس تم جلدی آؤ
شک مت کرو
سست و گھایل و بیمار
کرم وقدرت ہے اپار
سب کو کرتا ہے وہ پیار +

بهوکهے پیاسے لوگو آؤ
توبہ اور ایمان سے آؤ
ربنا نقدی

۲
توخدا کی نعمت کو
برکتوں کی دولت کو
مفت مسیح سے مول لیجیو *

تهکے ماندے اور زیربار جو
نیند سے اٹهکے اب بیدار هو
مجهه پاس آؤ

۳
اور گناه سے بے آرام
سنو یسوع کا کلام
تمهیں دونگا میں آرام *

ستروان گیت

(۷۰) (70)

۱
اى خطاکارو جتنے هو
اور کہاں جاؤگے
گناه اور سب خرابی سے

پناه مسیح کی جلدی لو
آؤ اس پاس شتابی سے
نجات تم پاؤگے *

۲
گناه کے سبب موئے هو
عذاب کے سزاوار
کہ اسکا پیار هی بے قیاس

راه راست سے پهرے هوئے هو
اب لوٹکے آؤ یسوع پاس
اور فضل بے شمار *

۳
دریا میں غم کے ڈوبے جو
صرف وه بچاتا هی
اپنی امان بہشتی میں

تم هاتهه مسیح کا پکڑلو
جہاں وه نجات کی کشتی میں
تمهیں پہنچاتا هی

اکہتروان گیت

(۷۱) ([illegible])

۱
دانش سیکهو اى نادانو
آج کا وقت غنیمت جانو

دیری کیوں تم کرتے هو
کل کی دیری مت کرو *

٢ توبہ کرو گنہگارو — کرو آج کہ جیتے ہو
موت نزدیک ہے سچ تم جانو — کل کی دیری مت کرو +

٣ آج تو ہے تمہارا سواسا — آج مسیح کی اور پھرو
جب تک سواسا تب تک آسا — کل سبھی دیری مت کرو +

۴ بے بہا نجات کی پہنچی — گنہگارو مفت میں لو
یسوع کو تم جانو منجی — کل کی دیری مت کرو +

بہترواں گیت

(٧٢) (۷۴)

١ میں گناہ سے اٹھونگا — اپنے باپ پاس جاؤنگا
اٹھ اے جان اب دیر مت کر — اجل ہے دروازے پر +

٢ باپ میں بڑا گنہگار — غضب کا ہوں سزاوار
تیرے فرزند ہونے کے — لائق نہیں بخشش تو دے +

٣ دیکھ یہہ عاجز آتا ہے — جس کو تو بلاتا ہے
آنے کو اے مہربان — تیرا ہوں بدل و جان +

۴ باپ تو میرا ہو دستگیر — تیرا ہو کے دامنگیر
راہ صلیب کی چلونگا — دنیا سے منہہ موڑونگا +

۵ اس جہان کی اچھی چیز — تیری نسبت ہے ناچیز
تجھے سب ناپسند جو — مجھے بھی ناپسند ہو +

٦ راہِ راست پر تو چلا — حافظ ہو اور رہنما
تاکہ رہوں استوار — اور آخر تک ایماندار +

٧ میں گناہ سے اٹھونگا — اپنے باپ پاس جاؤنگا
اٹھ اے جان اب دیر مت کر — اجل ہے دروازے پر +

تہترواں گیت

(۷۳) (73)

۱
گہرائوں سے خداوند کو پکارتا ہوں رو رو کے
تو مجھ پر متوجہ ہو اور میری دعا سن لے
ای یاہ گر تو گناہوں کا حساب لے تو خداوندا
کون تیرے سامھنے ٹھہرے +

۲
تو کرم و رحم سے معمور گناہوں کی معافی
ہی تیری بخشش ای غفور اور تیری بخشش کافی
ثواب ہمارے اور نیک کام لاحاصل ہیں اور ناتمام
پس فخر کرنا چھوڑیں +

۳
میں جان و دل سے انتظار خداوند ہی کا کروں
اُس کے کلام پر میں ہر بار پورا بھروسا دھروں
وہی پناہ ہی اور چٹان دلاسا بخشتا اور امان
یہہ میری ہی تسلّی +

۴
گناہ ہمارے بےبیان نہایت ہی بُرائی
پر تیرے پاس ای ربِّ رحمان ہی کثرت سے رہائی
تو ہی اسرائیل کا ہی چوپان چھٹکارا دینے کو توان
تجھ پر توکّل کرتے +

چوہتترواں گیت

(۷۴) ([illegible])

۱
گناہ وغم کے غار میں سے میں کرتا ہوں فریاد
خدایا میری سن آواز فرما تو مجھے یاد +

۲
کہ آدمی کے گناہوں کا
تو ٹھہرے کون تیرے حضور
جو کرے تو حساب
سب دنیا ہی خراب +

۳
پر تیرے پاس معافی ہی
اور یسوع کے کفارے پر
گناہ کی ای خدا
ایمان ہی عاصی کا +

۴
پس ڈر کے ساتھ اور تائب ہو
میرے گناہ خدایا بخش
میں آتا تیرے پاس
سن میری التماس +

(۷۵) پچھترواں گیت (75)

۱
تنبیہہ نہ دے تو قہر سے
نہ غضب کر کے سزا دے
سے مجھے ای رب رحیم
خداوندا کریم +

۲
گناہوں کا جو میرا بار
اور میرا دل جو خوار لاچار
سب مجھے دباتا ہی
آرام نہ پاتا ہی +

۳
امید ہی مجھ کو تجھی سے
میری فریاد کو سن تو لے
کریم خداوندا
اور مجھے جلد بچا +

۴
دل کھول کے اپنے سب گناہ
کر مجھ پر رحم کی نگاہ
میں کرتا ہوں قبول
اور عاصی کو نہ بھول +

۵
خدایا مجھے ترک نہ کر
میری نجات تو جلدی کر
نہ ہو تو مجھ سے دور
بخش میرے سب قصور +

(۷۶) چھہترواں گیت (76)

۱
خدایا میں گناہ کو چھوڑ
تو مجھ سے اپنا منہ نہ موڑ
اور اپنی روح کی قدرت کو
اب پھرتا طرف تیری
کر کرم سے مدد میری
دل میرا جس سے نیا ہو
کر فضل سے عنایت +

افسوس میں کیسا گنہگار	۲	شرمندہ ہو میں مانتا
خطائیں میری بیشمار		نہ نام سے سب کو جانتا
گر سب مجھے اُنکے سبب سے		تو دوزخ میں ہلاک کرے

تو واجب سزا پاتا +

یسوع قبول تو مجھے کر	۳	صرف تیرے پاس میں آتا
بڑے خدا کے تجھی پر		دلی ایمان میں لاتا
صلیب پر تو ہی ٹنگا تھا		تو زخمی اور غمزدہ تھا

تا مجھ پر دکھ نہ آوے +

بیشقیمت لہو سے تو دھو	۴	جان دیکے جو بہایا
گناہ کے سارے داغوں کو		کہ جنھیں مجھ میں پایا
اور سب مجھے تو لباس پہنا		پاکیزگی اور راستی کا

صلیب پر جو کمایا +

ای یسوع تیرے باپ کے پاس	۵	وہ پہن کے میں جاتا
جب دیکھتا یہہ نفیس لباس		جلد اُسکو رحم آتا
اب روحِ قدس کی طاقت سے		گناہوں پر تو غلبہ دے

میں تجھ پر آس لگاتا +

ستتروان گیت (۷۷)

افسوس کہ اکثر میں کمبخت	۱	دور رب سے رہا تھا
گناہ نے دل کو کیا سخت		سب بے سوچ اور بے پروا +
تو بھی تو پھر بلاتا ہی	۲	سب مجھے خداوندا
ای میری بھولی ہوئی بھیڑ		تو لوٹ کے مجھ پاس آ +

شرمندہ ہو میں آتا ہوں	۳	کر رحم کی نگاہ
اور دیکھ مجھ دل شکستہ کو		بخش میرے سب گناہ +
نہ غضب سے پر رحم سے	۴	تو دیکھ مجھ عاصی کو
اپنے بیشقیمت لہو سے		تو میرے دل کو دھو +
ہزاروں شکر بھیجونگا	۵	میں تیری پاک درگاہ
اور گاؤنگا بدل و جان		ہمیشہ حمد اللہ +

(۷۸) اٹھہترواں گیت (78)

حال میرے دل کا سراسر	۱	خداوندا تو نیا کر
تو اپنا منہہ نہ مجھ سے موڑ		نہ غصہ ہو کے مجھے چھوڑ +
گناہ جو ہیں اس بندے کے	۲	معاف فرما تو رحم سے
اور میرے دل کے نجس کو		مسیح کے لہو سے تو دھو +
جو دل کو پہلے تھی تسکین	۳	سو گئی ہے دل ہے غمگین
مٹا تو میرے دل کا ڈر		اور خوشی پھر عنایت کر +
تب انکو بھی جو ہیں گمراہ	۴	بتاؤنگا نجات کی راہ
کروں انجیل کے تابعدار		بہشت کے سچے امیدوار +

(۷۹) اُناسیواں گیت (79)

پاک اور صاف دل میرے اندر	۱	پیدا کر تو اے خدا
مستقیم اور نئی روح تو		میرے باطن میں بنا
روح القدس تو مجھے بخش دے		اپنے پاس سے نہ نکال
مجھے دے نجات کی خوشی		روح رضا سے سنبھال +

تب دل سے تقصیرواروں کو	۲	تیری راہ دکھاؤنگا
جب تو میرے ہونٹھ کھولیگا		تیری حمد میں گاؤنگا
دل شکستہ کا ذبیحہ		سب تجھے ہی ای رب منظور
توبہ سے دل کچلا ہوا		سب تجھے ہی پسند ضرور

(۸۰) اسیواں گیت (۸۰)

پاک دل مجھ میں خدا	۱	تو کرم سے پیدا کر
گناہ سے میں آلودہ ہوں		اور نجس سراسر
تو میرے باطن میں	۲	ڈال روح مستقیم
پھر نئے سر سے تا مجھ پر		نہ غالب ہو غنیم
اپنی حضوری سے	۳	نہ ہانک سب مجھے غفور
میں تو نالائق بچہ ہوں		تو رحم سے معمور
تو اپنا روح قدس	۴	نہ جدا مجھ سے کر
پر دل و جان ہمیشہ کو		ہو تیری روح کا گھر
شکستہ دل و جان	۵	نہ جانتا تو ناچیز
ذبیحہ جو گذرانتا ہوں		قبول کر باپ عزیز

(۸۱) اکیاسیواں گیت (۸۱)

میں گرتا تیرے قدم پر	۱	اور زار زار روتا ہوں
بدکار ناپاک ہوں سراسر		شرمندہ ہوتا ہوں
خرابی میری ہی اتھاہ	۲	میں سر تا پا بدخو
جہان میں کون سا ہی گناہ		کہ مجھ میں جڑ نہ ہو

۳ میں حکم تیرے جانتا ھوں — کہ راست وہ ھیں اور پاک
تو بھی میں اُن کو ٹالتا ھوں — اور ھوتا ھوں غمناک +

۴ یسوع کی خاطر رحم کر — سخت دِل خدایا توڑ
گناہ کے داغ کو صاف تو کر — اور مجھ سے مُنہہ نہ موڑ +

بیاسیواں گیت

([illegible]) ([illegible])

۱ سب آؤ جتنے ھو لاچار — مسیح پاس ھی آرام
گناھوں سے جو ھو زیربار — اب مانو پاک کلام +

کورس

نیند سے جاگو دیر نہ کرو — آؤ یسوع پاس
وہ بُلاتا اور بچاتا — اُسکی ھو سپاس +

۲ مسیح نے اپنا خون بہا — گناہ کو کیا معاف
اِس شافی چشمے میں نہا — یقیناً ھوگے صاف +

کورس

۳ مسیح سچائی ھی اور راہ — پس لاؤ تم ایمان
جو پاتے ھیں وہ آرام گاہ — مبارک ھیں ھر آن +

کورس

۴ امی پیارے یسوع تیری بات — میں مانکر آتا ھوں
نجات اور ابدی حیات — مُفت تجھ سے پاتا ھوں +

کورس

۵ پس اب خاص قوم میں شامل ھو — اور لو میراث پُر نور
آسمانی ملک میں داخل ھو — بخوشی و سرور +

کورس

(۸۳) ترا سیواں گیت (83)

	۱	
ای باپ آسمانی تیرا نام اور رحم کے ہیں تیرے کام	۱	رحیم ہی اور رحمان یہہ سب ہیں عیان +
تو مجھے پھر قبول کر لے اور میرا ننگ چھپا تو وے	۲	بیحال کو کر بحال اس عاجز کو سنبھال +
مسیح کا خون اور نیک اعمال اور اسکی خوبی و کمال	۳	سو ہووینگے لباس ہی زینت میرے پاس +
اور اپنے گھر کی نعمتیں کہ تیرے خاص فرزندوں میں	۴	تو بخش اس عاجز کو فرزند وہ تیرا ہو +
جو کچھ کہ تیری مرضی ہو نگاہ جو مجھ پر تیری ہو	۵	ہی بندے کو منظور تو بندہ ہی مسرور +

(۸۴) چورا سیواں گیت (84)

آیا ہوں مسیح پاس تیرے گناہوں کے باعث میرے مُوا تو نجات کے لیئے اوروں کے گناہ بخش دیئے	۱	مجھے دور نہ کیجیو مجھے ہانک نہ دیجیو میری خبر لیجیو میرے بھی بخش دیجیو +
روح القدس کی پاک نعمت آویگا جب روز قیامت میرے دشمن ہیں گھیرے سونپتا آپ کو ہاتھ میں تیرے	۲	بندے کو اب دیجیو مجھے تب مقام لیجیو میری مدد کیجیو مجھے چھوڑ نہ دیجیو +

(۸۵) پچا سیواں گیت (8[illegible])

مسیح سے میری ہی بھلائی مسیح سے میری ہی رہائی	۱	مسیحا میری خبر لے مسیحا میری خبر لے +
تاریکی میرے دل پہ چھائی دیکھ خوف و دہشت دل میں آئی	۲	شیطان کے گھبرا دینے سے مسیحا میری خبر لے +

	صلیب پر تُو نے موت جو پائی	اور پھر جی اُٹھا قبر سے
	نجات کی راہ اِس سے بنائی	مسیحا میری خبر لے ✢
۳	ایمان اور پیار کی کل کھوٹائی	اور سب گناہ کے جبر سے
۴	مسیحا مجھے دے رِہائی	مسیحا میری خبر لے ✢

چھیاسیواں گیت

(86) (۸۶)

۱	اپنے گناہ میں ڈالتا	خدا کے برّے پر
	وہ سبھوں کو اُٹھا کے	لیجاتا سراسر
	میں دِل کا رنجش لاتا	مسیح وہ دھوویگا
	وہ اپنے خونِ پاک سے	ھر داغ کو کھوویگا ✢
۲	اور اپنی ساری خواھش	میں لاتا یسوع پاس
	وہ دیتا مجھے شِفا	اور راستی کا لِباس
	میں اپنا رنج و فِکر	اور دِل کا سارا بھار
	یسوع مسیح پاس لاتا	وہ میرا بار بردار ✢
۳	یسوع سنبھال دِل میرا	وہ تھکا ھارا ھی
	ھاتھ تیرا میرے تلے	تُو میرا چارہ ھی
	سمھالتو بل مسیحا	نام تیرا ھی شیرین
	جیوں عطر کی خوشبوئی	خوش جانتے مومنین ✢
۴	یسوع مسیح کی مانند	فروتن اور رحیم
	میں دِل سے ھونا چاھتا	پاک صاف غریب حلیم
	بن تیرے پاس آسمان پر	ای یسوع مہربان
	تنہا جان سے رھنے چاھتا	مسیح پاک فرشتگان ✢

ستاسیواں گیت

(۸۷) (87)

۱ آؤ سب پاپی لوگ
ھوئیے جو نرک-جوگ
جی سے اُداس
آؤ جو دھرم بہین
آؤ جو مَن ملین
یشُو کے ھو اُدھین
یشُو کے داس +

۲ جگ میں مسیح کرپال
پربھو سُنے ھو دیال
لیا اوتار
پربھو کا نیم اور نیت
پربھو کا پریم اور پریت
دیکھو سب دھرم کی ریت
اپرمپار +

۳ شریر میں سہنے دُکھ
اَوروں کو دینے سُکھ
آیا وہ آپ
پاپی کو دینے تران
سہا تھا کشٹ مہان
دیا تھا اپنا پران
کیا ملاپ +

۴ آؤ مسیح کے پاس
کرو آس پر بسواس
سب ھی تیار
لیؤ تم مکتی-گیان
لیؤ تم مکتی-دان
کیول مسیح سے تران
پاتا سنسار +

اٹھاسیواں گیت

(۸۸) (88)

۱ پربھو عیسیٰ جگدیا
تو ھی تارک اور اُپکارک
پاپ کا بوجھ مجھ سے اُتار
مجھے سب سے تار تارنھار +

۲ میں ھے ترائی ھوں اگیانی
دھرم-رھت اور پاپ سہت
نیتر-ھین اور مَن-ملین
آسرا-ھین اور دُشٹ-آدھین +

۳
تو ہے متر ہی پوتر
تو دیالو اور کرپالو
میں اشدھ اور نیت برودھ
دے نربدھ کو آتمک بدھ +

۴
جگت ترا تا مکتی داتا
عیسیٰ سوامی انتر جامی
کرپا-می اور مرتیون-جی
تیری جی ہی باپ کی چھبی +

نواسیواں گیت
(89) (۸۹)

۱
پربھو یشو کرپا ساگر
میرا من تو کر اجالا
تو ہی سچ مچ جیوت اپار
اپنے بھگت کا کر نستار +

۲
پربھو میں ہوں مہا-پاپی
مجھے اپنی اور پھرا لے
تجھے چھوڑا بار مبار
پاپ سے مجھے کر ادھار +

۳
اپنے آتما سے پرمیشور
تن اور من میں سونپتا تجھے
میرا من پوتر کر
کرپا کر کے گرہن کر +

۴
مرن-کال جو نکٹ آوے
مرنے سے میں کیونکر ڈروں
پربھو میرا جی سنبھال
جو تو میرا ہے رکھوال +

کھجور کا اتوار

نویواں گیت
(90) (۹۰)

۱
حمد ثنا اور تعریف ہو
اطفال تجھے ہوشعنا
ای مسیحی ای سلطان
پکارے خوش-الحان +

۲
تو اسرائیل کا بادشاہ
جو رب کے نام سے آتا
شاہزادہ بن داؤد
مبارک اور محمود +

حمد ثنا اور تعریف ہو وغیرہ +

آسمان پر تیری ثنا	۳	گاتے فرشتگان
زمین پر حمد جواب میں		سناتے ہیں انسان

حمد ثنا اور تعریف ہو وغیرہ +

کھجور کی ڈالی لیکے	۴	عبرانی قوم شریف
تب نکلی استقبال کو		اور گاتی تھی تعریف

حمد ثنا اور تعریف ہو وغیرہ +

اب ہم بھی شاہ آسمانی	۵	حمد کرتے پر سرور
تعریف اور مدح سرائی		ہماری ہو منظور +

اکیانویواں گیت (۹۱)

ہوشعنا زندہ رب کو ہو	۱	ہوشعنا ازلی بیٹے کو
وہ منجی ہی اور شاہ ممدوح		وہ کل زمین پر ہو ممدوح

ہوشعنا ہو آسمان پر +

مسیحا اپنے گھر میں آ	۲	ہم بندوں پر نگاہ فرما
جو تیرے نام سے حاضر ہو		یاد کرتے تیرے وعدے کو

ہوشعنا ہو آسمان پر +

تو ہم میں پاک دل پیدا کر	۳	تا تیری روح کے ہوویں گھر
ہمارا باطن اے خدا		پاک ہیکل اپنی تو بنا

ہوشعنا ہو آسمان پر +

اب باپ اور بیٹا اور پاک روح	۴	تثلیث میں واحد ہو ممدوح
زمینیو آسمانیو		تم سب جلال و عزت دو

ہوشعنا ہو آسمان پر +

مسیح کا دکھ اور موت

(۹۲) بانویواں گیت (92)

صلیب پر جب میں کرتا دھیان	۱	کہ موا اُس پر ربّ النور
سب نفع گنتا ہوں نقصان		حقیر بھی جانتا سب غرور +
نہ ہو کہ فخر کروں اب	۲	مسیح خدا کی کروس سوا
دنیا کے قیمتی تحفے سب		میں اُسکی خاطر چھوڑونگا +
دیکھ اُسکے سر پر تاج خاردار	۳	ہاتھ پانو اور پسلی گھایل ہیں
یہہ کیسا دکھ اور کیسا پیار		اِس پیار کے ہم سب قایل ہیں +
اِس پیار کے بدلے کُل جہان	۴	گر دیؤں تو ہو کم بہا
پس اپنے کو بدل و جان		گذرانتا ہوں خداوندا +
مسیح کی جس نے دکھ سہا	۵	تا بچیں سارے آدمزاد
سب خون خریدوں سے ثنا		اب ہو اور ابدالاباد +

(۹۳) ترانویواں گیت (93)

میں گاتا ہوں دل سے مسیح کی تعریف	۱	نام اُسکا بزرگ اور ذات ہی شریف
میں اُسکی محبت سے ہوا مغلوب		پس میرا محبوب ہی مسیح مصلوب +
مسیحا مصلوب اے مصیبت کے مرد	۲	درد تیرے کے سوچنے سے مجھے ہی درد
پر تیری تصلیب پر نجات ہی منسوب		تو میرا محبوب ہی مسیح مصلوب +
جب خون تیرا بہا پانچ زخموں میں سے	۳	جب مر کے جی اُٹھا پھر مردوں میں سے
تب میرا منجی تو ہوا کیا خوب		تو میرا محبوب ہی مسیح مصلوب +

چورانویواں گیت (۹۴)

(بحر ۹)

۱ حمد مسیح کی ہووے — جس نے دکھ سہا
میرے لئے جان دی — اپنا خون بہا +

۲ اُسی خون سے ملتا — فضل اور حیات
ہو محمود اُس بیحد — رحمت کی بہتات +

۳ برّے نے خریدا — دوزخ سے جہان
اپنے قیمتی خون سے — حمد ہو ہر زبان +

۴ ہابل کا تو خون تھا — باعث لعنت کا
پر مسیح کا خون ہی — باعث برکت کا +

۵ جب وہ میرے دل پر — چھڑکا جاتا تھا
تب شیطان گھبرا کے — ڈر سے بھاگتا ہی +

۶ جب زمین پر ہوتے — بندے ثناخوان
حمد میں ہوتے شامل — لشکر آسمان +

۷ پس بلند آواز سے — سب مسیحیو
برّے کے پاک خون کی — مدح گائیو +

پچانویواں گیت (۹۵)

([illegible])

۱ جو صلیب پاس وقت میں کاٹتا — کیا مبارک اور شیرین
آدمیوں کے مرتے یار سے — زیست ہی صحت و تسکین +

۲ یہاں ٹھہر کے میں دیکھتا — خون کی دھاریں کرم معمور
دل پر جب وہ چھڑکا جاتا — ہیں خدا کو ہوں منظور +

۳ یسوع کی صلیب کے تلے — کیا مبارک ہی مکان
مجھ پر اُسکے چشم مہر سے — لطف الٰہی ہی درخشان +

۴ مجھ پر نظر سرکے سدا — یسوع دل کا ہو قیام
تا جلال اور خوبی تیری — مجھ پر ظاہر ہو مدام +

(96) چھیانویواں گیت (96)

١
ایک چشمہ شافی جاری ھی
جو اُس میں غسل پاتا ھی
مسیح کے لہو کا
ضرور صاف ھوویگا ✠

٢
وہ چور جو ھوا تھا مصلوب
میں بھی اُسکو میں نہانے سے
سو اُس میں ھوا پاک
پاک ھونگا اور بیباک ✠

٣
بڑے عزیز تو اپنا خون
جب تک تیرے خریدے سب
ھر وقت موثر کر
نہ آئیں باپ کے گھر ✠

٤
میرے گناہ تو دھوویگا
اور تیرے رحم کی تعریف
الہی عیسیٰ سراسر
میں کروں عمر بھر ✠

٥
پھر مرتے وقت جب یہہ زبان
تب تیرے نام کو کرونگا
زمین پر ھوگی بند
آسمان پر ہیں بلند ✠

(97) ستانویواں گیت (97)

١
مسیح کی نیکی اور خون پاک
میں اُسکو پہنے سراسر
ھی میری زینت کی پوشاک
ھونگا مقبول خدا کے گھر ✠

٢
مسیح پر میرا ھی ایمان
معاف ھوئے میرے سب گناہ
میں کیونکر ھوؤں پشیمان
میں کبھی ھونگا نہ تباہ ✠

٣
جو فتوی تھا شریعت کا
اُسکو خداوند یسوع نے
سو میرا خاص مخالف تھا
مٹایا اپنے لہو سے ✠

٤
برہ حلیم اور فیض معمور
صلیب پر ھوا جو ذبیح
بے عیب جو تھا اور بے قصور
سو میرا منجی ھی مسیح ✠

٥
مسیح نے دکھ جو سہا تھا
سو گناہ کا کفارہ ھی
مسیح کا خون جو بہا تھا
اور میری جان کا چارہ ھی ✠

٦
میرا بھروسا سراسر
ہاں جیتے جی اور مرتی آن
ہی صرف مسیح کے لہو پر
اُس ہی پر میرا ہی ایمان +

(٩٨) اٹھانویواں گیت (98)

١
بے داغ برّہ ای مسیح
تُو ہمارا ضامن ہو
باپ کے پاس خداوندا
کروس پر ہوا جو ذبیح
مرا ہی بخشانے کو
میرے بھی گناہ بخشا +

٢
ایک مبارک سوتا ہی
یہی سوتا خداوندا
باپ کے پاس خداوندا
وہ گناہ کو دھوتا ہی
ہی صرف تیرے لہو کا
میرے بھی گناہ بخشا +

٣
ای خداوند مہربان
جو صلیب پر مُوا ہی
باپ کے پاس خداوندا
تُو جو دنیا کا قربان
سب کا منجی ہوا ہی
میرے بھی گناہ بخشا +

نناونواں گیت (٩٩)

١
یسوع باپ کا پسندیدہ
موت تک اُسکا دل رنجیدہ
میری خاطر
دیکھو باغ میں پڑا ہی
غضب اُس پر بڑا ہی
ای مسیح یہہ ہوا تھا +

٢
دشمنوں نے تجھے لیا
کوڑے مار بےعزت کیا
مجھ بدکار سے نے
ٹھٹھوں میں اُڑایا تھا
تُو نے چپکے سہا تھا
ای مسیح یہہ کیا تھا +

٣
پھر صلیب پر ایذا پا کے
تُو مصیبت سخت اُٹھا کے
میرے ہاتھ سے نے
سر اور ہاتھ اور پانو پُردرد
ہوا مسیح تجھ دکھ کا مرد
تجھے یہہ سب ایذا دیا +

۴
تیسرے دن تو پھر جی اٹھا
بوسیلہ روح القدس کے
میرے لیئے
بیٹھا باپ کے دھنے ھاتھ
رھتا ھی اپنوں کے ساتھ
تو آسمان پر زندہ ھی +

۵
ای مسیح ای منجی میرے
ھی نجات بفضل تیرے
ای خداوند
میرا تو کفارہ ھی
میرا تو پیارا ھی
میں ھوں تیرا ابد تک +

سواں گیت

([illegible]) (۱۰۰)

۱
کلوری سے کیا پکارا
لو زمین آسمان اندھیارا
پورا ھوا
مرد مصلوب کا ھی سلام
ھوا اسکا دکھ تمام
یسوع بولا مرتی آن +

۲
پورا ھوا شکر کریں
اب شیطان سے کیوں ھم ڈریں
پورا ھوا
پورا ھی نجات کا کام
ٹوٹے ھیں اب اس کے دام
یسوع بولا مرتی آن +

۳
پورا ھوا سب قربانی
جو مسیح کی تھے نشانی
پورا ھوا
راہ و ضابطے شرع کے
پورے ھوئے یسوع سے
یسوع بولا مرتی آن +

۴
گیت ھم گاویں دل و جان سے
ھوویں سب عمانوئیل کے
ھللیلویاہ
آدمی اور فرشتگان
نام اور کام کے ثناخوان
ای سبحان مسیح سبحان +

ایکسو پہلا گیت

(۱۵۱) (۱۰۱)

۱
میری جان اب خوش گفتار ہو
کر مصلوب نے کیونکر سہا
پیار سے عاصیوں کے واسطے
با دلسوزی کر بیان
غم اور دکھ جو بے پایان
وہی قدوس نے اپنی جان +

۲
اُس نے سخت سخت کوڑے کھائے
ہوئے ہیں ہم ان سے چنگے
دل کے زخموں سکو وہ باندھتا
سر پر تھا ایک تاج خاردار
جو گناہ سے تھے بیمار
زخمی سے وہ ہو غمخوار +

۳
دیکھ ہاتھ پاؤں ہیں اُسکے ٹکڑے
ہر ایک زخم جو خون جاری
میخوں سے ہم خود مصلوب ہوں
تا نجات ہو اُمّت کی
نہر ہوا رحمت کی
نسبت بُری نیت کی +

۴
اُسکا دل بھی چھیدا جاتا
آب و خون جو اُس سے بہتا
کر گناہ سے ہم کو پاک کر
بھالے سے دیکھ میری جان
ہوتا قایل اور توان
مُفت دلاوے تاج آسمان +

۵
یسوع یہہ بیشقیمت سوتے
صحت اور نجات کا پیالہ
خون خریدے ملکر کریں
خوب بجھاویں دل کی پیاس
دور ہماری کرتا یاس
منجی تیری حمد سپاس +

ایکسو دوسرا گیت

([illegible]) (۱۰۲)

۱
ای سر جو خون آلودہ
ای سر جو زخم خوردہ
تو پیشتر بڑی عزت
اب جھکا ہی بذلت
اور کانٹوں سے تاجدار
پُردرد اور خوارہی خوار
جلال میں تھا بلند
ہوں تیرا آرزومند +

۲ میں دیکھتا تیری قوت
اور زور تھی ناتوان
اور موت سے تیری صورت
سب بے رونق اور بے جان
آہ سہہ عذاب کیا بڑا
اور الفت سے بے بہا
اے یسوع اپنا چہرہ
مجھ عاصی پر چمکا +

۳ جو تو نے یسوع سہا
میری کمائی تھی
میرے گناہ کی سزا
تو نے اٹھائی تھی
تیری صلیب کے تلے
میں عاجز کھڑا ہوں
اور تیرا دل و جان سے
میں شکر کرتا ہوں +

۴ جوبان عزیز تو سے مجھے
کرم سے قبول فرما
اور موت کا وقت جب آوے
صاف اپنے تئیں دکھا
تا تجھ سے لپٹا رہوں
تھام سب مجھے اے مصلوب
گر تیری گود میں مروں
تو میرا مرنا خوب +

ایکسو تیسرا گیت

([illegible]) (۳۴/۱۰)

۱ پیار سب پیار سے جو بیشقیمت
تیرا ہی مسیح مصلوب
تو نے سہا دکھ مصیبت
میرے واسطے اے محبوب
تو کفارہ دینے آیا
تا نجات جہان کی ہو
فدیہ دینے کو بہایا
اپنے قیمتی لہو کو +

۲ پیار سے آنسو تو بہا کے
باغ میں ہوا تھا رنجور
پیار سے تو صلیب اٹھا کے
اس کے بوجھ سے تھا مجبور
پیار سے تو نے ٹھٹھا سہا
اور بہت بے عزتی
پیار سے تیرا خون سب بہا
پیار سے جان صلیب پر دی +

۳ پیار سے مر کے تو نے مجھے
عطا کی ابدی نجات
کوڑے خون اور زخم تیرے
بخشتے صحت اور حیات
آہ اس پیار سے ہی تسلی
احسان تیرا مانتا ہوں
زخمی پیار سے جان اور تن بھی
شکر میں گذرانتا ہوں +

ایکسو چوتھا گیت

(۱۰۴) (۱۵۴)

۱
جا کے تک گتسمنی
تم جو سخت آزمائش سے
مرو غمناک پر سو جیو
دیکھو اپنے منجی کو
بڑے بوجھ سے دبے ہو
دعا اُس سے سیکھیو ٭

۲
جا کے دیوان خانے کو
حاکم سامنے کھڑے ہو
درد سے مت گھبرائیو
دیکھو مالک الحیات
سہتا ازحد تکلیفات
دکھ اُٹھانا سیکھیو ٭

۳
جا کے ساتھ تا گلگتی
کیا عجیب محبت یہہ
پورا ہوا۔ سنیو
سجدہ کر ای میری جان
یسوع ہوا ہی قربان
مرنا اُس سے سیکھیو ٭

ایکسو پانچواں گیت

(۱۰۵) ([illegible])

۱
یسوع رکھ صلیب کے پاس
ملتا مفت جو سبھوں کو
چشمہ وہاں بہتا
کلوری سے نکلتا
کورس۔ کروس پر خاص کروس پر خاص
جب تک میری روح ہو شاد
ہوگی میری نظر
جاویگی آسمان پر ٭

۲
کروس پر خاص میں گنہگار
وہاں دکھ مصیبت میں
پیار کو دیکھ خوش ہوا
میرا منجی موا ٭

۳
کروس کے پاس ای برّے پاک
چلوں میں جب روز بروز
دیکھوں تیرے درد کو
پناہ گاہ صلیب ہو ٭

۴
کروس کے پاس میں ٹھہرونگا
کہ آسمانی وطن میں
اِس اُمید کو رکھکے
پہنچونگا اِس دھار سے ٭

ایکسو چھٹھواں گیت

(106) (١٠٦)

١

سُن خدایا عرض هماري
کہ مسیح کي موت همارے
جو بپتسما هم نے پایا
تاکہ خواهشیں نفساني

یہہ توفیق تو بخش هم کو
دِل میں سبب تاثیر نہ هو
وہ مسیح کي موت کا تھا
آپ میں ماریں هم سدا +

٢

بخش کہ هر ایک بُرے کام سے
اور اِس طور هم گاڑے جاویں
موت و قبر کے دروازے
خوشي سے پہنچتے پاویں

هم اُٹھا دیں اپنا هاتھ
روز بروز مسیح کے ساتھ
هم گزر کر قیامت کو
کاش کہ جلد هي ایسا هو +

٣

مُوا جو همارے لیئے
موت کو جس نے فوت کر دیا
اُسکے پاک ثواب کے سبب
کریگا هماري مدد

اور بھي گاڑا گیا هے
تیسرے دِن بھي اُٹھا هے
تو خدایا بالیقین
جب تک هیں هم برزمین +

ایکسو ساتواں گیت

(107) (١٠٧)

١

اب گلگتا پر آؤ
جو بیچ کے کروس پر هے
اور کون بلاپ نہ کرے

اور کروس پر آنکھ اُٹھاؤ
آہ کس کي آنکھ نہ بھرے
کہ پربھو دُکھ کا بھوگي هے +

٢

کہہ کِس نے تجھے مارا
کیوں تجھ پر پڑا هے
سب پربھو تو هے دھرمي

اي یشو کشٹ کا بھارا
هم هي تو هیں سنکٹ مي
تو بھي کشٹ تجھ کو پڑا هے +

٣ اپرادھ جو ہوئے میرے — وے ریت سے بہتیرے
بالوں سے ادھک ہیں — اُنھوں نے سب تجھے مارا
اور دیا کشٹ اپارا — ہاں وسے ہی تیرے بدھک ہیں +

٤ جو کانٹے سر میں گڑے — جو دھبّے مُنھ پر پڑے
جو کشٹ اُٹھانا تھا — جو گھاؤ تُو نے کھایا
اور جو دُکھ تُو نے اُٹھایا — سو مجھ پاپشٹھ کو پانا تھا +

٥ ہے پربھو تیرا رونا — اور تیرا دُکھت ہونا
کلیش تیرے گھاؤں کا — اور کروس پر تیرا مرنا
اور قبر میں اُترنا — میں من میں سمرن کرونگا +

٦ ہے پربھو اپنا مرن — اور میرے پران کا ترن
میرے من میں گڑا — اور اپنے دُکھ کے دوارا
تُو میرا کر نستارا — اور انت میں اپنے پاس اُٹھا +

ایکسو آٹھواں گیت (۱۰۸)

([illegible])

١ پورا کرکے اپنا کام — پربھو کرتا تھا بشرام
لپٹا ہوا کپڑے میں — لیٹ رہا سمادھ میں
اوپر رہے پتھر بھی — جن پر چھاپ اُنھوں نے دی +

٢ سانجھ کو بیر تک جاگ رہی — مگدلینی وہاں تھی
بڑی بھور کو دن پہلے — اُس گمبھیر اٹھوارے کے
شوق کے ساتھ وہ چلی واں — پربھو گاڑا گیا جہاں +

٣ اپنے ساتھ ہے پربھو میرے — پھر بھی مجھے ہونے دے
آتما شلامی میرا — مندر ہووے تیرا ستمی
اُس کا میل تُو کر نکاس — کر بھی تُو ہی اُس میں باس +

۴ سگندھ لیکے آؤنگا — پریم کا بل چڑھاؤنگا
بند بھی کرکے مَن کا دوار — باھر چھوڑکے یہہ سنسار
رھونگا میں جاگتا یوں — پریتو کے پھر آسنے لوں ⁜

مسیح کا جی اُٹھنا

ایکسو نواں گیت

(109) (۱۰۹)

۱ آج جی اُٹھا ھی مسیح — ھلّیلویاہ!
یہہ عید خوشی کی صبیح — ھلّیلویاہ!
تا نچ جاویں سب انسان — ھلّیلویاہ!
اُس نے دی تھی اپنی جان — ھلّیلویاہ!

۲ حمد کے گیت ھم گاویں تو — ھلّیلویاہ!
اپنے بادشاہ یسوع کو — ھلّیلویاہ!
یسوع ھوا ھی مصلوب — ھلّیلویاہ!
اُس سے ھوئی مَوت مغلوب — ھلّیلویاہ!

۳ مُوا تھا اب زندہ ھی — ھلّیلویاہ!
اور نجات بخشندہ ھی — ھلّیلویاہ!
اب آسمانی فتح شریف — ھلّیلویاہ!
کرتی یسوع کی تعریف — ھلّیلویاہ!

ایکسو دسواں گیت

(112) (۱۱۰)

ھلّیلویاہ! ھلّیلویاہ! ھلّیلویاہ!

۱ تمام ھی جنگ اب فتحمند — خداوند ھوا سر بُلند
گیت حمد کے گاکے ھوں خرسند — ھلّیلویاہ!

اب موت کے زور سے ہی آزاد
جی جی جی کہلے ہوں دل شاد
٢ غنیم بھی سارے ہیں برباد
ہلّیلویاہ!

پھر اُٹھکے تیسرے روز ذی شان
گیت گاویں خوشی سے ہر آن
٣ کُل عالم کا اب ہی سُلطان
ہلّیلویاہ!

دیکھ کُھلی گور ہی بند ای جان
اب خوب للکارکے ہوں شادمان
٤ یسوع نے کھولا در آسمان
ہلّیلویاہ!

مسیحا اپنے زخموں سے
تا گاویں زندہ ہو تُجھے
٥ تُو موت کے ڈنک سے صحت دے
ہلّیلویاہ

ایکسوگیارھواں گیت (١١١)

١
رب مسیح پھر جی اُٹھا
سُن فرشتے خوش اِلحان
یسوع ہوا قید کُشا
گاتے اُسکی حمد ہر آن
ہلّیلویاہ!

٢
جو غمزدہ ہوا تھا
اب جلال میں شافعی ہی
اور صلیب پر مُوا تھا
اور نیاز کا سامعی ہی
ہلّیلویاہ!

٣
قبر میں جو تھا پست حال
بڑے کو اب خلق اللہ
مُنجی ہی اب پُر جلال
جانیں اپنا شاہنشاہ
ہلّیلویاہ!

٤
اپنی قوم کو بڑے پاک
سب گناہ سے دے نجات
تُو حیات بخش دے خوراک
تا ہم گاویں دن اور رات
ہلّیلویاہ!

(112) ایکسو بارھواں گیت (۱۱۲)

یسوع جیتا اب سے ہے	۱	موت کے زور سے کیوں خوف کھاویں
یسوع جیتا بعد اِس کے		گور کی قید سے کیوں گھبراویں

ھلّیلویاہ!

یسوع جیتا بالیقین	۲	موت دروازہ ھی حیات کا
اِس سے دِل کو ھی تسکین		دنیا سے جب ھو چھٹکارا

ھلّیلویاہ!

یسوع جیتا مُوا تھا	۳	تا حیات آسمانی پاویں
اور پاک دِلی سے سدا		اُسکی حمد و ثنا گاویں

ھلّیلویاہ!

یسوع جیتا سدا کو	۴	لپٹے رھینگے اُس یار سے
ھمیں کون چیز جو کچھ ھو		جدا کرے اُسکے پیار سے

ھلّیلویاہ!

یسوع جیتا تخت نشین	۵	وہ سُلطان ھی کُل جہان پر
ھم بھی اُسکے ھمنشین		وارث ھووینگے آسمان پر

ھلّیلویاہ!

(113) ایکسو تیرھواں گیت (۱۱۳)

ھلّیلویاہ! ھلّیلویاہ!	۱	دِل آواز کو کر بُلند
گیت خدا کی حمد کے گاؤ		گاؤ اُس کا گیت خرسند
جو صلیب پر ذبح ھوا		تا نجات جہان کو دے
یسوع کھریسٹ جلال کا بادشاہ		اب جی اُٹھا مُردوں سے ۔

یسوع اُٹھا اور پہلوٹھا
دوسری آمد پر سب مروے
تب زمین کی فصل ہوگی
پاوینگے تب کامل خوشی
یسوع اُٹھا ہم بھی اُٹھتے
فضل کی آسمانی اوس کو
تا ہم بڑھکے پھل بھی لاویں
تیری قوم کو جمع کریں
ہلّیلویاہ! ہلّیلویاہ!
ہلّیلویاہ ہو مسیح کو
ہلّیلویاہ روح کو ہووے
ہلّیلویاہ! ہلّیلویاہ!

۲ ہوا سارے مُردوں سے
اُٹھینگے پھر قبروں سے
اور راستباز نورانی ہو
اور میراث آسمانی کو +

۳ ہم پر اپنا نور چمکا
ہم پر کثرت سے برسا
جب فرشتے روز قیام
تجھہ پاس رہیں ہم مدام +

۴ حمد آسمان پر باپ کی ہو
موت پر غالب ہوا جو
چشمۂ زندگی
ہو تثلیث کی بندگی +

(۱۱۴) ایکسو چودھواں گیت (۱۱۴)

سب کرو یسوع کی تعریف
صلیب پہ کھنچا ہوا تھا
پر پھر جی اُٹھکے تیسرے روز
اور ہوا توڑکے موت کا بل
جیوں پہلے پھل کی زندگی
مسیح حیات و قیامت ہی
موت کہاں تیرا ڈنک بتا
مسیح نے توڑا موت کا بند

۱ جس نے اُٹھایا دُکھ تکلیف
اور اُس پر ہوکے مُوا تھا +

۲ وہ موت پر ہوا ہی فیروز
وہ مُردوں میں سے پہلا پھل +

۳ تیوں پوری فصل آویگی
مسیحی بھی سلامت ہی +

۴ ای قبر تو کب جیتنے کا
اور مجھے کیا فتحمند +

ایکسو پندرھواں گیت

(۱۱۵) (115)

۱
خوشا بہادر یسوع
پاس تیری خالی گور کے
تو جنگ میں ہی کامگار
ہم کرتے جی جی کار +

۲
زیرپا ہی ظالم دشمن
پس ہم خوش دل ہو گاتے
اور رسوا برملا
"ہمارے ساتھ خدا" +

۳
اب صادقوں کے خیمے
تو اُن کے بیچ میں آتا
ہمیں شادی کے مقام
یہہ کہہ "تم پر سلام" +

۴
اس گھر میں آج ای یسوع
اور اپنی جنگ کے پھل کو
ہمارے بیچ بیں آ
تو اپنوں میں بنٹوا +

۵
ہمارے دل پر جھنڈا
تا موت کے زور سے چھوٹکے
فیروز بخش کھڑا کر
آسمان میں پاویں گھر +

۶
جیوں تیرے ساتھ ہم مرے
تا راہ زیست پر رہیں
تیوں جیویں تیرے ساتھ
ہو حافظ تیرا ہاتھ +

۷
ٹوٹک موت کا اب اکھاڑا
باپ کے عزیز ہم ہوکے
تو نے خداوندا
پکارتے ہیں "خوشا" +

ایکسو سولھواں گیت

(۱۱۶) (116)

۱
میں خبر دیتا سبھوں کو
اور موت کے زور پر غالب ہو
کہ یسوع جیتا ہی
سچ مچ جی اُٹھا ہی +

۲
دو خبر اپنے بھائی کو
تا کُل جہان جلد واقف ہو
دوست دوست سے کہے آج
کہ یسوع کرتا راج +

جی اُٹھنے سے اب ثابت ہی	۳	کہ وہی ہی مسیح
برحق خدا کا بیٹا ہی		اور شافعی ہی صحیح +
آسمانی راہ اب کھلی ہی	۴	مسیح کی ثنا کرو
کہ اُس نے فتح پائی ہی		ہمارے دشمن پر +
تم جو مسیح کے بندے ہو	۵	آج کرو دل سے عید
مِلا کے سب آوازوں کو		حمد کرو اور تمجید +

ایکسو سترھواں گیت (۱۱۷)

یسوع میری اُمیدگاہ	۱	آسرا اور نجات دہندہ
جس پر میری ہی نگاہ		مُردوں سے پھر ہوا زندہ
پس تسلی پاتا ہوں		موت سے کب گھبراتا ہوں +
یسوع زندہ ہی اُس سے	۲	پاتا ہوں اُمید نجات کی
جہاں آپ وہ ہی مجھے		بخشیگا اور حیات بھی
میں تو عضو ہوں اُسکا		عضو کو سر چھوڑیگا +
یسوع میں میں ہوں پیوند	۳	پاک محبت اور ایمان سے
اُس سے جسکا ہوں دلبند		لپٹا رہوں دل وجان سے
موت کی تلخی کیوں مجھے		اُس سے جدا کرسکے +
مسیح میں جسم ہوں اور خاک	۴	خاک تو خاک ہی میں مل جاتی
پر اس سے نہ ہوں غمناک		کہ قیامت چلی آتی
تب میں خاک سے اُٹھونگا		اور یسوع کو دیکھونگا +
جہاں نجات دہندہ کو	۵	دیکھینگی یہہ آنکھیں میری
تجھہ پاس یسوع سدا کو		پاؤنگا میں دل کی سیری
جو ہی فانی اور ذلیل		تب آسمانی اور جلیل +

جوش و خرم اب تم ھو وہ جلاویگا تم کو دل لگاؤ دل و جان	٦	جتنے عضو ھو یسوع کے قبر سے پس غم کو چھوڑ کے جہاں یسوع ھی پرشان +

ایکسو اٹھارھواں گیت

(118) (۱۱۸)

مسیح جي اٹھا ھی گناہ شیطان اور قبر پر	۱	پس خوش ھو اور خرسند رب ھوا فتحمند ÷
مسیح جي اٹھا ھی اب سارے ایمانداروں کو	۲	اور قید کو کیا قید نجات کي ھی امید +
مسیح جي اٹھا ھی جي اٹھکے اس سے پاتے ھیں	۳	اور اسکے ساتھ ھم بھي حیات ابدي +
مسیح جي اٹھا ھی اور سبکے ساتھ فرشتوں کے	۴	خوش ھو بدل و جان ھو اسکے ثناخوان +

ایکسو انیسواں گیت

(119) (۱۱۹)

آسمان پر جو کہ زندہ ھی وہ جیتا ھی جو موا تھا	۱	سو ھي نجات دھندہ ھی مسیح مصلوب جو ھوا تھا +
جي اٹھکے موت پر فتحمند آسمان پر جاکے شان کے ساتھ	۲	توڑ دیا تونے گور کا بند تو بیٹھا باپ کے دھنے ھاتھ +
ھاں میرا منجي زندہ ھی تو مجھے بھي جلاویگا	۳	اپنوں کا زیست دھندہ ھی قیامت میں اٹھاویگا +

ایکسو بیسواں گیت (۱۲۰) (120)

۱ اپنا ہی ایکلوتا بیٹا — بخشا تُونے باپ رحمان
تا گناہ کے واسطے مرے — اور نجات پاویں اِنسان
اُسی لیئے — دی صلیب پر اپنی جان +

۲ موت کے زور پر غالب آکے — ہوا ہی وہ سرفراز
ہاں جی اُٹھا ہی خداوند — تاکہ ٹھہریں ہم راستباز
جیتے دم تک — بدی سے ہم رہیں باز +

۳ دے توفیق کہ دور ہم کریں — بغض و بدی کا خمیر
اور پاک چلن نت ہم چلیں — ہوکے تیرے دامنگیر
تیری خدمت — بجا لاویں تا اخیر +

ایکسو اکیسواں گیت (۱۲۱) (121)

۱ مسیح پربھو یشو اُٹھا ہی — سے ہے . منشیو کہو
آنند سے بھجن اور جی جی — سورگباسی سب کرو +

۲ نستار کا کام وہ کر چکا — یودھ لڑا بائی جی
دھرمسورج گہن اب بیتا — پھر آست نہ ہوتا ہی +

۳ چھاپ پتھر بھرا سب برتھا — اور مرن کا بکار
مسیح نے بندھن توڑ ڈالا — اب کھلا سورگ کا دوار +

۴ ہمارا تیج فی بھوپ جیتا — مرت تیرا ڈنک کہاں
وہ ہمیں تارنے کو مرا — گور تیری جی کہاں +

۵ اب چلیں جہاں یشو ناتھ — باس کرتا ہی سورگ میں
کروس لیکے مریں اُسکے ساتھ — تب اُسکے ساتھ جیویں +

ایکسو بائیسواں گیت

(122) (۱۲۲)

دھرم سورج یشو جوتی می	۱	آج جیکے ھوا ھی آدمی
اب بیٹی باپ کی کالی رات		اور سدا جیون ھوا پرات +
وہ مرت نسے بس نہ پڑا ھی	۲	سب شتروں پر وہ ٹرا ھی
سمادھہ سے نکلا یشو بیر		ھوا پرکاش مہار ندھیر +
جیاجی ھے یشو بیر بلوان	۳	سب شتروں پر تو ھی جی مان
اب بیری ٹھہرا بل رہت		اور ٹھہرا یشو بل سہت +
اُداس میں رھوں کیس پرکار	۴	جیت گیا میرا تارنہار
جب تل بھی جاوے سرب سنسار		تب وہ ھی میرا پرانا دھار +
آنند سے گاویں ھم یہ گان	۵	کہ پربھو ھوا ھی جی مان
وہ سچ مچ ھوا مرتیوں جی		جی پربھو جی جی یشو جی +

صُعودِ مسیح

ایکسو تئیسواں گیت (۱)

(123)a (۱۲۳)

روز مبارک اور قدوس	۱	ھلیلویاہ!
آج مسیح کا ھی جلوس		ھلیلویاہ!
برّہ ھوا جو قربان		ھلیلویاہ!
چڑھتا اونچے پر پُر شان		ھلیلویاہ!
اہی آسمانو خرم ھو	۲	ھلیلویاہ!
اونچے ھو اہی پھاٹکو		ھلیلویاہ!
فتحمند ھی ذوالجلال		ھلیلویاہ!
اُسکا کرو استقبال		ھلیلویاہ!

لو آسمانی کُل افواج	۳	هلّیلویاه!
اُس پر رکھتی ابدی تاج		هلّیلویاه!
تُو آسمان پر هی جاگیر		هلّیلویاه!
هی اپنوں کا خبرگیر		هلّیلویاه!
دیکھو زخموں کے آثار	۴	هلّیلویاه!
هاتھوں میں هیں نمودار		هلّیلویاه!
برکت بخشتا مهربان		هلّیلویاه!
اپنی قوم کو فراوان		هلّیلویاه!
وه همارا شافی هی	۵	هلّیلویاه!
اُسکی موت اب کافی هی		هلّیلویاه!
مسکن کرتا هی تیار		هلّیلویاه!
سب کے لیئے جو دیندار		هلّیلویاه!
عالم بالا پر ای ربّ	۶	هلّیلویاه!
نظر سے تُو چھپا اب		هلّیلویاه!
بخش کر هم بدل و جان		هلّیلویاه!
تجھے ڈھونڈھیں بیچ آسمان		هلّیلویاه!

(123) ایکسوتئیسواں گیت (ب) (۱۲۳)

آج کے دِن پُرتاپوان هو	۱	هلّیلویاه!
اپنے اُونچے سنگھاسن کو		هلّیلویاه!
کھریسٹ جگتراتا مرتیون جی		هلّیلویاه!
سورگ کے اُوپر چڑھا هی		هلّیلویاه!

سورگ کے دُوت آنندِت ہو	۲	ہلیلویاہ!
سر اُٹھاؤ ہے پھاٹکو		ہلیلویاہ!
بھا کے راجا نے		ہلیلویاہ!
مرت اور پاپ نشٹ کر دیئے		ہلیلویاہ!
کھریسٹ تو سورگ پر گیا ہے	۳	ہلیلویاہ!
پر منش کا ہے سہائی		ہلیلویاہ!
جس کی سامرتھ ہے اکشی		ہلیلویاہ!
ہم کو وہ بھائی گنتا ہے		ہلیلویاہ!
دیکھو ہاتھ اُٹھاتا ہے	۴	ہلیلویاہ!
پریم کے چنھ دکھاتا ہے		ہلیلویاہ!
جو وہ بولتا ہے سُنو		ہلیلویاہ!
آشیرباد کلیسیا کو		ہلیلویاہ!
پتا پاس وہ کھڑا ہو	۵	ہلیلویاہ!
جتاتا اپنی مرتیو کو		ہلیلویاہ!
اپنے پاس وہ دیاوان		ہلیلویاہ!
دیگا ہم کو سورگ میں ستھان		ہلیلویاہ!
پربھو تُو نے بھایا ہے	۶	ہلیلویاہ!
سورگ کے اوپر مرتیوں جی		ہلیلویاہ!
ہم کو ایسا من تُو دے		ہلیلویاہ!
نت جو تیرے ساتھ رہے		ہلیلویاہ!

(124) ایکسو چوبیسواں گیت (۱۲۴)

تُو چڑھا اُونچے پر	۱	آسمانوں سے سربلند
جو تیرے تخت کے گرداگرد		وہ گاتے حمد خرسند
ہم یہاں ہیں گناہ		اور فکروں سے دلگیر
الٰہی ربّ تسلی دہ کو بھیج		آرام دے ہو دستگیر ✠

صعودِ مسیح

۲
تو چڑھا اونچے پر
تا دکھ اور موت سے گذر کر
ہم اپنی دوڑ میں خوف
بخش کر یہ صلیب کی راہ
پر پہلے اترا بھی
تا حصہ دار ہو ابھی
اور غم سے ہیں اداس
پہنچا دے تیرے پاس +

۳
پر تو چڑھا اونچے پر
لاکھ لاکھ مقدسوں کے ساتھ
ای رب تو فضل بخش
ہوں کھڑے تیرے دہنے ہاتھ
پر پھر تو آویگا
جلال سے اتریگا
کہ ہم اُس روز ہولناک
بلندی پر بیباک +

(۱۲۵) ایکسو پچیسواں گیت (125)

۱
آسمان کے ای مقدسو
یسوع مسیح خداوند کو
ہمارے ہو ہمراہ
تم جانو شاہنشاہ +

۲
اور تم جو اُس کی اُمت ہو
اپنے نجات دہندے کو
کرو اُس پر نگاہ
تم جانو شاہنشاہ +

۳
ای گنہگارو یاد رکھو
مصلوب حقیر غمزدہ کو
مسیح کا پیار اتھاہ
تم جانو شاہنشاہ +

۴
سب نعمتوں کے شاکر ہو
زمین زمان کے مالک کو
ای ساری خلق اللہ
تم جانو شاہنشاہ +

۵
آسمانیوں میں شامل ہو
اوّل اور آخر یسوع کو
خداوند کی درگاہ
ہم جانیں شاہنشاہ +

(۱۲۶) ایکسو چھبیسواں گیت (126)

۱
یسوع نجات دہندہ ہی
جو مُوا تھا سو زندہ ہی
میں اُسکو مانتا ہوں
یہہ خوب میں جانتا ہوں +

۲
وہ میرا ھی رفیق رحیم
وہ دکھ میں میرا ھی حکیم
سردار اور اُمیدگاہ
اور خطروں میں پناہ +

۳
وکیل وہ ھوکے باپ کے پاس
شفاعت اُسکی بے قیاس
کیا مجھے بھولیگا
خدا قبولیگا +

۴
وہ روح القدس کو دیتا ھی
اور میرے دِل کو لیتا ھی
کہ میرا ھادی ھو
تا ھیکل اُسکی ھو +

۵
اور جہاں گیا میرا یار
مکان جو ھوا ھی تیار
وان میں بھی جاؤنگا
وان جگہہ پاؤنگا +

(۱۲۷) ایکسوستائیسواں گیت (127)

۱
خدا کی ھیکل پاکترین
اُسی میں سردار کاھن ھو
آسمان پر ھی بُلند حسین
مسیح اب رھتا سدا کو +

۲
ھمارا ضامن ھوا تھا
اب وہ آسمان پر اِنتظام
صلیب پر چڑھکر مُوا تھا
نجات کا کرتا ھی تمام +

۳
مُصیبت دُکھ اور غم کا مرد
وہ اپنے بندوں کا شفیق
ھمارے غم میں ھی ھمدرد
شافیع اور حامی اور رفیق +

۴
پس بےپروا ھو تخت کے پاس
تا جس وقت دُکھ سے ھوں رنجور
ھم آسکے کریں اِلتماس
ھم مدد پاکر ھوں مسرور +

۵
حمد ثنا باپ خدا کو ھو
اور اُسی قدر بھی پاک روح
حمد ثنا ازلی بیٹے کو
ھمیشہ ھم سے ھو ممدوح +

(۱۲۸) ایکسواٹھائیسواں گیت (128)

۱
خداوند ھی بادشاہ
ای ساری خلق اللہ
اور دِل آواز کو کر بُلند
حمد کرو اور شکران
سجود کر ھو شادمان
مسرور ھو بھائیو اور خرسند +

اب یسوع ہے سلطان	۲	خدائے حق اور پیار
گناہ مٹا پریشان		آسمان پر ہے تاجدار
پس دل آواز کو کر بلند		مسرور ہو بھائیو اور خرسند ✠
دونوں جہان کا ہے	۳	سلطان وہ ابدی
وہ کنجی رکھتا ہے		پاتال اور موت کی بھی
پس دل آواز کو کر بلند		مسرور ہو بھائیو اور خرسند ✠
خدا کے وعدے اب	۴	وہ کرتا انتظار
جب تک مخالف سب		نہ ہوسنگے تابعدار
پس دل آواز کو کر بلند		مسرور ہو بھائیو اور خرسند ✠

(۱۲۹) ایکسو انتیسواں گیت (۱۲۹)

قادر اور بزرگ خدایا	۱	یسوع تیرا پاک فرزند
جب کہ موت کے بس میں آیا		موت پر ہوا فتحمند
اور آسمان پر		گیا ہو کے سر بلند ✠
التماس تو سن ہماری	۲	ہمیں تو نہ چھوڑ یتیم
روح القدس تو بھیج ہمارے		دل میں تاکہ دے تعلیم
تسلی اور		کہ ہم ہوویں مستقیم ✠
ہمیں کر بلند خدایا	۳	اس مقام پر کہ جہاں
یسوع پیشرو ہو کے گیا		کرنے کو تیار مکان
وہاں اسکے		ساتھ ہم رہینگے ہر آن ✠

پینتیکوست

(۱۳۰) ایکسو تیسواں گیت (۱۳۰)

خدا روح پاک تو دل میں آ	۱	آسمانی نور ہم میں چمکا
تقدیس کے روح ہم بندوں پر		صفت چند انعام تو نازل کر ✠

مبارک مسیح از آسمان — ۲ — بخشتا حیات اور اطمینان
تو مجھ اپني دائم روشني سے — ظلمات ہٹا بینائي دے ✤
تو مجھ اپنے بیحد فضل سے — ۳ — سب داغ سے پاک کر خوشي دے
اى دل کے حافظ مهربان — غنیم کو دور کر بخش امان ✤
همارے هادي اور اُستاد — ۴ — تو راهِ حق کا کر ارشاد
بخش باپ اور بیٹے کي پهچان — اور اپني بهي جو هین یکساں ✤
تا پُشت در پُشت ابدالزمان — ۵ — هم گاویں هوکر خوش الحان
حمد خوبیوں کے چشمے کو — باپ بیٹے روح کي ثنا هو ✤

(۱۳۱) ایکسو اکتیسواں گیت (131)

۱ اى روح حق اور کرم اور پیار — کر اپني قدرت کو آشکار
اور پینٹیکوست کي برکتیں — کر نازل هر زمانے میں ✤
۲ در هر اقلیم با هر زبان — جلال خدا کا هو بیان
مسیح کے عجب کام اور پیار — ساري زمین پر هوں آشکار ✤
۳ تسلي دِه اور رهنما — تو هی اُستاد کلیسیا کا
انسان هوں تیرے واقفکار — اى روحِ حق کرم اور پیار ✤
۴ اى باپ قدوس بیٹے قدوس — اور روح پاک تثلیث قدوس
فریاد تو سن رحیم معبود — نام تیرا سدا هو محمود ✤

(۱۳۲) ایکسو بتیسواں گیت (132)

۱ پهنچي عزیز مسیح نے جب — چھوڑ دیا دنیا کو
تسلي دِه بخش دیا تب — تا هادي هو ✤
۲ روح پاک تب اُترا پُر تسکین — مبارک هی مهمان
بناتا هر ایک دل مسکین — اپنا مکان ✤
۳ اپني سلیم آواز هي سے — سب خوف وه کرتا دُور
اور اُسکے نور آسماني سے — هی دل مسرور ✤

۴ سب پاک خیال و نیک اعمال — دلیری اور ادراک
سب علم کا وہ اُستاد کمال — اور بانی پاک +

۵ تقدیس کے روح تُو کر نگاہ — کمزور فرزندوں پر
ہمارے دل میں آ ہر گاہ — سکونت کر +

۶ ستائش باپ اور بیٹے کی — ستائش روح کی ہو
جو تھا اور ہے اور ہوگا بھی — ہمیشہ کو +

ایکسوتینتیسواں گیت (۱۳۳)

۱ ای باپ عزیز خدا رحیم — محبت تیری ہی عظیم
مجھے روح پاک کے اثر سے — روحانی زندگانی دے +

۲ کر دفع یہ بُرائی خو — کہ میری نیت نئی ہو
ہاں میرے دل کو نیا کر — کہ ہووے روح القدس کا گھر +

۳ وہ میرے دل کا رہنما — راہِ راست سب مجھے چلاویگا
ایمان کا پیڑ اِس بندے کے — تب لدا ہوگا پھلوں سے +

۴ خدایا میرا سارا حال — اور میرا بول اور میری چال
ہر عادت طاقت کاروبار — ہو تیری روح کے تابعدار +

ایکسوچونتیسواں گیت (۱۳۴)

۱ ای روح کریم آسمان سے آ — تسکین اور روشنی اب فرما
تُو رہبر ہو اور نگہبان — اور دل اور چال پر حکمران +

۲ تُو ہمیں نور حق دکھا — اور اپنی راہوں پر چلا
خدا کا خوف تُو دل میں دے — تا پھر نہ بھٹکیں راستی سے +

۳ مسیح پاس جیتی راہ ہی جو — تُو رحم سے لیجا بندوں کو
پاکیزگی کی راہ چلا — کہ جس سے دیکھیں وہ خدا +

۴ آسمان پر ہم کو دے حیات — کہ پاویں خوشی کی بہتات
خدا پاس بخشش کمال آرام — سعادتمندی بھی مدام +

(۱۳۵) ایکسو پینتیسواں گیت (135)

اي روح القدس اب حاضر هو	۱	زور اپنا ظاهر كر
مٹا دل كي تاريكي كو		كر حق كو جلوه گر +
جو كچهه كه دل ميں ٹيڑها هو	۲	نكال دے سراسر
خدا كي پاک محبت كو		تو هم ميں جاري كر +
دل كي سرگرمي هميں دے	۳	اور سستي دفع كر
هم ميں مسيح كي خاطر سے		روحاني خوشي بهر +

(۱۳۶) ایکسو چهتیسواں گیت (136)

اي روح پاک تو اتر كر	۱	همارے بيچ سكونت كر
تو آ اي دل كي روشني		آسماني نور تو جسم سے
همارے اندر - روشني دے		كه تجهه ميں كريں خوشي
روشني خوشي		اور حقاني زندگاني
تجهه سے پاتے		جو ايمان سے تجهه پاس آتے +
سچائي كا تو سوتا هي	۲	ديندار ميں جاري هوتا هي
زور تيرا هم ميں آوے		تو فضل بخش كليسيا كو
كه ميل اور پيار ميں بڑهتي هو		اور هر كهيں پهيل جاوے
كان جهر سرگرم كر		كه شادمان هو دل و جان كو
هم چڑهاويں		تيري حمد و ثنا گاويں +

(۱۳۷) ایکسو سینتیسواں گیت (137)

اي روح القدس تو اتر آ	۱	اور دل ميں روشني تو چمكا
روحاني زندگاني دے		بهر دل همارے الفت سے +
ديكهه هم هيں كيسے خطاكار	۲	گناه كا كرتے هيں اقرار
كه اس كا بوجهه ستاتا هي		همارے جي دباتا هي +

۳ ہم گیت بے فائدہ گاتے ہیں — جو نہیں دل لگاتے ہیں
ہم تیرے فضل بن ناچار — اے روح القدس ہو مددگار ✣

۴ ہم سبھوں کو تو اب جتا — رہ جسمانی غفلت سے جگا
تو بندگی کی طاقت دے — کہ کریں روح اور راستی سے ✣

ایکسو اڑتیسواں گیت (۱۳۸) (138)

۱ روح قدس اے پاک اُستاد — ہمارے بیچ میں آ
ہر ایک کے دل کو نیک کر — اور اپنا گھر بنا ✣

۲ شیطان کے حملوں سے — بچائیے غلبہ بخش
اور سب جسمانی خواہش کو — دور کر کے شفا بخش ✣

۳ اِس دنیا کا فریب — تو دل میں سے مٹا
اور راہ راست و زندگی — تو ہم کو صاف دکھا ✣

ایکسو اُنتالیسواں گیت (۱۳۹) (139)

۱ روح پاک خداوند اُتر آ — ہم عاجز بندوں میں سما
بخش ہمکو اُلفت اور ایمان — اور اپنے فضل کی پہچان ✣

۲ تب جانینگے اور چکھینگے — اور دل میں معلوم کرینگے
سلامُ اللہ جو لاکلام — تسلی بخشتا اور آرام ✣

۳ اب دل کو تو مضبوطی بخش — کر فضل اپنا دل میں نقش
گہرائی پیار کی اور اونچان — چوڑان لمبان کا دے عرفان ✣

۴ اے باپ رحیم و مہربان — ہم تیرا کرتے ہیں شکران
سب مخلوق اللہ زمین آسمان — ہوں تیرے نام کے مدح خوان ✣

ایکسو چالیسواں گیت (۱۴۰) (140)

۱ روح الٰہی روح مقدس — اب چمکا تو اپنا نور
کر مخصوص یہہ دل کی ہیکل — آ اور اُسکو کر معمور ✣

۲ کورس ـ کر معمور کر معمور — ابھی اُسکو کر معمور
کر مخصوص یہہ دل کی ہیکل — آ اور اُسکو کر معمور ✣

تُو ھی میرے دِل کی روشنی ھر وقت میں ھوں تیرا طالب	۲	تُو ھی قدرت سے بھرپور آ اور دِل کو کر معمور +

کورس۔

میں تو سرتاپا کمزور ھوں آ ای روح اَتّی روح الٰہی	۳	ھوں ھر طور سے میں مجبور آ اور دِل کو کر معمور +

کورس۔

آ اور پاک کر میرے دِل کو کیا ھی خوب ھی تیری آمد	۴	کر سب بدی مجھ سے دور تجھ سے دِل ھواب معمور +

کورس۔

(۱۴۱) ایکسو اکتالیسواں گیت (۱۴۱)

ھے پرماتما سرب شکتیکرتا دیو انگکرہ سے ھمارے	۱	اپنوں پر تو اُتر آ منوں کو بھر دے سدا +
تیرا نام ھی شانتی داتا جیون‌سوتا اگنی پریتی	۲	آتم دان پرمیشور کا ابھیشیک بھی ھردی کا +
تیرے سات پرکار کے دان ھیں پتا نے بیج بھیجن باپ کے	۳	تو ھی انگلی ایشور کی ھم کو تیری شکشا دی +
انتہکرن میں کر اُجالا سب شاریرک دُربلتا ین	۴	ھردی میں بھی پریم سکا بھیتکے ھم میں نیم دڑھا +
تو ھٹا ھمارے بیری اگوا ھو کر ساری نائی	۵	نت نت ھم کو کشل دے ھم سے سدا دور رھے +
کرپا کر کر تیرے دوارا اور سمجھے جو ان دونوں کا ھم سراھیں پتا سُت ھم پاس آتما کا انگرہ	۶	ھم پہچانیں پتا اور پوت آتما ھی ھم کریں ستتی + بھیجا بھی اور پوتر آتما بھیجا کر سے ھے ستر سدا +

ایکسو بیالیسواں گیت (۱۴۲) (142)

۱
جو ہی ہے پوتر آتما
میرے من میں ہو اُجالا
تیرے بن سب اندھکار
تو ہی اُجالا کرنیہار +

۲
پاپ کے میل سے دے چھٹکارا
تیرا مندر میں تو بنوں
تن اور من پوتر کر
اپنے آپ سے مجھے بھر +

۳
ایشور سے جب پرارتھنا کروں
جب میں دھرم پستک پڑھوں
پرارتھنا کرنے کو سکھلا
مجھے اُسکا ارتھ بتلا +

۴
ہے سہایک اُپدیشک
تو سروتر اور سربدا
میرے یہاں سدا ہو
مارگ دکھا مجھ اندھے کو +

ثالوث

ایکسو تینتالیسواں گیت (۱۴۳) (143)

۱
اقدس اقدس ربّ خدائے قادر
اقدس اقدس ای رحیم و قادر
صبح کو ہم گاتے حمد تیری ای معبود
واحد خدا میں پاک تثلیث محمود +

۲
اقدس اقدس تیرے تخت کے آگے
کروبین اور سرافین تیری حمد کو گاتے
کل مقدسین سجدہ کرتے ہیں مدام
جو تھا اور ہے اور ہوگا تا دوام +

۳
اقدس اقدس پُر جلال و عظمت
تو ہی صرف ہی اقدس لاشریک پُر رحمت
گرچہ ناراست آدمی نہ دیکھتے یہ جمال
قدرت اور پیار اور قدس میں ہی کمال +

۴
اقدس اقدس ربّ خدائے قادر
اقدس اقدس ای رحیم و قادر
ساری مخلوقات سے ہے تیرا نام معبود
واحد خدا میں پاک تثلیث محمود +

ایکسو چوالیسواں گیت (۱۴۴) (145)

۱
ای باپ تو پیار سے ہی معمور
ہم جھکتے تیرے قدموں پر
اور بخشتا ہمکو سب قصور
اور معافی چاہتے کان تو دھر +

۲
عمانوئیل کلام اللہ
ہم جھکتے تیرے قدموں پر
نبی اور کاہن اور بادشاہ
بخشش فضل ہم کو سراسر ✤

۳
ای روح پاک تو دے شفا
ہم جھکتے تیرے قدموں پر
پاک دلی ہم کو عطا
محبت دل میں جاری کر ✤

۴
ای باپ اور بیٹے اور روح پاک
ہم جھکتے تیرے قدموں پر
تو واحد قادر ہم ہیں خاک
ہمارے بیچ سکونت کر ✤

(145) ایکسو پینتالیسواں گیت (١٤٥)

۱
ہم سے خداوندا
حمد تیری ہو
سب کے پروردگار
اپنی تعریف کروا
عالم کے کردگار
تو کیا ہی کرتا پیار
ہم بندوں کو ✤

۲
مسیح خداوندا
ہوا ذبیح
ہماری ہو پناہ
تو منجی دنیا کا
ہم پر اب کر نگاہ
بخش بندوں کے گناہ
تو ای مسیح ✤

۳
روح قدس تسلی دے
ہمکو سنبھال
ہمیں پاکیزہ کر
اور اپنے فضل سے
ہو رحیم بندوں پر
ہم چلیں عمر بھر
راستی کی چال ✤

(146) ایکسو چھیالیسواں گیت (١٤٦)

۱
رب الافواج زندہ خدا
دنیا کا ہی تو اکیلا معبود
خالق ہی تو دنیا کا
دنیا کو کیا ہی تو نے موجود
سجدے کو جھکتے ہیں ہم ✤

یسوع مسیح ربّ کے کلام	۲	هی مبارک تیرا نام
دنیا کا مُنجي تُو هی برقرار		دنیا پر کیا نجات کا اِظہار

سجدے کو بُ جُھکتے هیں هم +

ای روحُ القدس ای ربّ کی روح	۳	فارقلیط تُو هی ممدوح
کھولتي هی هم پر تُو بائبل کا بھید		دیتي تسلّي نجات کي اُمید

سجدے کو بُ جُھکتے هیں هم +

(۱۴۷) ایکسو سینتالیسواں گیت (۱۴۷)

تیري حمد و مدح سرائي	۱	کیونکر کروں ربّ عظیم
اپنے روح کي توانائي		مُجھے بخشِ خدا رحیم
تیرا پیار اور مهربانی		بےقیاس هی اور لاثاني
شکر هو هزار هزار		ای کریم پروردِگار +
جیسا باپ پُر مہربانی	۲	لڑکوں پر ترس کھاتا هی
ویسا تُو بھي باپ آسمانی		مُجھے پیار دِکھاتا هی
خواہ تنبیہ خواہ نرمي هوئي		اُس سے صرف بھلائي هوئي
شکر هو . هزار هزار		ای کریم پروردِگار +
تُو نے ڈھونڈھا اور بچایا	۳	مُجھے دوزخ سے چھڑایا
اپنا قیمتي خون بہایا		اور نجات دي اور آسمان
میري کرتا تُو هدایت		تیرا پیار هی بےنہایت
شکر هو هزار هزار		ای کریم پروردِگار +
تُو نے باپ مُجھے دِکھایا	۴	کرم و فضل سبے بیان
یسوع رحم سے تُو آیا		هوا مُنجي اور چھوڑیا ان
روحِ حق تُو نت بُلاتا		مُجھے اور امداد فرماتا
شکر هو هزار هزار		ای کریم پروردِگار +

۵

حمد اور ثنا اور تعریف ھو
فضل بخش دے مُجھہ ضعیف کو
جب تمام ھو سفر میرا
تب تعریف خداوندا
اہی خدا ھزار ھزار
رھوں اخیر تک دیندار
صاف میں دیکھونگا مُنہہ تیرا
سدا سدا گاؤنگا +

ایکسواڑتالیسواں گیت

۱

کیوں نہ گاؤں گیت خدا کا
ساري باتوں میں تو دیکھتا
اُسکے دل میں ھی لاثاني
ساري چیزیں گو ھوں فاني
اُس سے کیوں نہ ھوں شادمان
کہ وہ کیا مہربان
پیار اور شفقت لاکلام
پیار خدا کا ھی مُدام +

۲

دیکھہ عقاب پر اپنے جیسے
مجھے بھي خداوند ویسے
جسم روزي زندگاني
ساري چیزیں گو ھوں فاني
بچوں پر پھیلاتا ھی
خطروں سے بچاتا ھی
سب کچھہ اُس کا ھی اِنعام
پیار خدا کا ھی مُدام +

۳

اُس نے بخشا میرے واسطے
تا وسیلے اُسکے خون کے
تو یہہ پیار اور مہرباني
ساري چیزیں گو ھوں فاني
اپنے پیارے بیٹے کو
دوزخ سے خلاصي ھو
بیقیاس ھی لاکلام
پیار خدا کا ھی مُدام +

۴

اپنا روح بھي پاک اُستاد جو
تاکہ میرا رھنما ھو
دل کو کرتا وہ نوراني
ساري چیزیں گو ھوں فاني
مجھے بخشتا ھی رحمان
اِس جہان سے تا آسمان
بخشتا خوشي اور آرام
پیار خدا کا ھی مُدام +

۵

پیار ھی تیرا پاک خدایا
تیرا فرزند آرزو کرتا
تاکہ مجھہ سے باپ آسماني
اور جب پاؤں زیست غیرفاني
کیا بیحد اور بے کنار
ھو تو میرا مددگار
رکھوں اُلفت عمر تمام
پیار کي حمد کروں مُدام +

(۱۴۹) ایکسو انچاسواں گیت (۱۴۹)

۱
خدایا مانتا ھوں — میں مانتا تیرا پیار
بہت خوب میں جانتا ھوں — کہ تو ھی میرا یار
کہ میں جب ھوا تھا تباہ — تب تو نے مجھ پر کی نگاہ *

۲
ای رب میں مانتا ھوں — میں مانتا تیرا پیار
محبت جانتا ھوں — کہ اسکا وار نہ پار
کہ تو نے بیٹا دیا ھی — جہان کا منجی کیا ھی *

۳
مسیحا مانتا ھوں — میں مانتا تیرا پیار
فیض تیرا جانتا ھوں — اُن پر جو ھیں ناچار
کہ میرے عیوض دیکے جان — تو آپ ھی ھوا تھا قربان *

۴
روح پاک کو مانتا ھوں — میں مانتا تیرا پیار
دل سے میں جانتا ھوں — کہ تجھ بن میں ناچار
دی تو نے مجھے زندگی — زور روشنی اور پاکیزگی *

(۱[illegible]) ایکسو پچاسواں گیت

۱
ھم گاویں دھنیہ تیری کی جی — جو تین میں ایک پرمیشور ھی
آج ایشور پتا ایشور پت — اور ایشور آتما ھوویں ستت *

۲
تو جس کا ھی اسیم اگادھ — ھم کرتے تیرا دھنیہ باد
جو گیت ھم گاتے ھو نہال — تو گرھن کر سے دیندیال *

۳
ھم تین پرکھ کو بھاجتے ھیں — پرمیشور کو ایک مانتے ھیں
تو ھو کرپال ھم دینوں پر — اور نت ھماری رکشا کر *

۴
ھے تری پرمیشور ایک میں تین — ھمارے من تو کر لوین
کہ ھم اور دوتگن سور ملای — نت کیا کریں تیری جی *

ایکسو اکیاونواں گیت

(151) (151)

۱
آسمان بیان کرتے خدا کا جلال
ھاں صبح اور شام بھي اور دن بھي اور رات
اور فضا بتاتي ھی اُسکا کمال
دِکھاتے القادِر خدا کي صفات +

۲
نہ اُنکي زبان ھی نہ اُنکي آواز
کہ خلقت سے خالق کا ھوتا بیان
پر توَ بھي بجاتے سِتائِش کا ساز
وہ قادِرِ مطلق حکیم عالیشان +

۳
زمین اور آسمان پر ھی ربّ کا کلام
پہاڑ اور سمندر میدان اور دریا
کہ سورج اور چاند اور سِتارے تمام
سب کہتے ھیں "خالق ھی قادِر خدا" +

۴
دیکھو دولہے کي مانند ھی سورج تیّار
اور پچّھم کو کرتا ھی گردش تمام
نکلتا ھی پورب سے ھو رونقدار
اور چھپا ھی اُس سے نہ کوئي مقام +

۵
آسمان بیان کرتے خدا کا جلال
ھاں صبح اور شام بھي اور دِن بھي اور رات
اور فضا بتاتي ھی اُسکا کمال
دِکھاتے القادِر خدا کي صفات +

ایکسو باونواں گیت

(152) (152)

۱
آسمان پر جتنے ھو مخلوق
سب مِلکے تم یہوواہ کو
زمین پر جو آباد
کہو مبارکباد +

۲
تو ھي فرشتو ربّ کي بات
آسمان پر سب یہوواہ کو
تم مانتے بادِل شاد
کہو مبارکباد +

۳
اي اُسکے خادِم لشکرو
سب مِلکے تم یہوواہ کو
جو ٹھہرے نیک نہاد
کہو مبارکباد +

۴
اي کُل زمین کي مصنوعات
ھر جگہہ میں یہوواہ کو
تم ابدالاباد
کہو مبارکباد +

۵
خدا پیدا کنندہ کو
مسیح نجات دِھندہ کو
روح قدس کو پاک اُستاد
کہو مبارکباد +

(153) ایکسوترپنواں گیت (۱۵۳)

۱

هلیلویاه بیت القدس میں
اُسکي قدرت کے آسمان پر
عالم کي سب صنعتوں کي
رب کے فضل و جلال کي
خداوند کي ستائش هو
حمد کي خوب افزائش هو
دیکهو سب زیبائش کو
گاویں هم ستائش کو +

۲

هلیلویاه بین و بربط
گیت میں سُر ملا کے گاؤ
اُسکي پاک تعریف سناؤ
جس کو سانس هے حمد کر گاؤ
چهیڑو خوش اِلحاني سے
حمدالله خوش خواني سے
ساري خوش زباني سے
دِل کي فراواني سے +

(154) ایکسوچونواں گیت (۱۵۴)

۱

دِل و جان سے اي خدا
تیرے نام کا ثنا خوان
تیرے گیت میں گاؤنگا
هونگا میں بدل و جان +

۲

تیري رحمت کي تعریف
حمد تیرے نام کلام کي بهي
اور سچائي کي توصیف
همیشه مجهه سے هوویگي +

۳

جس دن میں نے کي فریاد
بخشي طاقت بے قیاس
تُو نے مجهے کیا یاد
سُني میري اِلتماس +

(155) ایکسوپچپنواں گیت (۱۵۵)

۱

تم کرو حمد یهوواه کي
جو اُسکے گهر میں حاضر هو
اي رب کے بندگان
جماعت اور پاسبان +

۲

کیونکه یهوواه بهلا هے
اور اُسکي ثناو سپاس
بزرگ هے اُسکا نام
هے پسندیده کام +

۳

خداوند تُو هي مالک هے
تیري ستائش گاتے هیں
بزرگ اور عالیشان
هم سب بدل و جان +

ایکسوچھپنواں گیت

(۱۵۶) (۱۰۹)

سب خوبیوں کے چشمے کو	۱	ستائش ہو اور عظمت
آسمانی باپ کی ثنا ہو		بیحد ہی جس کی رحمت
عجائب کام وہ کرتا ہی		تسلی ہمکو بخشتا ہی

خداوند کو جلال دو

اے سب بادشاہوں کے بادشاہ	۲	سب تیری فوج آسمانی
اور کل زمین کے خالق اللہ		نت کرتی ثناخوانی
سب کچھ ہی تیرے ہاتھ کا کام		کیا کامل تیرا انتظام

خداوند کو جلال دو

سب عالم کا تو کردگار	۳	اور شفقت سے بھرپور ہی
تو سب کا ہی پروردگار		اور رحمت سے معمور ہی
تیری بادشاہت قائم ہی		تیری صداقت دائم ہی

خداوند کو جلال دو

مصیبت میں خداوند کو	۴	اس عاجز نے پکارا
تب اسنے میرا حامی ہو		سب خطروں سے بچایا
اب شکر ہو اے رب		اے یارو شکر کرو سب

خداوند کو جلال دو

مسیح کا نام جو جانتے ہو	۵	خداوند کو جلال دو
خدا کی قدرت مانتے جو		خداوند کو جلال دو
سب بت کو کریگا رسوا		خداوند وہی ہی خدا

خداوند کو جلال دو

اب عاجزی اور خوشی سے	۶	اسکے حضور میں آؤ
اور دلی احسانمندی سے		اسکی تعریف سناؤ
خدا کی مرضی اور سب کام		ہیں کامل خوب اور پاک تمام

خداوند کو جلال دو

ایکسوستاونواں گیت

(١٥٧) (۱۳۰ [illegible])

١
آؤ رب کي مدح سرائي — کريں هم بدل و جان
اُسکي کريں هم بڑائي — وه نجات کي هي چٹان
شکر کرنے کو تم آؤ — آؤ مالک کے حضور
دل سے اُسکي ثنا گاؤ — گاؤ مالک کا مشهور +

٢
هي يهوواه سب سے بالا — سب معبودوں سے عظيم
وه بادشاه هي قدرتوالا — اور حکيموں کا حکيم
که زمين کي کُل ترائي — هر پهاڑ اور سب ميدان
تري بهي اُسنے بنائي — وه هي خالق عاليشان +

٣
مالک کے حضور ميں آؤ — اُسے سجده کرنے کو
گھٹنے ٹيکو دل جُھکاؤ — ادب سے تم حاضر هو
سب کا وه بنانيوالا — هي همارا وه چوپان
گاؤ سب خداوند تعالیٰ — هي بزرگ اور عاليشان +

ایکسواٹھاونواں گیت

(١٥٨) ([illegible])

١
کرو رب کي حمد آسمانو — کرو حمد فرشتگان
سورج چاند اور سب ستارو — خوشي سے هو ثناخوان
رب کي حمد هو اُس نے کها — عالم هوئے تب برپا
شرع اُسکا راست اور سچا — سدا قائم رهيگا +

٢
کرو ثنا ذوالجلال کي — وعده وفا هي خدا
اُس نے هم کو فتح بخشي — کيا دشمن کو زيرپا
هو محمود خدا نجات کے — فوج آسماني حمد کرو
سب مخلوق زمين آسمان سے — اُسکے نام کي حمد کرو +

ایکسو اُنسٹھواں گیت
(159) (١٥٩)

١ خداوند تُو ھی زندہ — اور بندوں کی چٹان
تُو ھی نجات دھندہ — نام تیرا عالیشان
شیطان پر فتحمندی — تُو بخشتا بندوں کو
کہ اُسکی سب جعلسازی — نہ ھم پر غالب ھو +

٢ مخالف جو ھمارے — تُو کریگا زیردست
اور شیاطین بھی سارے — دوزخ میں ھونگے پست
خلاصی اور رھائی — تُو بخشتا بندوں کو
حمد ثنا اور بڑائی — خدا کی سدا ھو +

ایکسو ساٹھواں گیت
(160) (١٦٠)

١ صیحون میں انتظاری — ھی حمد و ثنا کی
ستائش کی تیاری — خدا اور برّہ کی
تُو ھی خداتعالی — پناہ ھی بندوں کی
نجات کا دینیوالا — سب ایمانداروں کی +

٢ خدا کی ثنا گاؤں — خوشدل اور خوش زبان
اُسکی تعریف سناؤں — میں سبھوں کو ھر آن
تم بھی ای ایماندارو — گاؤ بدل و جان
اور خوشی سے للکارو — خدا ھی عالیشان +

٣ وہ عالموں کا خالق — بزرگ ھی اُسکا نام
انسان حیوان کا رازق — عجیب ھیں اُسکے کام
کمزوروں کو سنبھالتا — تُو ای خدا کریم
مصیبت سے نکالتا — مسکین کو باپ رحیم +

۴
پس تیرا پیار اور رحمت
اور تیرے نام کي شوکت
هم خوشي سے اُٹھاویں
اور هلیلویاه گاویں
هم کریں خوب بیان
بڑھادیں ور جهان
نجات کے پیاله کو
اب سے همیشه تو +

(۱۶۱) ایکسواکسٹھواں گیت (161)

۱
خدایا تُو هی کیا عجیب
تخت تیرا شان و فضل کا
ذات تیري هی پُرنور
هی رونق سے بھرپور +

۲
بزرگ خدا تیرا دیدار
تیرا تقدس بیقیاس
دلچسپ هی اور عجیب
اور عظمت هي غریب +

۳
اي زنده خدا تیرا خوف
فروتني سے توبه کر
میں دل میں رکھتا هوں
میں سجده کرتا هوں +

۴
هرچند بیحد هی تیري شان
تُو چاهتا که مجھه اقدس کو
اور قدرت هي اپار
میں دل سے کردن پیار +

۵
مسیح کے باپ پیار کا پھل
جب تخت کے سامهنے جُھک کرکے
کیا خوشي سے بیان
دیکھونگا تیري شان +

(۱۶۲) ایکسوباسٹھواں گیت (162)

۱
مُقدّس هی خدا کي ذات
گناه سے وه مبرّه هی
اور پاک و صاف اُسکي صفات
جلال و نور سے گھرا هی +

۲
بھلائي سے وه هی بھرپور
سب شرّ سے کینه رکھتا هی
خوبي اور نیکي سے معمور
گناه کي سزا دیتا هی +

۳
بزرگي اُسکي هی کمال
دریافت سے باهر سراسر
اتهاه بیحدّ اور بےمثال
اور ساري خلق میں جلوه گر +

۴
سب برکتوں کے چشمے کو
آسماني فوج بھي خوشي سے
زمین پر حمد و ثنا هو
باپ بیٹے روح کي حمد کرے +

ایکسو تریسٹھواں گیت (163) (۱۶۳)

۱
ای خدا تُو مجھے جانچتا
میرا اُٹھنا میرا بیٹھنا
بالکل تُو پہچانتا ھی
سب کچھ تُو ھي جانتا ھی +

۲
دور سے میرے سب اندیشے
میرا سونا میرا جاگنا
دیکھکے اُن سے ھی آگاہ
جانتا تُو سب میری راہ +

۳
راہ مین گھر میں باھر بھیتر
میرے دل کی ھر ایک بات سے
سب کچھ تجھ پر ظاھر ھی
تُو خدایا ماھر ھی +

۴
آگے پیچھے گھیرنیوالا
اَوروں سے گر ھوں پوشیدہ
ھی ھر جا تُو میرے ساتھ
مجھ پر نت ھی تیرا ھاتھ +

۵
ایسی حالت کیا عجوبہ
میرا سارا حال حقیقی
عقل سے وہ باھر ھی
سب کچھ تجھ پر ظاھر ھی +

۶
میرے دل پر اِس کو نقش کر
جو میں بولتا سوچتا کرتا
کہ ھر جا تُو حاضر ھی
سب کا تُو ھي ناظر ھی +

ایکسو چونسٹھواں گیت (164) (۱۶۴)

۱
ای بھائیو ھم خداوند کے
ھم جاویں خوشی سے معمور
گیت گاویں خوش آوازی سے
اور ھمت سے اُسکے حضور +

۲
یہوواہ ھی برحق خدا
ھم بھیڑیں ھیں وہ ھی چوپان
ھی مالک دین اور دنیا کا
پروردگار اور نگہبان +

۳
اب جمع ھو اُس کے حضور
ھاں ثنا اور ستائش ھو
ھم اُسکی حمد سے ھوں مسرور
ھمیشہ تک خداوند کو +

۴
کہ اُسکا عدل ھی مدام
قول اُسکا رھیگا بیشک
اور اُسکا فضل بالدوام
زمانوں کے زمانوں تک +

(165) ایکسوپینسٹھواں گیت (165)

بند		
۱	آسمان کا سُلطان	ھی ربّ الجلال
	محبت اُس کی	اور قدرت کمال
	چٹان ھی اور حافظ	قدیم الایام
	تم کرو عبادت	ای ساری اقوام +
۲	اُس قادر کا پیار	تم کرو بیان
	نور اُسکی پوشاک	اور گھر ھی آسمان
	فرشتے غلام	ھیں خدمتگذار
	اُسی نے بنائی	زمین پائیدار +
۳	سمندر پہاڑ	آفتاب و ماھتاب
	ھیں صنعت اُسکی	وہ کرتا سیراب
	زمین کو چرندے	پرندے اِنسان
	سب اُسی کے گنج سے	ھیں سیر و شادمان +
۴	ھم خاکی کمزور	ای پروردگار
	توکل تجھ پر	ھم کرتے ھر بار
	پر رحمت و شفقت	ھی حقّ القیوم
	ای خالق و حامی	ای مشفق مخدوم +
۵	ای قدرت بیحد	ای پیار بے پایان
	حمد تیری میں ھیں	فرشتے شادمان
	پس ھم بھی باادب	گو مثل طفلان
	تعریف و ستائش	نت کریں بیان +

(166) ایکسوچھیاسٹھواں گیت (166)

بند		
۱	خداوند تیری ذات اور شان	کس طرح کریں ھم بیان
	اِنسان و فرشتے جتنے ھیں	اِس بات میں عاجز رھے ھیں +

خداوند ربّ العالمین	٢	افلاک سے لیکے تا زمین
ہر جگہ میں تو حاضر ہے		اور سبھوں کا تو ناظر ہے +
تو دیکھتا ہے انسان کی چال	٣	سب لوگوں کا تو جانتا حال
تو سنتا ہر ایک کی بات		اور جانتا ساری واقعات +
عالم الغیب تو ہے کمال	٤	عجیب غریب ہے تیرا حال
سب باتوں کو تو جانتا ہے		ہم کو بالکل پہچانتا ہے +

(167) ایک سو سڑسٹھواں گیت (١٦٧)

اے خدا نادیدہ ہے	١	سب آنکھوں سے پوشیدہ ہے
تو روح قدوس لا ابتدا		عظیم حکیم لا انتہا +
جو جسم میں سو ٹلینگے	٢	وہ مر کے سڑ کے گلینگے
پر تیری ذات غیرفانی ہے		سب باتوں میں لاثانی ہے +
جب تیری نہیں ہے شبیہ	٣	تب کس سے تجھے دیں تشبیہ
ہم کس سے تجھے دیں مثال		کہ تو بیشک ہے ذوالجلال +
غیر قوموں کے جو ہیں خدا	٤	سو بت بناوٹ ہیں ہرجا
پر تو یہوواہ زندہ ہے		سب کا پیدا کنندہ ہے +
اے میری جان جھکا تو سر	٥	اس روح جلیل کو سجدہ کر
عبادت کی تو طاقت دے		کہ کروں روح اور راستی سے +

(168) ایک سو اڑسٹھواں گیت (١٦٨)

ہر آندھی میں ہے ایک آواز	١	ہر پھول میں ایک زبان
جو تیری ثنا کرتی ہے		خدایا عالیشان +
پرند سب اپنے خالق کی	٢	ستائش گاتے ہیں
اور موسم بھی سب ہم آواز		تعریف سناتے ہیں +
کیا میں اکیلا عالم میں	٣	چپ رہونگا مدام
کیا میں نہ اپنے دل سے لوں		تیرا مبارک نام +

جہان کا قرض تو تھوڑا ہی ہے ۴ پر تو نے مجھے بخشی ہی ہے چیز کل حیات ابدی ہی جاودانی +

(۱۶۹) ایکسو انہترواں گیت (169)

۱ رب کی تعریف ہو وہ قدرت اور شوکت کا مالک خوشی کرو
سارے فرشتوں کے ساتھ ثنا گاویں سب سالک گاتے بجاتے رہو
رب ہی سلطان ممالک +

۲ رب کی تعریف ہو کہ اسنے کی تیری ہدایت کرم سے معمور
پر عقاب تلے اڑ تجھے کی جو ہی عنایت جو کچھ کہ تجھے ضرور
بخشتا ہی وہ باکفایت +

۳ رب کی تعریف ہو کہ حکمت سے تجھ کو بنایا آفتوں سے
جسم و روح کو آرام دیکے علم سے چلایا تجھ کو خداوند ہی نے
بارہا پناہ دے بچایا +

۴ رب کی تعریف ہو کہ تجھ پر کیا برکت پہنچائی خدا رحیم
بارش سی اپنی محبت آسمان سے برسائی قدرت ہی تیری عظیم
الفت بھی کتنی دکھائی +

۵ رب کی تعریف ہو جان میری کر حمد اسکے نام کی گاؤ زبور
سب کچھ جو مجھ میں اور تم جو اولاد ابرہام کی اسکا جو راست و پرنور
رب کی تعریف ہو وے آمین +

(۱۷۰) ایکسو سترواں گیت (170)

۱ حمد اللہ خدا ہی الفت جس نے تخت کو پیار سے چھوڑ کے
اس نے بیٹا دیا ہی ہم میں ڈیرہ کیا ہی
حمد اللہ +

۲ حمد اللہ خدا ہی رحمت سزا یسوع نے اٹھا کے
موت نہ چاہتا آدمی کی اپنی جان صلیب پر دی
حمد اللہ +

۳ حمدُ اللہ خدا ہی صلح
اچھی جنگ جو یہاں کرے
یسوع میل کرواتا ہی
تاج آسمانی پاتا ہی
حمدُ اللہ +

۴ حمدُ اللہ خدا حیات ہی
ساری خلقت بے ثبات ہی
رہتا اُسکا حق مُدام
دائم اُسکا پاک کلام
حمدُ اللہ +

ایکسو اکہتروان گیت (۱۷۱) (171)

۱ ہے پرمیشور رکشک میرے
پایا کرتا ہوں دان تیرے
تیرا پریم میں جانتا ہوں
تیرا دھن میں مانتا ہوں +

۲ بھوجن بستر تو نے دیا
رکشن میرا تو نے کیا
دیا سب کچھ ویندیال
سدا رکشن کر رکھوال +

۳ سب کچھ میں نے تجھ سے پایا
اب میں پاپوں سے لجایا
تو بھی تیرا کیا پاپ
اُن سے مجھے ہی سنتاپ +

۴ پربھو یشو رُدھر تیرا
من پوتر کر تو میرا
مجھے شُدھ کر سکتا ہی
کرونگا میں تیری جی +

۵ سب کے کرتا میری پرمیشور
روپ میں تین - تت میں ایک ایشور
پتا پُت اور آتما سو
شکتی دھن بڑائی ہو +

ایکسو بہتروان گیت (۱۷۲) (172)

۱ پرمیشور کے گاویں ہم گن اور دھنباد
سوئمبھو پرمیشور درشٹ نراکار
وہ ہی پُرم آتما اننت اور اناد
جگت کا ادھپت اور سب کا آدھار +

۲ سرشٹ کرتا سرب رکشک اور سرب شکتمان
وہ اسم اور اگم گن ساگر اپار
سرب گیانی پوتر اور نیائی مہان
وہ سب کا ہی داتا اور تر آنکر تیھار +

۳ کون پربھو کے بھید کا کب ہوا سگیان
دیال اور کرپال ہو بچانے سنسار
مسیحا سے پرگٹا پرمیشور مہان
نر روپ دھارن کر کے وہ ہوا اوتار +

٤
پاپ سے چھوٹن اور مکتی اب یسوع کے ہاتھ
سو رکھیں ہم یسوع پر من سے بسواس
یہہ کھوجی کو دیتا ہی باپ کرپا ناتھ
ہے باپ اُسکے دوارا دیسے مکتی کی آس ✢

ایکسو تہتروان گیت (١٧٣)

١
اِس جگ کے اول بدل میں
کیوں ایشور کا میں دھنیہ باد
جب سُکھ یا دُکھ میں ہوں
نت کرتا نہ رہوں ✢

٢
دھن اُسے کہو میرے ساتھ
وہ جب ہی میں پکارتا تھا
جی اُسکے نام کی ہو
آیا بچانے کو ✢

٣
ایشور کے سینا ٹکتے ہیں
وہ اُنکی رکشا کرتا ہی
سب سنت لوگوں کے پاس
جو اُس پر رکھتے آس ✢

٤
پریم اُسکا جانچو چاہنے سے
کرو سے ہی دھن جو بھاگی ہیں
تم جانتے پاؤ گے
اُسکی سچائیاں سے ✢

٥
جب اُس سے ڈرتے کارن پھر
جو لگے اُسکی سیوا میں
نہ کسی چیز کا ڈر سکا ہی
نہ اُنکی گھاٹا ہی ✢

ایکسو چوہتروان گیت (١٧٤)

١
ہے ایشور تو انوکھا ہی
پرتاپی تیرا شین ستھان
یہہ واہ تیرا نام
اور اُجلا تیرا دھام ✢

٢
ادبھت تو تیرے پرس ہیں
ہر دن اور رات میں تجھی کو
ہے پربھو تو اننت
نت مانتے تیرے سنت ✢

٣
درشن کو تیرے پانا یہہ
کہ تیرے بل اور بدھ اور پریم
سُکھ ہوویگا اپار
سب ہوتے نروکار ✢

٤
بھی تیرا میرے من میں ہی
میں تیری سیوا کرتا ہوں
ہے ایشور جیوتے
پچھتا کے پاپوں سے ✢

٥
پر تجھے پیار بھی کرتا ہوں
کیونکہ تو چاہتا مجھی سے
ہے سرشکتمان
پریم ہی کا بلدان ✢

نہ ماتا پتا تیرے تلیہ تُو اپنے پاپی بچّوں کو	۶	پریم ایسا کرنیھار بھول چوک کا سہنیھار +
جب تجھی پر میں دیکھ رہوں تب کیسا ہوگا پر ماننند	۷	پریم اور بھکتی سے تیرے پتا یشو کے +

(۱۷۵) ایکسو پچھترواں گیت (175)

اِس جگ کے رہنیوالو سب اُسکا سُناؤ سماچار	۱	پربھو کی ستُتی کرو اب اور اُسکا کرو جی جی کار +
یہوواہ ایشور ہی سچ مُچ وہ ہم بھیڑوں کا ہی رکھوال	۲	سرشٹ اُسنے کی ہی سب کچھ وہ سدا کرتا پرتپال +
پاس آؤ اُسکے پھاٹک کے نِت اُسکے نام کی کرو جی	۳	گیت گا کے بڑے آنند سے کہ یوں ہی کرنا اُچت ہی +
ہمارا ایشور کھرا ہی اُسکی سچائی رہتی نِت	۴	دڑھ ہوئی اُسکی دیا ہی اور سدا رہیگی نشچیت +
پتا اور پوت اور آتما کو جی اُسکی کریں مانش جات	۵	سب سورگ اور جگ میں دھنی ہو اور سورگ کے دوتگن دِن و رات +

مسیح کی تعریف

(۱۷۶) ایکسو چھہترواں گیت (176)

خدا کے بندو خداوند کا نام مسیح کا نام جانو اور اُسکی بادشاہت	۱	تم کرو مشہور قدوس اور پُرنور بزرگ سر بُلند جلیل فتحمند +

مسیح کی تعریف ۱۰۵

آسمان پر خدا	۲	ھی تخت پر پُرشان
پر اپنوں پاس بھی		ھی اُسکا مکان
اور بڑی جماعت		سب ھی ثناخوان
وہ جانتی مسیح کو		جلال کا سُلطان +
"جو ھی تخت نشین	۳	اب ھووے محمود
اور برّہ کو بھی		سب کرو سجود
تعریف ھو اور عزت		بزرگی و شان"
یوں جھککے پکارتے		زمین و آسمان +
فرشتوں کے ساتھ	۴	ھم اُسکے حضور
با عاجزی آ		اور دل سے مسرور
اب سجدے کو جھکیں		اور کریں تعریف
اور برّہ کے پیار کی		ھم کریں توصیف +

ایکسو ستروان گیت (۱۷۷)

ای یسوع تُو عجیب بادشاہ	۱	بہادر بھی مشہور
تُو خوبیوں کا چشمہ ھی		شیرینی سے معمور +
جب دل میں آ تُو ساکن ھو	۲	تب حق ھی رونقدار
الٰہی پیار تب ھی پیوست		چیز فانی ناگوار +
ای یسوع تُو جہان کا نور	۳	آفتاب صداقت کا
سب لذتوں سے تُو لذیذ		چشمہ سعادت کا +
یسوع سب تیرے طالب ھوں	۴	اور تیرے واقفکار
نام تیرے کے سب مُقرّ ھوں		اور جانیں تیرا پیار +
ای یسوع ھم صرف تیرے پیار	۵	اور حمد سے ھوں خوشحال
ھم کریں عمر بھر آشکار		صرف تیرا ھی جلال +

(178) ایکسواٹھہتّرواں گیت (۱۷۸)

۱
آدمی سارے گنہگار تھے
یسوع اُنکی حالت دیکھکے
یسوع آیا
بے بھروسا اور ناچار
ھوا اُنکا مددگار
آدمی کے بچانے کو +

۲
یسوع ھی نجات دھندہ
اُس سے ھوؤں کیوں شرمندہ
یسوع ھوا
میرے دِل کا وہ محبوب
گرچہ ھوا ھی مصلوب
آدمی کے بچانے کو +

۳
سب گناہ اور غفلت میری
دیتا ھوں دھائی تیری
تُو اُٹھا جی
اے خداوند تُو مٹا
فضل کر سب مُجھے بچا
آدمی کے بچانے کو +

۴
یسوع پر ایمان گر لاویں
اُس سے سب نجات کو پاویں
یسوع جیتا
سارے آدمی بیچ جہان
جاویں آخر بیچ آسمان
آدمی کے بچانے کو +

(179) ایکسواناسیواں گیت (۱۷۹)

۱
حمد و جلال اُس برّہ کو
اور اپنا خون مبارک دے
جو ذبح ھوا ھی
ھم کو خریدا ھی +

۲
جس حال ھم سب ھو نااُمید
مصیبت بپت آفت میں
اندھیرے میں پڑے تھے
دِن رات تڑپتے تھے +

۳
مسیح نے دیکے اپنی جان
اور اپنی خاص حضوری میں
ھم کو چھُڑایا ھی
ھم کو بُلایا ھی +

۴
آسمان زمین اور کُل مخلوق
کہ اُسنے اپنی اُلفت سے
مسیح کے ھوں مدّاح
ھم کو کیا فتّاح +

۵
حمد اور جلال اُس برّہ کو
اور اپنی جان صلیب پر دے
جو ذبح ھوا ھی
ھم کو خریدا ھی +

(۱۸۰) ایکسواسّیواں گیت (180)

۱
خدا کی ثنا گاتے ھیں
اب ھم بھی اُن میں مِلکے ھوں
سب پاک فرشتگان
خدا کے ثناخوان +

۲
"برّہ سب حمد کے لائق ھی"
"برّہ سب حمد کے لائق ھی"
وہ گا سُناتے ھیں
ھم مِلکے گاتے ھیں +

۳
سب جو زمینی ھی گروہ
سب ھم آواز ھو گاویں اب
آسمانی فوج شریف
خداوند کی تعریف +

۴
حق تعالیٰ کو اور برّہ کو
ھم سجدہ کرتے ھیں اسوقت
سب دِل بدِل و جان
اور کریں ھر زمان +

(۱۸۱) ایکسواکیاسیواں گیت (181)

۱
کیا عمدہ ھی ھی یسوع نام
بس گاویں ھم لوگ خاص اور عام
سب ناموں میں شریف
اُس نام کی پاک تعریف +

۲
گناہ سے ھو جو پریشان
دِل کیسا کیوں نہ ھو حیران
اور لیوے یہی نام
پر پاویگا آرام +

۳
ھر وقت میں لونگا اُسکا نام
وہ دُکھ اور سُکھ میں آتا کام
کہ عجب اُس کی شان
ھر جا ھر حال ھر آن +

۴
میرے مسیح کا عمدہ نام
دُکھ درد میں دینے کو آرام
ھی دِل میں پُر تاثیر
ھی شِفا بخش اکسیر +

۵
پھر آب حیات ھی اُسکا نام
وے جیتے ھیں اب اور مُدام
جو اُسے کرتے بیان
اور پاتے اطمینان +

(۱۸۲) ایکسوبیاسیواں گیت (182)

۱
ایمان کی نیو مسیحا ھی
عمارت جو کلیسیا ھی
وہ ثابت دائم ھی
سو اُس پر قائم ھی +

2 مسیح بزرگ اور بالا ھی بذات ھی خدا
راہ راست بتانیوالا ھی اور منجی دنیا کا +

3 صلیب پر ایذا پا کرکے خداوند ہوا تھا
نمونہ پاک دکھا کرکے ھی پیشوا بندوں کا

4 ھماری پیاس بجھانے کو حیات کا سوتا ھی
اور دل کا عیب مٹانے کو آپ ھمیں دھوتا ھی +

5 ھم تیرے پاس محتاج ناچار مسیحا آتے ھیں
نجات کی دولت بیشمار ھم تجھ سے پاتے ھیں +

(183) ایکسو ترایسواں گیت (۱۸۳)

1 ایمان کا لنگر ھی مسیح سلامتی میری ھی صریح
اگر چلا کریں بھی طوفان اور دشمن ھو تمام جہان
تو میں کب جنبش کھاؤنگا جو اُس پر آسرا دھرونگا +

2 مسیح ھماری ھی پشاہ ھی اُسی سے نجات کی راہ
اُس پر بھروسا میرا ھی کہ اُسکا فیض بہتیرا ھی
اور خاص تسلی کی یہہ بات مسیح کی موت سے ھی حیات +

3 اوتار وہ بنکے آیا ھی ھمارا بوجھ اُٹھایا ھی
گناہ کو میرے کیا دور بخشائے میرے سب قصور
ایمان جو اُس پر لاتا ھی خلاصی وھی پاتا ھی +

(184) ایکسو چوراسیواں گیت (۱۸۴)

1 یسوع پیارے بالک ھمارے
حق انسان اور حق خدا تو میرا یار ھی
سر و سردار ھی محبوب تو ھی دل میرے کا +

۲
باغ اور گلزار هیں
اُن کی بڑی هی بہار
سب سے خوشرو هی
خوشبودار هیں
خوش یسوع تو هی
تو میرے دِل کا هی گلزار +

۳
سورج چمکتا
اور ستارے بیشمار
سب سے جمالی
چاند بھی جھلکتا
یسوع جلالی
سب خلقت سے هی رونقدار +

(185) ایکسو پچاسیواں گیت (۱۸۵)

۱
کلیسیا کا نگہبان
ناچار کو بخشتا هی امان
اور دولہا هی مسیح
کمزور کو زور صحیح +

۲
تو صبح کا ستارہ هی
حقیقی نور تو سب کا هی
جلیل آفتاب جہان
کر روشن میری جان +

۳
تجھ بنا پریشانی سے
پر تیرے نور آسمانی سے
دِل میرا هی مجبور
اندھیرا هوتا دور +

۴
کون کرے تیرے پاک کمال
جلال سے تو هی مالامال
اور خوبی کا بیان
پر هم هیں ناتوان +

۵
کروڑوں میں تو هی سردار
هی تیرا سب پر اختیار
اور اُلفت سے بھرپور
جلال سے تو معمور +

(186) ایکسو چھیاسیواں گیت (۱۸۶)

۱
مسیح جہان کا هی حبیب
هم روگی دکھی هیں غلام
وهی اکیلا هی طبیب
تجھی سے پاتے هیں آرام +

۲
تو بہرے کا کھول دیتا کان
نجات کی بات سُناتا هی
اور بخشتا گونگے کو زبان
اور پاک تعریف کرواتا هی +

۳
جو لنگڑے لولے هیں ناچار
تو راستی پر چلاتا هی
تو اُنکو کرتا اُستوار
اور نیکی بھی کرواتا هی +

تُو اندھوں کو بھی دیتا نور تُو کوڑھ سے بھی ۔ جو مرض ھولناک	۴	اور دِل کا پردہ کرتا دور ھاں دِل کے کوڑھ سے کرتا پاک *
جِلانیوالا مُردوں کا گناہ کی مَوت سے تُو جِلا	۵	اور جا پہنچنیوالا گردوں کا اور آپ سے سب کو جلد بُلا *

ایکسوستاسیواں گیت (۱۸۷) (187)

تیری ثنا گانے کو ای مسیحا میرے یار	۱	حمد کے گیت سُنانے کو کر تُو میرا دِل تیار *
میں گناہ کا تھا غلام پھرتا تھا گمراہ ناچار	۲	بھولا بھٹکا بے آرام بے تسلّی بے قرار *
کھوجتا تھا میں مددگار کرتا تھا انیک تدبیر	۳	سب کو پاتا تھا ناچار پاتا تھا سب بے تاثیر *
سوچتا تھا میں دِن اور رات کرے کون گناہ کو معاف	۴	کیونکر میری ھو نجات میرا دِل کون کرے صاف *
میرے اُوپر یسوع نے ھوا میرا مددگار	۵	نظر کی تب رحم سے اور اُتارا میرا بھار *
یسوع میرے دِل کے یار اب سے لے ھمیشہ کو	۶	شکر اب ھزار ھزار تیرے بڑے نام کا ھو *

ایکسواٹھاسیواں گیت (۱۸۸) (188)

یسوع نام تیرا دِل پسند حمد اُسکی کر آسمان بلند	۱	اور کان کو ھی شیرین اور ساری سرزمین *
تُو میری جان کا ھی عزیز سب تیری نسبت ھی ناچیز	۲	اور آس اور یار مقبول اور سونا چاندی دھول *
جس بات کا میں ھوں آرزومند روشنی بن تیرے ناپسند	۳	سو تجھ میں ھی موجود اور دوستی نامقصود *

جو فضل تیرا بے بہا ۴ سو دل میں ٹھہرا ہی
بلسان۔ وہ میرے زخموں کا اور درد کی دوا ہی +
گا رہونگا میں یسوع نام ۵ اور جب آوے میری موت
تب مجھے دیگا تو قیام کہ تجھ سے موت ہی فوت +

(۱۸۹) ایکسو نواسیواں گیت (89)

۱ ایماندارو دل سے گاؤ یسوع کو ہلیلویاہ
وہی ہی نجات دہندہ ازل سے جو ابن اللہ
جو کلام مجسم ہوا ہی آسمانوں کا بادشاہ +

۲ کلوری پر زیست کا مالک ہوا برہ سا قربان
اُس نے اپنا خون بہا کے دی صلیب پر اپنی جان
موت اور گور پر غالب آ کے اب آسمان پر ہی ذی شان +

۳ اُس کے خون ہی سے نجات ہی اُسکی موت سے ہی حیات
اب جلال کے تخت کے سامھنے گاتی ساری قوم اور ذات
جتنے خون کے ہیں خریدے ہلیلویاہ دن اور رات +

۴ بین و بربط کو ہمساز کر خوب بجاؤ سُر لطیف
کل آسمان زمین سے ملکے گاوے اُسکا نام شریف
برہ کو جو ذبح ہوا ہو بزرگی اور تعریف +

۵ حمد اور عزت ہووے باپ کی حمد اور عزت بیٹے کی
حمد اور عزت روح پاک کی پاک تثلیث خدا ایک ہی
ذات و شان و قدس برابر تا زمان الابدی +

(۱۹۰) ایکسو نوّیواں گیت (1[illegible])

۱ ایک ہی گڈریا اچھا ایک حقیقی ہی چوپان
اپنی بھیڑوں کا ہی سچا دوست عزیز اور نگہبان

کیا تو جانتا اُس چوپان کو — کہاں سے وہ آیا ھی
باپ نے اُسے کُل انسان کو — بڑے لطف سے بخشتا ھی +
۲ جب کہ جھنڈ سے الگ ھو کے — ایک بھی بھیڑ بھٹکتی ھی
وہ چوپان سب گلّہ چھوڑ کے — اُسے ڈھونڈنے جاتا ھی
اور جب ملی وہ بیچاری — کاندھے پر رکھ لاتا ھی
خوشی سے اُس تھکی ھاری — بھیڑ کی خبر لیتا ھی +
۳ کہو کیا تمہارا ایسا — ھی ایک دوست اور نگہبان
جو کہ دُکھ اور سُکھ میں ویسا — خاطردار اور مہربان
جو مسیح کی بھیڑ ھو جاتا — اُسکا ھی ایک گلّہ بان
اپنوں کو جو خوب چراتا — اور بچاتا ھی ھر آن +

(۱۹۱) ایکسو اکیانویواں گیت (۱۹۱)

۱ تو راہ ھی جسسے ھم گناہ — اور موت سے ھیں خلاص
تجھی سے باپ کے طالب جو — آسکتے اُس کے پاس +
۲ تو حق ھی تیرا پاک کلام — حق دانش بخشتا ھی
انسان کا فہم روشن کر — دِل صاف کر دیتا ھی +
۳ تو ھی حیات کر موت کا زور — نیست کرتا تیرا ھاتھ
جو موت میں تیرے ھیں شریک — سو جیتے تیرے ساتھ +
۴ تو راہ ھی حق اور زندگی — بخش کہ اِس راہ پر ھو
حق مانگے پاویں زندگی — اور ابدی خوشی سکو +

(۱۹۲) ایکسو بانویواں گیت (۱۹۲)

۱ خداوندا تو میری جان — تو سب کچھ میرا ھی
تو میری اُلفت ھی اور شان — تو سب کچھ میرا ھی +
۲ تجھے تجھے پکارتا ھوں — تو سب کچھ میرا ھی
تجھ بن نہ زندہ ھو سکوں — تو سب کچھ میرا ھی +

میں دنیا میں جب تک رہوں	٣	تو سب کچھ میرا ہی
آسمان پر جب میں جا بسوں		تو سب کچھ میرا ہی +
تجھ بن نہ خوشی نہ امان	٤	تو سب کچھ میرا ہی
تجھ بن بہشت بھی ہی ویران		تو سب کچھ میرا ہی +

(١٩٣) ایکسو ترانویواں گیت (١٩٣)

یسوع تو کریم ہی	١	ہمدرد و حلیم ہی
حامی پاک لحاظ کر		عاجز کی آواز پر +
زندگی بخشندہ	٢	اور نجات دہندہ
تو مسیح مصلوب ہی		جان کا تو محبوب ہی +
تیری پاک صلیب پر	٣	نظر میں غریب کر
جھکتا ہوں ایمان سے		مانگتا دل اور جان سے +
واسطے اپنے دکھ کے	٤	مجھ بے چین کو سکھ دے
خون پاک جو کافی		سب مجھے دے معافی +
اپنے بڑے پیار سے	٥	بیکس کو قرار دے
غم اور خوف سب دور کر		مجھے پھر مسرور کر +
رہبری کر میری	٦	چاہوں قربت تیری
دیکھ غریب راہگیر کو		حافظ اور دستگیر ہو +

(١٩٤) ایکسو چورانویواں گیت (١٩٤)

ای خدا کے بیٹے	١	نرم دل اور حلیم
بندوں کی فریاد سن		ای یسوع کریم +
سب گناہ معاف کر	٢	قید سے کر آزاد
ہر ایک چھپے بت کو		دل کے کر برباد +
ہم کو دے خلاصی	٣	دل میں پیار بڑھا
ہم کو کھینچ ای یسوع		اپنے پاس چڑھا +

۴ سفر بھر دستگیر ہو
تو ہی راہ اور نور
یہاں کی ظلمات سے
اپنے پاک حضور ✣

۵ اے خدا کے بیٹے
نرم دل اور حلیم
بندوں کی فریاد سُن
اے یسوع کریم ✣

(۱۹۵) ایکسو پچانویواں گیت (195)

۱ تھوڑی دیر میں تھوڑی دیر میں
میں مسیح کو دیکھونگا
جب تک اُسکا نہ دیدار ہو
تب تک مجھے کیوں قرار ہو
وہ قرار ہی بخشیگا ✣

۲ دل کا قبلہ دل کا قبلہ
تو ہی یسوع ابن اللہ
قبلہ نما میری روح ہی
روح القدس سے جو ممسوح ہی
تجھ پر ہی ہر وقت نگاہ ✣

۳ اپنے یار کی اپنے یار کی
کرتا ہوں میں جستجو
مجھے ہوگی سب تسلی
جب ہم دونوں بر تجلی
ایک ساتھ کریں گفتگو ✣

(۱۹۶) ایکسو چھیانویواں گیت (196)

۱ خداوند یسوع مالک ہی
سلطانوں کا سلطان
سب چیزوں کا وہ خالق ہی
ذات اُسکی عالیشان ✣

۲ "عمانوئیل" ہی اُسکا نام
"خدا ہمارے ساتھ"
عجیب ہیں اُسکے سارے کام
نجات ہی اُسکے ہاتھ ✣

۳ انسانوں کے بچانے کو
انسان وہ ہوا تھا
اور دُکھ اور موت ہٹانے کو
وہ دُکھ میں مُوا تھا ✣

۴ وہ مومنوں کا جوہر ہی
اور موتی بے بہا
کلیسیا کا وہ شوہر ہی
اور منجی دنیا کا ✣

۵ باغ میرا خوش اور تازہ ہی
وہ ہی حیات کا آب
بہشت کا وہ دروازہ ہی
اور راستی کا آفتاب ✣

(۱۹۷) ایکسو ستانویواں گیت (۱۹۷)

میری جان تو کان لگا
پوچھتا وہ ای گنہگار
تھا تو قید میں ناامید
گھایل تھا گمراہ ناچار
ما بھی بھولے بچے کو
لیکن مجھے تیری یاد
میرا ہی سبے بدل پیار
وہ آسمان سے اونچا ہی
دیکھیگا تو میری شان
میرے تخت کے حصہ دار
یسوع میرا ہی اقرار
ای مسیح خداوندا

۱ سن کلام تو یسوع کا
کیا تو مجھ سے کرتا پیار +

۲ میں نے کھولی تیری قید
میں تب ہوا مددگار +

۳ اسکے دل میں پیار نہ ہو
ہوگی ابدالآباد +

۴ موت میں بھی ہی پایدار
اور پاتال سے نیچا ہی +

۵ جو عظیم ہی بے پایان
کیا تو مجھ کو کرتا پیار +

۶ اب تک کم ہی میرا پیار
میرے دل میں پیار بڑھا +

(۱۹۸) ایکسو اٹھانویواں گیت (۱۹۸)

یسوع نام کی دے دھائی
اس سے چین اور دل جمعی
کورس۔ نام عزیز کیا شیرین
یسوع نام کی دے دھائی
اس سے مجھے توانائی
کیا بیشقیمت یسوع نام ہی
اسکی حمد دلپسند کام ہی
یسوع نام عظیم الشان ہو
کل زمین اور کل آسمان ہو

۱ تو جو دکھ سے ہی رنجور
تجھے ملیگی ضرور
ای جمال العالمین +

۲ وہی ڈھال ہی اور چٹان
ہو جب پڑے امتحان +

۳ اس سے خوش ہیں دل اور جان
اسکا پیار ہی بے پایان +

۴ سلاطین کا ہی سلطان
اسکے نام کا ثناخوان +

(۱۹۹) ایکسو ننانویواں گیت (۱۹۹)

۱
مُنجی پیارے مُنجی سُن جب گائیں ہم
تیرے پاس ہم لاتے سب کچھ تیرا ہی
دل اور راگ اُٹھا کے شاہ کی حمد ہر دم
تیری طرف پاتے برکت خاص جو ہی +

۲
پیشتر کیسے دور تھے زخمی پہلو سے
آیا تو مسیحا ڈھونڈھنے کو ہمیں
لاپروا آوارہ پاس نہ آتے تھے
اپنے پیار سے لایا ہم کو گلہ میں +

۳
تیری قُربت پاتے روز بروز زیاد
تو کفارہ ہوا واسطے سب اِنسان
تیرے سامنے جھکتے تجھ سے دِل ہی شاد
اب جلال میں بیٹھا بیچ فرِشتگان +

۴
رحمت تیری وافر ہر جا دنیا میں
واں نہ دُکھ اور رنج ہی مٹے سب گناہ
قائم دائم رہتیں تیری نعمتیں
پاک فرشتے گاتے تخت کے گرد لولاح +

۵
آگے بڑھتے جائیں راہ خدا پر ہم
سب کو پیچھے چھوڑیں رحمت دِل میں ہو
جس پر سب مُقدّس چلتے تھے ہر دم
اپنے آگے دیکھیں تاج آسمانی کو +

۶
اپنی طرف کھینچ لے مُنجی مہربان
تا مُقدّسین ساتھ اور فرِشتگان
دِل کو مائل کر کے اندر لا آسمان
رب کی حمد میں گائیں خوشی کے اِلحان +

(۲۰۰) دو سوواں گیت (۲۰۰)

۱
جتنے ہو دیں جگ کے بیچ
آؤ سب اور کرو گان
چھوٹے بڑے اُونچ اور نیچ
ہوتا ہی یشو سے تران +

۲
پاپ کا راج مٹانے کو
پاپیوں کو دینے سُکھ
سورگ کا پھاٹک کھولنے کو
آیا وہ اور سہا دُکھ +

۳
اپنا رُدھر دیا ہی
یشو ہی سب گرھنیوگ
اپنا پران بَل کیا ہی
بھجن کرو سارے لوگ +

۴
بھائی بولو یشو نام
بولو سارے جھوٹھ کی چھی
دیکھو سدّھ ہی مُکت کا کام
بولو سب یشو کی جی +

دو سو پہلا گیت (201) (۲۰۱)

آنندتا سے ہے میرے پران
کیول ایک نام کو آتم جان
یہہ نام ہی یشو تیرا نام
ستیاتن یوں ہو میرا کام
تو مجھ سے دور ہوئے سنسار
یشو جو میرا تارنہار
اندھکار میں میرا دیا ہی
ہر سمے اتی پریا ہی
ہے میرے پران آنند ہو جا
یشو کے نام کی ستتی گا

۱ ایک نام کو نت اُچارہ
وہ سریشٹھ ہی پریت اور سارہ +

۲ سو اُسکا دھنیہ باد
اور میرا پورن اہلاد +

۳ سب تیرا دھن ہی دھول
ہی میرے ہرش کا مول +

۴ مرت کال میں میری ڈھال
اور سب کچھ سدا کال +

۵ اور بڑہی بانی سے
اور جی جی کار شبد وے +

دو سو دوسرا گیت (202) (۲۰۲)

کس پاس جاوے پاپی جن
کس سے سٹے من کا دکھ
نہ نشچنت تو کہیں ہی
پاپی کو جو آسرا دے
مورت مندر دیوتا ستھان
ان سے پراپت نہیں کچھ
پربھو یشو دیاونت
اُس پر کرے جو بسواس
پربھو یشو جیون بھر
ستتی تیری گاؤنگا

۱ کس سے پاوے مکت کا دھن
کس سے ملے پران کا سکھ +

۲ سو رگی دوت بھی نہیں ہی
اُسکو پاویں کہاں سے +

۳ تیرتھ درشن پن اور دان
ٹھہرے سب بے ارتھ اور تچھ +

۴ اُس سے جیون ہی اننت
سو ہی رکھے مکت کی آس +

۵ آس میں رکھوں تجھی پر
تجھ سے شانتی پاؤنگا +

(203) دوسو تیسرا گیت (٢٠٣)

١
یشو کرُنا ندھان
گڑگڑاتا ھی سدا
تیرے لیئے میرا پران
میرے من میں اُتر آ +

٢
بیر بیر میں پکارتا ھوں
ای پیارے اُتر آ
دِن اور رات کراھتا ھوں
کب آہ کب تو آویگا +

٣
جیسا گرشم کے سمی
پربھو تیرے لیئے یوں
دھرتی پیاسی ھی
میں بھی ڈھیر ترستا ھوں +

٤
جیون تیرے بنا کیا
میرا سُکھ ھی ھر سمی
تیرے بنا سُکھ کہاں
تو جو میرا جیون ھی +

٥
پربھو میرے ھاتھوں سے
تجھے قبول میں سدا
جو کچھ میرا ھی سولے
اپنا سب کچھ کھوؤنگا +

٦
اپنا کان مُتبندہ دھر
تب تو تیرے سنگ سدا
میرے من میں ڈیرہ کر
میں سورگ دھام میں رھونگا +

مسیح کی محبت

(204) دوسو چوتھا گیت (٢٠٤)

١
یسوع تو ھی میری آس
آب اور خون جو بہے تھے
وہ گناہ کی دوا ھو
آتا ھوں میں تیرے پاس
تیرے چھدے پہلو سے
دوزخ سے بچانے کو +

٢
میری محنت ھی سب بے کام
ملتی ھیں صرف تکلیفات
محنت میری ھی بے کار
رونے سے دِل بے آرام
اِن سے نہیں ھی نجات
جو نہ ھو تو مددگار +

٣
خالی ھاتھ میں آتا ھوں
ننگا ھوں فقیر بدحال
دے تو مجھے صاف پوشاک
کچھ بھی نہیں لاتا ھوں
مجھ ناچار کو کر نہال
کر تو میرے دِل کو پاک +

۴
اندھا ہوں تُو فضل سے
نجس ہوں نجاست کو
ناتوان کو رحم سے
بندے کو بینائی دے
دھو ای یسوع اُسے دھو
توانائی بخش تُو دے +

۵
جب تک رہے مجھ میں دم
جب قیامت برپا ہو
یسوع مجھے تب بچا
جسوقت آوے موت کا غم
اور تُو آوے حشر کو
اپنی آڑ میں تب چھپا +

(205) دوسو پانچواں گیت (۲۰۵)

۱
مسیح مصلوب تُو میرا جان عزیز
اِس بات پر قائم ہوں اور برقرار
سب تیری نسبت جانتا ہوں ناچیز
مسیح مصلوب ہی میرا جانی یار +

۲
ہر چند ضرور کہ یسوع کے حبیب
ہاں جان کو بھی ہوں دینے کو تیار
ساتھ اُسکے دُکھ اُٹھاویں اور صلیب
مسیح مصلوب ہی میرا جانی یار +

۳
مسیح کی بہتر ہی لعن طعن اور دُکھ
رب کو ناپسند جو سو ناگوار
کہ پاؤں دنیا کا چندروزہ سُکھ
مسیح مصلوب ہی میرا جانی یار +

۴
میں کیونکر ہوؤں قوی اور دلیر
تقویت بخشتا ہی مسیح کا پیار
تا جسم اور شیطان کو کروں زیر
مسیح مصلوب ہی میرا جانی یار +

۵
وہ پیار پہنچاتا آخر تا آسمان
کاش ہر انسان یہہ کہتا برقرار
غیر فانی تاج تب پاتے بندگان
"مسیح مصلوب ہی میرا جانی یار" +

(206) دوسو چھٹواں گیت (۲۰۶)

۱
یسوع مسیحا اگر تُو نہ آتا
اِس خوار ناچار پر کِس کو رحم آتا
اور تیرا لہو مجھے نہ بچاتا
کِس پاس میں جاتا +

۲
تیرے بغیر غم میرا بے نہایت
تجھ پر مسیحا میری نت نگاہ ہی
پر تیرے پیار سے میری ہی کفایت
صرف تُو پناہ ہی +

۳
تیرا میں رہوں عمر بھر مسیحا
تُو میرے ساتھ ہو آخر تک مسیحا
تجھ پر میں دھروں اپنی آس مسیحا
آمین مسیحا +

دوسوساتواں گیت (207) (٢٠٧)

	نمبر	
مسیح کو یاد کر میری جان	١	اور اُس پر سوچتی رہ ھر آن
وہ تیرا ھی گناہ بردار		اُٹھا لیے گیا تیرا بار ✣
پیار سے اُس نے جسم لے	٢	بچایا تجھے گناہ سے
قرض تیرا ادا کیا ھی		چھٹکارا تجھے دیا ھی ✣
بیحد سچائی رحمت پیار	٣	ھی اُس میں جو ھی تیرا یار
اُس کو نہ بھولنا میری جان		یاد تیری کرتا وہ ھر آن ✣
مسیحا تیرا نام شریف	٤	دلکش شیرین ھی اور لطیف
نام تیرا میری ھی پناہ		حمد تیری ھو اے ابن اللہ ✣

دوسوآٹھواں گیت (208) (٢٠٨)

	نمبر	
مسیح میرے اُوپر رحم ھوا	١	جس کے میں لائق نہیں ھوں
مسیح انسان کی خاطر مُوا		اِس بات کو دِل میں جگہہ دوں
ھاں اُس کا رحم ھی لطیف		میں اُس کی کرتا ھوں تعریف ✣
کہاں سے سب کچھ تُو نے پایا	٢	جب کوئی کرے یہہ سوال
جواب یہہ ھی خدا سے آیا		صِرف رحم رحم ھی کمال
میں کہتا ھوں جُھکا کے سر		ھی رحم سے یہہ سراسر ✣
خداوندا یہہ رحم تیرا	٣	اِنسان نہ چھینے نہ شیطان
ھی رحم پر بھروسا میرا		نت اُس پر میرا ھی ایمان
اُسکی تعریف میں کرتا ھوں		خواہ جیتا ھوں خواہ مرتا ھوں ✣
خداوند میری آنکھ ھی تجھ پر	٤	نہ اپنا رحم مجھ سے لے
جب مروں مجھے تُو قبول کر		مسیح کی موت کی خاطر سے
آسمان پر تیرے رحم کا		جی جان سے گیت میں گاؤنگا ✣

✣

(۲۰۹) دوسونواں گیت (209)

۱
ای مسیح خدایا میرے
مانونگا میں حکم تیرے
تو ہی میرا مددگار
ہونگا تیرا تابعدار +

۲
تو مسیحا عالم بالا
تو نجات کا دینیوالا
چھوڑ کے اُترا اُلفت سے
مجھے بھی نجات تو دے +

۳
تو گناہ کا ہی بخشندہ
میرا تو نجات دہندہ
میں ہوں تیرا تابعدار
میں نجات کا طلبگار +

(۲۱۰) دوسودسواں گیت (210)

۱
میرے دِل کون تیرا یار
کہا کِس کا مانتا ہی
میرے دِل کون تیرا یار
کِس پر ٹھہرا تیرا پیار
مالک کِس کو جانتا ہی
کِس پر ٹھہرا تیرا پیار +

۲
دنیا دیکھ ہی بےقرار
مت لگا آس ایسوں پر
میرے دِل کون تیرا یار
دوست اور دولت ناپائیدار
اِن پر تو نہ تکیہ کر
کِس پر ٹھہرا تیرا پیار +

۳
جو کچھ دنیا میں موجود
اُن پر دِل تو مت لگا
میرے دِل کون تیرا یار
سب کچھ ہی گناہ آلود
اُن سے اپنا ہاتھ اُٹھا
کِس پر ٹھہرا تیرا پیار +

۴
صرف خدا ہی باقیام
صرف مسیح ہی سچا یار
میرے دِل کون تیرا یار
صرف آسمان ہی جائے آرام
اَور سب کچھ ہی خوار ہی خوار
یسوع سے ہو تیرا پیار +

(۲۱۱) دوسوگیارھواں گیت (211)

۱
یسوع میرے جانی دوست
تیرے پاس میں بھاگتا ہوں
آندھی چلتی ہی سرسر
موجیں اُٹھتی ہیں پرشور

جب تک چلے یہ طوفان میری آڑ ہو خداوندا
آخر تو سلامتی سے میرا بیڑا پار لگا +

(۲) میری ہے تو جا پناہ میری جان کو رکھ بےڈر
تو نہ تنہا مجھے چھوڑ میری خاطر جمع کر
میرا تو بھروسا ہے میرا حامی اے خدا
تکیے اپنے پروں کے اپنے بندے کو بچا +

(۳) جو کچھ مجھے ہو درکار تجھ میں ہے موجود تمام
تو مجھ تھکے ماندے کو باربردار کو دے آرام
تیرا نام ہے راست اور پاک میں ناپاک ہوں اور مجبور
میں گناہ سے لدا ہوں پر تو فضل سے معمور +

(۴) اپنے بیحد رحم سے میرے سب گناہ کر معاف
روح القدس کے اثر سے کر تو میرے دل کو صاف
تو حیات کا چشمہ ہے زندگی کا ہے دریا
میرے اندر جاری ہو بہتا رہ لاانتہا +

(212) دوسو بارھواں گیت (۲۱۲)

(۱) مسیح کا نام ہے کیا شیریں سب مومنوں کے کان
دلگیر کو بخشتا ہے تسکین غمناک کو اطمینان +

(۲) دلاسا پاتے اور آرام جو تھکے اور زیربار
دور کرتا ڈر اور خوف تمام مسیح کا نام ہر بار +

(۳) وہ باندھتا دل کے زخموں کو بجھاتا دل کی پیاس
آسودگی بخشتا بھوکوں کو اور ننگوں کو لباس +

(۴) اے نام عزیز تو میری ڈھال پناہ ہے اور چٹان
تو فضل سے ہے مالامال خزانہ بےپایان +

(۵) یسوع تو میرا ہے بادشاہ نبی اور کاہن ہاں
تو ہے حیات اور حق اور راہ یار حامی اور چوپان +

اب دِل کی کوشش ہیں بے کار	۶	اور ناقص میرے غور
جب تیرا پاؤنگا دیدار		حمد ہوگی لائق طور +
اُس وقت تک تیرا پیار بیان	۷	میں کرونگا ہر دم
اور تیرے نام سے میری جان		سیراب ہو مرتے دم +

(213) دوسوتیرھواں گیت (۲۱۳)

ایک ہی صاحب کمال ہی	۱	دیکھ اُسکا پیار
اُسکی اُلفت بیمثال ہی		دیکھ اُسکا پیار
بے قیام ہیں دوست اِنسانی		پر مسیح کی مہربانی
اور محبت ہی لاثانی		دیکھ اُسکا پیار +
اُسکا گیان ابدی حیات ہی	۲	دیکھ اُسکا پیار
نعمتوں کی بہتات ہی		دیکھ اُسکا پیار
ہمکو ڈھونڈھنے کو وہ آیا		اپنے لہو کو بہایا
اپنے گلہ میں بھی لایا		دیکھ اُسکا پیار +
یسوع میرے دِل کی آس ہی	۳	دیکھ اُسکا پیار
رحمت اُسکی بیقیاس ہی		دیکھ اُسکا پیار
پاک کلام دِل خوش کراتا		وہ ہدایت نت فرماتا
میرے دِل تو کیوں گھبراتا		دیکھ اُسکا پیار +
اُسکے نام سے معافی پاتے	۴	دیکھ اُسکا پیار
دشمن سب ہٹائے جاتے		دیکھ اُسکا پیار
برکت بخشتا ہی روحانی		سفر بھر خوراک خیرفشانی
آخر کو میراث آسمانی		دیکھ اُسکا پیار +

(214) دوسوچودھواں گیت (۲۱۴)

مسیحا تو میرا پیارا	۱	تو میرے دِل کا ہی عزیز
ساتھ تیرے ہی سب کچھ گوارا		بن تیرے ہی سب کچھ ناچیز +

۲
خوبصورت تو ھی اور پاکیزہ
کلیسیا ھی تیری عزیزہ
میں تیرے ھی پیار سے مغلوب
کلیسیا کا تو ھی محبوب +

۳
سب دنیا بن تیرے ھی خالی
ساتھ تیرے ھی ہر کہیں خوشحالی
جہان ھی بن تیرے تاریک
دل خوش ھی جب تو ھی نزدیک +

۴
تو میرا آفتاب صداقت
حقانی ھی تیری رفاقت
دل میرے کو بخشتا ھی نور
میں اس میں نت رہتا مسرور +

۵
اے یسوع میں پیرو ھوں تیرا
جب دنیا سے کوچ ھووے میرا
پاس تیرے ھی میری نجات
بخش مجھے تب ابدی حیات +

(215) دو سو پندرھواں گیت (۲۱۵)

۱
ایک ھی پیارا ھی ہمارا
اس کی نسبت ساری الفت
دوست حقیقی یار عزیز
اس جہان کی ھی ناچیز +

۲
سچی عزت لائق حرمت
علم اور فہم حلم اور رحم
اس کی ذات میں شامل ھی
میرے یار کا کامل ھی +

۳
میرا آسرا اور بھروسا
دوسرا چارہ ھی ناکارہ
یسوع کی قربانی ھی
صرف مسیح حقانی ھی +

۴
جو لیاقت اور صداقت
سو لاثانی اور ربانی
اس کی موت سے صادر ھی
وہ نجات پر قادر ھی +

۵
اس کی الفت اور محبت
اپنے یار کی صبر اور پیار کی
میرے دل پر غالب ھی
میری جان نت طالب ھی +

(216) دو سو سولھواں گیت (۲۱۶)

۱
کیوں چھوڑوں میں اس یار کو
کب سمجھوں میں اس پیار کو
جو حافظ میرا ھی
جو یسوع تیرا ھی
میں دکھ میں گرفتار تھا
چشمہ حیات اور پیار کا
آرام وہ لایا ھی
یسوع میں پایا ھی +

میں کیوں نہ چاہوں اُسے	٢	بیحد ہی جسکا پیار
اور کیوں میں دُکھ دوں اُسے		جو میرا قادر یار
صلیب پر دُکھ اُٹھایا		اور سخت بے حرمتی
سہہ کہہ سب مجھے بُلایا		"کر میری پیروی" +
میں پیار کروں اُس یار کو	٣	جو دیتا ہی نجات
اور موت کے اختیار کو		توڑ بخشتا ہی حیات
وہ مرتے دم سب خوف سے		مجھے بچاویگا
آسمان کو اپنے ہاتھ سے		مجھے لیجاویگا +

(217) دوسو سترھواں گیت (٢١٧)

مسیحا گر تو میرا ہو	١	تو دین اور دنیا کی
ہر اچھی نعمت بندے کو		سب بے شبہہ ملیگی +
مسیحا گر تو میرا ہو	٢	جو مجھے ہی ضرور
یا دُکھ یا سُکھ یا جو کچھ ہو		سب مجھے ہی منظور +
مسیحا گر تو میرا ہو	٣	ستاوے بھی شیطان
تو اُس سے ڈروں کاہیکو		میں رہتا باامان +
مسیحا گر تو میرا ہو	٤	خوشدل میں رہونگا
عزیز بھی مجھے چھوڑیں تو		میں چُپکا سہونگا +
مسیحا گر تو میرا ہو	٥	کیوں ڈروں موت سے بھی
تب خوف نہ ہوگا بندے کو		کہ موت ہی زندگی +

(218) دوسو اٹھارھواں گیت (٢١٨)

کون آسمان پر میرا	١	یسوع مگر تو
نہ زمین پر کوئی میرا		دل بہاو ہی مگر تو
تیرے پاس بھرپوری		خوشی برکت اُلفت کی معموری +

اگر تو ہو میرا
رہونگا میں بندہ تیرا
تیرے پیچھے ہو لوں
جہاں تو ہی ہوتا
سب نعمتوں کا سوتا
بھائیوں سے مل جا کے

۲ چھوڑونگا سب کچھ
تجھے چھوڑ سب جانوں تچھ
چوڑی راہ پر بھیڑ کو جانے دیؤں +
۳ جہاں میرا گھر
تجھ میں پاتا سراسر
حمد کرونگا تیرے تخت کے آگے +

(219) دوسو انیسواں گیت (۲۱۹)

ایک سچا یار ہی یار آسمانی
اس دنیا میں تو سب بے ایمانی
سو میں یہہ جانتا برقرار
مصلوب وہ ہوا میرے لیئے
گناہ بھی میرے سب بخش دیئے
ہر حال میں وہ ہی مددگار
اُس یار نے میرے دل کو لیا
اُس یار نے آپ کو سب مجھے دیا
یہہ بات اب ہوئی برقرار

۱ زمین پر ہی سچائی کم
کثیر ہی پر وفائی کم
مسیح ہی سب سے اچھا یار +
۲ اور اپنا خون بہایا ہی
سب خطروں میں سہایا ہی
مسیح ہی سب سے اچھا یار +
۳ اُس یار سے ہوا میں وابست
وہ یار ہی موت پر زبردست
مسیح ہی سب سے اچھا یار +

(220) دوسو بیسواں گیت (۲۲۰)

الٰہی یہ پیار ہی کیا شیریں
کہ تجھ سے ہو بھرپور
کہ سمجھوں تیرا بڑا پیار
نجات اس پیار سے صادر ہی
اس پیار کی ہو سپاس
اُس کی لمبائی اور چوڑان

۱ دل میرا اس کا ہی شوقین
تو مجھے کر آزمودہ کار
ای یسوع فیض معمور +
۲ پاتال اور موت پر قادر ہی
اُس کی گہرائی اور اونچان
بالکل ہی بے قیاس +

۳
خدا خوب جانتا اپنا پیار
اور دِل میں جاری ہو
محبت پر میں راغب ہوں
کاش کہ وہ مجھ پر بھی آشکار
محبت کا میں طالب ہوں
کہ دِل میں جاری ہو ✠

۴
مسیح اُستاد کے پاؤں پاس
میں سدا ہوں خوشحال
پھر میری خوب آسودگی
مریم کی مانند لگا آس
آواز جب سنوں دولھے کی
اور خوشی ہے کمال ✠

(۲۲۱) دوسو اکیسواں گیت (221)

۱
شاہ پیار کا میرا ہے چوپان
پاس اُس کے پاتی میری جان
کیا کمی ہووے میری
تسلی خوشی سیری ✠

۲
وہ مجھے اپنے چشموں سے
میری ستھری چراگاہوں سے
آبِ حیات پلاتا
خوراک غیر فانی پاتا ✠

۳
بھٹکتا تھا نادانی سے
اور کاندھے پر محبت سے
وہ سب مجھے ڈھونڈنے آیا
اُٹھا کے گھر کو لایا ✠

۴
تو راہِ راست پر ہادی ہو
جب پہنچوں موت کی وادی کو
پکڑتا ہوں ہاتھ تیرے
خوف دور کر ہو ساتھ میرے ✠

۵
غنیموں سے خلاصی دے
اور برکت کے پیالے سے
تو دسترخوان بچھاتا
تو مجھے خوش کراتا ✠

۶
کرم تیرا دائم اور لطیف
عزیز چوپان تیری تعریف
زیست ساری ہو ساتھ میرے
نِت گاؤں گھر میں تیرے ✠

(۲۲۲) دوسو بائیسواں گیت (222)

۱
نجات دہندہ قادر یار
اُس کی اونچان چوڑان لمبان
محبت تیری ہے اپار
کون آدمی کریگا بیان ✠

۲
گناہ سے ہوا میں تباہ
ہاں تو نے میری خبر لی
تب تو نے مجھ پر کی نگاہ
اور مجھے نو پیدائش دی ✠

ای باپ تُو اپنے رحم سے کہ راستی پر چلانے کو	۳	روح کی ہدایت مجھے دے ہر وقت وہ میرا ہادی ہو +
جب میری منزل ہو آسمان نجات دہندہ قادر یار	۴	خوب گاونگی تب یہہ زبان محبت تیری ہی اپار +

(223) دوسو تئیسواں گیت (۲۲۳)

میں بھیڑی تھا گمراہ چوپان کی بات نہ مانتا تھا میں بگڑا فرزند تھا پر باپ کے گھر کو چھوڑ کر کے	۱	اور جھنڈ سے رہا دور سرکش تھا اور مغرور نہ رہا تابعدار تھا بڑا خطاکار +
اِس بھیڑ کے ڈھونڈھنے کو اور پیچھا کر کے پایا ہی ناچار میں اور کمزور پر کاندھوں پر مجھے اٹھا	۲	اب آیا ہی چوپان مجھہ کو در بیابان اور موت تک تھا اُداس وہ لایا جھنڈ کے پاس +
یسوع ہی وہ چوپان پاک خون سے دھو کے صحت دی اُس پاس آسودگی میں پاتا ہوں ہی ابد تک	۳	جان میری تھی بیمار دیکھہ اُس کا بڑا پیار اور ستھری چراگاہ وہ میری آرامگاہ +

(224) دوسو چوبیسواں گیت (۲۲۴)

چین و امان ہی تجھہ پاس تیرے پیار سے مجھے سُنو فرشتے گاتے اُن کی شیرین آواز سے	۱	یسوع عزیز چوپان ہی خوشی بے پایان آسمان سے خوش اِلحان دل میرا ہی شادمان +
گل دِل کی پریشانی دنیا کے اِمتحان سے	۲	خطرے اور سب گناہ تُو میری ہی پناہ +

ساری تکلیف اور دکھ کو		تو ہم سے کرتا دور
اور تھوڑی دیر تک رونا		ہم کو سہنا ضرور +
یسوع صلیب پر ہوا	۳	وہ میری ہے پناہ
وہی چٹان ہے میری		آسرا اور امیدگاہ
یہاں ایمان سے اس کا		کرتا ہوں انتظار
جب تک نہ دن کی روشنی		اوپر سے ہو آشکار +

(225) دوسو پچیسواں گیت (۲۲۵)

لاکھوں میں ایک میرا پریا	۱	ایک ہی میرا پریتا ہی
اس نے میرے من کو لیا		پریم کے بل سے لیا ہی +
پاپ کے بن میں تھا میں دھنسا	۲	دھرم ہین اور من ملین
دُشٹ کے جال میں تھا میں پھنسا		آسرا ہین اور دُشٹ آدھین +
میرا پریتم یسو آیا	۳	کھوجنے اور بچانے کو
مجھے پایا اور بچایا		اس کی ستتی سدا ہو +
پریئے پربھو من جو لیا	۴	بس تو سب کچھ تیرا ہی
تن اور دھن بھی سب تجھے دیا		پھر تو ہی پریتم میرا ہی +

(226) دوسو چھبیسواں گیت (۲۲۶)

یسوع ہی بنیاد حقیقی	۱	سنگ اور سرا کونے کا
رب کا چنا ہی اور قیمتی		جوڑ اور بند کلیسیا کا
پاک صیحون کا وہ ہی حافظ		جا پناہ اس کی سدا +
شہر پاک کے سب باشندے	۲	جو عزیز خدا کے ہیں
بلاناغہ حمد بزرگی		برہ کی سناتے ہیں
واحد میں ثالوث کو مانتے		خوشی خوشی گاتے ہیں +

اے آسمان زمین کے مالک	۳	اِس مکان میں آپ ہی آ
بندے کریں عبادت		اُن کی سُن اور کرم فرما
کامل برکت کُل نعمت		اِس کے اندر تُو برسا +
اِس ہی گھر میں جو کچھ مانگیں	۴	تیرے نام سے دے مُراد
جو عنایت اُنہیں ہوئیں		سو نہ کبھی ہوں برباد
آخر کو جلال میں رہیں		تیرے سب مُحِب آباد +
حمد بزرگی ہووے باپ کی	۵	حمد بزرگی بیٹے کی
حمد بزرگی روح پاک کی		ایک میں تین تین میں ایک ہی
ایکساں قدرت ایکساں عظمت		ہو ثالوث کی ابدی +

(227) دوسو ستائیسواں گیت (۲۲۷)

کلیسیا کی غیر فانی	۱	بنیاد مسیح مصلوب
آب اور کلام سے بنی		وہ نئی خلقت خوب
آسمان سے اُس نے آ کے		چُن لیا دولہن کو
اور اپنا خون بہا کے		خریدا ہی اُسکو +
ہر قوم کے بیچ ہی شاہد	۲	وہ برگزیدہ ذات
وِلادت ایک رب واحد		ایمان ایک ایک نجات
خوراک ایک ایک مبارک		نام اُس میں ہی معروف
اُمید میں بھی مُشارک		ہر فضل سے موصوف +
اب دِقت اور مشقت	۳	اور جنگ میں جو دشوار
وہ کرتی کامل راحت		اور چین کا اِنتظار
تب کامل ہی خوشحالی		کہ جنگ تب ہی تمام
کلیسیا جلالی		تب ہوتی پُر آرام +
پر یہاں بھی خدا سے	۴	رفاقت ہی اُسکی
صحبت شیرین آسمان کے		مقدسوں سے بھی

ھمیں توفیق اور طاقت
ھوں ھم اِس خوش رفاقت
بخش دے یا ربّ رحیم
اور میل میں مستقیم +

(228) دوسو اٹھائیسواں گیت (۲۲۸)

۱
اپنا پاک روح خداوندا
اور نعمت سے تُو اُنھیں بھر
اپنے چوپانوں پر بہا
صداقت سے ملبس کر +

۲
جب تیرے گھر میں ربّ رحیم
تُو ای کلیسیا کے سر
سُنائیں حق کی پاک تعلیم
آسمان سے اُنھیں روشن کر +

۳
بیار علم اور حکمت اوپر سے
تا تیرے جھنڈ کے نگہبان
زور اور سرگرمی اُنکو دے
چرا دیں بھیڑوں کو ھر آن +

۴
کہ ڈھونڈھیں کھوئے ھوؤں کو
ای بھیڑوں کے بزرگ چوپان
اور گلہ کی ترقی ھو
ساتھ اُنکے حاضر رہ ھر آن +

۵
یہاں جب اُنکا کام تمام
جب شان سے آویگا سردار
تب پاویں محنت سے آرام
جلال میں وے بھی ھوں تاجدار +

(229) دوسو اُنتیسواں گیت (۲۲۹)

۱
مبارک ھیں وہ لوگ
انجیل کی خوش آوازی کو
ای ربّ جو جانتے ھیں
اور دل سے مانتے ھیں +

۲
جمال کیونکہ جلوے میں
وہ خداترسی ھو چلینگے
تیرے پاک چہرے کے
کمال خوشنوقتی سے +

۳
تیری صداقت سے
وہ تیرے نام کے لینے سے
وہ ھوویںگے بلند
نت رھینگے خرسند +

۴
اور اُنکی قوت کی
وہ تیری مہربانی سے
شوکت ھی مرحبا
خوش رھینگے سدا +

۵
ای ربّ ھماری تُو
جو اسرائیل کا ھی قدوس
ھی سپر اور پناہ
ھمارا ھی بادشاہ +

مقدّسوں کی شراکت

(230) دوسو تیسواں گیت (۲۳۰)

کون وہ ھیں جو تخت کے سامنے
مثل تاروں کے چمکتے
ھلیلویاہ گاتے ھیں

۱

کھڑے ھیں جلیل تاجدار
ایک جماعت بے شمار
شاہ کی حمد سناتے ھیں +

اُن کے لباس ھیں جلالی
یہہ مسیح نے دیا ھے راستبازی
وہ پاک نذریں لائے ھیں

۲

اور لباس حسین اور پاک
جو غیرفانی ھے پوشاک
کہاں سے وہ آئے ھیں +

یہہ وہ ھیں جو ربّ کی خاطر
اور جو اُس کے نام کی خاطر
جنگ میں وہ دلاور تھے

۳

سب کچھ جانتے تھے نقصان
آخر تک تھے جان فشان
اب ھیں ساتھی برّہ کے +

سخت مصیبت سے وہ آئے
دُعا کرکے غالب آئے
اُن کی آنکھوں سے خدا

۴

سخت تھا اُنکا امتحان
ربّ میں ھوئے وہ توان
سارے آنسو پونچھیگا +

خدمت کرکے اُس کے آگے
اُس کے روبرو اب پاتے
اُس کے چہرہ کا پاک نور

۵

وہ مستعد تھے ھر آن
ابدی خوشی بے بیان
دیکھتے ھوتے ھیں مسرور +

(231) دوسو اکتیسواں گیت (۲۳۱)

مبارک ھیں پاک دل
اور جانتے ھیں خدا کا راز
زیست اور سلامتی

۱

وہ دیکھینگے اللہ
دل اُسکی جائے گاہ +

غریبی میں وہ ھوا ھی
فروتن دل میں ربّ
پاک دل میں اُسکا خاص مکان

۲

ربّ لایا از آسمان
نمونہ اور چوپان +

۳

آپ کو کرتا آشکارہ
اور تخت بھی ھی تیار +

رب تیرے پاک حضور
دے مجھے دل غریب اور پاک
۴ یہہ آرزو میری ھی
جو ھیکل تیری ھی +

تعریف میں شامل ھووں
باپ بیٹے اور روح پاک کی حمد
۵ زمین اور کل آسمان
کرو ابد الزمان +

(232) دوسو بتیسواں گیت (۲۳۲)

سن میری جان فرشتے پر سوز گاتے
کیسی شیرین بشارت دے سناتے
۱ پھیلتی آواز زمین کی ھر جاے گاہ
اس زیست آسمانی کی جو بے گناہ

نور کے فرشتے گاتے ھر بار
رات کے مسافر کا کرتے انتظار +

سفر کے وقت ھم سنتے انکی باتیں
رات میں سن پڑتیں کیسے شیرین آوازیں
۲ "ای تھکی جان یسوع بلاتا ھی"
انجیل کا نغمہ گھر بلاتا ھی

نور کے فرشتے وغیرہ +

یسوع بلاتا اپنی نرم آواز سے
اسکے کلام کو سن ھزاروں آتے
۳ سب لوگوں کو جو رھتے بیچ جہان
تو انکا حامی ھی عزیز چوپان

نور کے فرشتے وغیرہ +

راہ دور دراز ھو چین تو ھوگا آخر
منزل مقصود پر پاتا ھی مسافر
۴ پو پھٹتے وقت تاریکی ھوگی دور
اپنے آسمانی گھر کو پر سرور

نور کے فرشتے وغیرہ +

سناتے رھو ای عزیز فرشتو
جب تک نہ رونے کی یہہ رات تمام ھو
۵ ھمکو آسمانی خوش سرودیاں
جب تک نہ آویں دن کی خوشیاں

نور کے فرشتے وغیرہ +

(233) دوسو تینتیسواں گیت (۲۳۳)

سن آواز مقدسوں کی
ھلیلویاہ
۱ حق کے تخت کے روبرو
حمد کے لائق ھی صرف تو

قوم و فرشتے بیشمار ہیں
جامہ بھی سفید پہنکے
ذوالجلال کی راہ درست کر
شاہ رسول اور بزرگان بھی
پھر منّاد اور کُل مقدّس
بیکس بیوہ اور یتیم بھی
سخت مصیبت سے نکلکے
دھوکر برہ ہی کے خون سے
ٹھٹھا سہکے کوڑے کھاکر
اور اُنھوں نے موت شیطان پر
تجھ مصلوب پر نظر کرکے
تیرے پیرو تھے مسیحا
تیرے ساتھہ وے دُکھ اُٹھاکر
تجھ سے زندگی بھی پائی
اب جلال سے رونق پاتے
آبِ حیات کو مفت میں لیتے
تخت کے آگے وہ خدا کا
ہوئے دور سب دُکھ مصیبت
شاہِ جلال تو ہی مسیحا
تیرے نور میں ایماندار لوگ
کر عطا اپنی بھرپوری
باپ اور بیٹے اور روح پاک کی

رونق ہی ستاروں کی
ڈالی ہاتھ میں خرما کی +

۲ آبا نبی اور شہید
رب کی کرتے ہیں تحمید
نیک کنواری مستورات
سب ہیں دولہا کی برات +

۳ جامہ اپنا کیا صاف
ہوئے پاک حسین شفاف
بارے کوسنے گئے تھے
فتح پائی یسوع سے +

۴ بندے ہوئے ظفرمند
ای محبوب اور دلپسند
موت میں خوشی سے شریک
ای منجی اور رفیق +

۵ چلتے ہیں تجلّی سے
نور کے زندے چشموں سے
پاتے ہیں دیدار جلیل
حاصل ہوا تاج شکیل +

۶ اور سے نور عمانوئیل
چلتے پھرتے رکھتے میل
تاکہ عمر بھر ای رب
حمد ہم گائیں روز و شب +

مقدس پولس کا رجوع آنا

دو سو چونتیسواں گیت

(۲۳۴) (234)

۱
یسوع تو دمشق کی راہ پر
ظاہر ہوا اور چن لیا
اُسے تھا مخالف جو
کہ انجیل کا خادم ہو +

۲
ہر چند پیشتر تھا تاریکی
بلکہ تجھے تھا ستاتا
اور فریب میں گرفتار
تو نے اُسے کیا پیار +

۳
کھول آسمان اور اُتر آکے
اپنی روشنی اپنی خوبی
مُلکِ ہند کے لوگوں پر
اور محبّت ظاہر کر +

۴
جیسے تیرگی کے چھلکے
یوں اِس قوم پر رحم کر کے
ساؤل کی آنکھ سے گر پڑے
اُنکی آنکھیں بھی کھول دے +

۵
بخش کہ اب صلیب پاس آکے
تیز تلوار سا اُنکے دِل کو
وہ پُکاریں تیرا نام
چھیدے تیرا پاک کلام +

۶
ای خداوند اپنا بازو
اور اِس آخری زمان میں
قدرت سے اب جلد دِکھلا
جلدی سے ای یسوع آ +

مقدس اندریاس

دو سو پینتیسواں گیت

(۲۳۵) (235)

۱
اِس جہان کے رنج اور فکر
یسوع کہتا ای مسیحی
دُکھ تکلیف کے درمیان
میرا پیرو ہو ہر آن +

۲ سابق میں رسول یہہ سُنکے — گھوڑے هو دریا کنار
گھر اور مال خاندان عزیز چھوڑ کے — هوئے اُس کے تابعدار +

۳ دنیا دولت اور شیطان سے — رهیں هم سب خبردار
یسوع کہتا ای مسیحی — مجھ کو کرو زیادہ پیار +

۴ هو خوشحالی یا تنگحالی — محنت هو یا هو آرام
یسوع کہتا ای مسیحی — ایماندار رہ تا دوام +

۵ یسوع پیارے تو جو بُلاتا — دعوت تیری مانتا هوں
تیری خدمت میں بخوشی — اپنے تئیں گذرانتا هوں - آمین +

آسمان

(236) دو سو چھتیسواں گیت (۲۳۶).

۱ ای ملک عزیز دل میرا — هی شوق سے بے قرار
جب تیری یاد میں کرتا — تو رُوتا هوں بار بار +

۲ بیمار کو جیسی دوا — سو تیرا پیارا نام
کہ اُس سے هی دلاسا — تسلّی اور آرام +

۳ ای بے نظیر عمارت — ای فردوس دل آویز
تجھ میں نہ دکھ نہ رنج هی — پر خوشی غیر آمیز +

۴ پاک برّہ تیرا نور هی — مصلوب جو هوا تھا
حمد گاتا تجھ میں مجمع — سب خون خریدوں کا +

۵ بیشقیمت ساز سامان سے — تو بنا هی تیار
مسیح هی سنگ گوشہ — گھر اُسکے هیں دیندار +

۶ برّہ کے تخت کے آگے — سمندر هی شفاف
اور تازگی بخش چشمے — بلّور سے بھی هیں صاف +

۷ زمانوں کی چٹان پر — هی تیرا اِستحکام
تاج پاتے فتحمند جو — اور بیبہا اِنعام +

دو سو سینتیسواں گیت

(237) (۲۳۷)

یروشلم — زرین

۱
یروشلم زرین
دودھ شہد وہاں سب بہتے
کون کرے کُل بیان
کیا خوب ہی تیری شان +

۲
سب سمجھ سے ہی باہر
ہی رونق کی تجلی
نور تیرا اور کمال
اور خوبی بے مثال +

۳
شہیدوں کی جماعت
صیحون کے پاک محل میں
اور پاک فرشتگان
ہیں خوش اور ثناخوان +

۴
شاہزادہ بن داؤد ہی
اور خوشی سے للکارتے
بیچ اُن کے تخت نشین
سب اُسکے مومنین +

۵
کہ "فتح غالب ہوا"
"اُسی کی ہووے عزت
وہ گاتے تخت کے پاس
اور قدرت و سپاس" +

۶
اور فتحمند جو ہوئے
سفید پوشاکیں پاتے
وہ اپنے پیشوا پاس
اور خوشی بیقیاس +

۷
اہی مُلک عزیز مبارک
اہی مُلک عزیز مبارک
میراث حسین بّراق
دل تیرا ہی مشتاق +

۸
اُس خوش آرام کے مُلک میں
باپ بیٹے روح کی ہووے
پہنچا ہمیں بھی
ستائش ابدی +

دو سو اڑتیسواں گیت

(238) (۲۳۸)

۱
یروشلم اہی شہر پاک
میں داخل ہونگا تجھ میں کب
عزیز ہی تیرا نام
اور پاؤنگا آرام +

۲
تیرے دروازے سوتی ہیں
سڑکیں ہیں خالص سونے کی
دیواریں ہیں بلند
اور شہر دل پسند +

۳
تیری بارگاہ شاہانہ میں
عبادت وہاں دائم ہی
پہنچوں میں کس آن
اور سبت ہی ہر زمان +

۴ تو عدن سے خوشنما ہی
یروسلم کا دور ہی سے
ہمیشہ خوش بہار
میں کرتا ہوں دیدار +

۵ پس رنج اور موت سے ڈروں کیوں
مجھے تو گھر کو جانا ہی
کیوں ہوؤں میں حیران
گھر میرا ہی آسمان +

۶ رسول شہید اور نبی لوگ
اور ان میں ملنے جاتے ہیں
واں ہیں مسیح کے نزدیک
مسیح کے سب شاگرد +

۷ کب مجھے ملیگا آرام
جب دیکھونگا یروسلم
اور کب تسلی ہو
جاسے تجلی سکو +

(۲۳۹) دوسوانتالیسواں گیت (239)

۱ یروسلم [illegible]
مکان تو ہی جس کا
تو خوب حسین ہی
دل بنت شوقین ہی +

۲ نور تیرا برہ ہی
دروازے بارہ بھی
اور رات نہ ہوتی
ہیں بارہ موتی +

۳ دیواریں یشم کی
اور سڑکیں سونے کی
بلور سی صاف ہیں
شیشہ شفاف ہیں +

۴ بیت المقدس کو
اس لیئے ای مسیح
ایمان سے جانتے
ہم شکر مانتے +

۵ ہمارے دل کو کھینچ
مقدور بھر اس ہلل
کہ سب کچھ چھوڑیں
کی طرف دوڑیں +

۶ ایمان سے وہ جلال
تا آخر فضل سے
یقین اب لاویں
بھی دیکھنے پاویں +

(۲۴۰) دوسوچالیسواں گیت (240)

۱ یروسلم آسمانی
کون تیری شان اور شوکت
ای شہر پرجلال
بتاوے باکمال

تو دلہن سی آراستہ — پاکیزہ اور تیار
آسمان سے اُتر آ کے — ہوئی نمودار +

٢ پُر روشنی اور تجلّی — اور خالص سونے کی
بلّور سی جیسے یشم — شفّاف تو چمکیگی
موتی کے در جو بارہ — تعریف سے باہر ہیں
اور تیری بارہ نیویں — عجیب جواہر ہیں +

٣ پاک شہر تیرے اندر — شہید فرشتگان
تیرے جمال کو دیکھکر — حمد کرتے ہیں ہر آن
اُس پر جو تخت نشین ہے — وہ کرتے ہیں نگاہ
گرد اُسکے کھڑے ہوکے — وہ گاتے حمد اللہ +

٤ دیواریں تیری یشم — اور سڑکیں ہیں زرّین
جواہر ہی سی مانند — ہی تیرا نور حسین
تجھ میں کچھ رات نہ ہوگی — اور موت بھی ہوگی دُور
مسیح جو تخت نشین ہے — سو ہے حیات اور نور +

٥ تجھ میں رہائی پا کے — سب رنج اور آفت سے
مسیح کے لوگ بچ جا کے — مظفر ہووینگے
پیشوا کو اپنے دیکھکر — پاس اُس کے رہینگے
اور حمد اور پاک عبادت — تا ابد کرینگے +

٦ یروشلم مبارک — گھر برگزیدوں کا
تو مسکن ہے مسیح کے — سب خون خریدوں کا
مسیحا پہنچا ہیں — اُس عالی شہر کو
تمجید باپ کی اور بیٹے — اور روح القدس کی ہو +

(241) دوسواکتالیسواں گیت (٢٤١)

١ ایک ندی ہے بلّور سی صاف — جس میں حیات کا آب
برّہ کے تخت سے جاری ہو — کرتا فردوس شاداب +

اس ندی کی نفاست سے	۲	فرشتے ہیں مسرور
ایک بوندہی سے ہمارا دل		ہی خوشی سے بھرپور +
نہ آنکھ نہ کان نہ خیالوں سے	۳	انسان پر ہیں آشکار
جو چیزیں رب کے پیاروں کو		آسمان پر ہیں تیار +
پر خدا روح سے کرتا فاش	۴	ان عمدہ چیزوں کو
ایمان سے معلوم ہوتی ہیں		اس کے عزیزوں کو +
کاش کہ کبوتر کے سے اڑ	۵	ہم ہوں طوفان سے پار
ای خاوند اپنے ہاتھ بڑھا		وے اپنے پاس قرار +
اب کرو باپ اور برہ کی	۶	جو ہوا تھا سپاس
اور روح قدس کی آسی سے		آسمان ہماری آس +

(۲۴۲) دوسو بیالیسواں گیت (۲۴۲)

صرف آسمان ہاں صرف آسمان	۱	منزل ہے مقصود
جو کچھ چاہتے اہل ایمان		وہاں ہے موجود
زمین ہی پر		دکھ اور سکھ میں ہے تبدیل
اوپر ہے میراث جلیل		واں نظر کر +
پس آسمان پر تو ہر دم	۲	اپنا دل لگا
اس جہان کا دکھ اور غم		جلد تو گذریگا
اس دنیا پر		فانی چیز لذیذ مت جان
خزانہ بیچ آسمان		تو جمع کر +
تو آسمان پر آنکھ اٹھا	۳	غم سے جب ناچار
ہر وقت ہے رحیم خدا		تیرا خاطر دار
حیران مت ہو		جب یہہ سفر ہے تمام
پاویگا تو خوب آرام		آسمانی نسکو +

۴ دیکھ آسمان پر یسوع بھی ۔ گیا دکھ کی راہ
اسکا شاگرد ہو تو بھی ۔ چل وہ سکڑی راہ
صلیب اٹھا ۔ جتنے پیرو ہیں دیندار
ہیں ہم راہ اور ہم آزار ۔ ساتھ انکے جا +

۵ دیکھ آسمان میں آخر آن ۔ موت پہنچاتی ہی
ہرچند اس سے تیری جان ۔ وحشت کھاتی ہی
سہہ جا سہہ جا ۔ ابدی نور مٹاتا رات
باپ کے گھر میں تو حیات ۔ جبانہ پائیگا +

۶ جب آسمان میں داخل ہو ۔ آنکھ سے دیکھیگا
اپنے پیارے یسوع کو ۔ خوش ہو گائیگا
ہلیلویاہ ۔ وہ برہ سے تاجدار ہی جو
وہ غلبہ بخشتا ہی تجھکو ۔ ہلیلویاہ +

دو سو تینتالیسواں گیت (۲۴۳)

۱ ای پاک فردوس ای پاک فردوس ۔ کون چاہتا ہی آرام
وہ ڈھونڈھے ملک مبارک کو ۔ جو عمدہ ہی مقام
دینداروں کی ارواح ۔ اس ملک میں ہمیشہ پرلطف
خدا کی ہو مداح ۔ وے سدا ہیں مسرور +

۲ ای پاک فردوس ای پاک فردوس ۔ کون عالم فانی سکو
تیرے واسطے چھوڑیگا ۔ ہی گھر آسمانی جو
دینداروں کی ارواح وغیرہ +

۳ ای پاک فردوس ای پاک فردوس ۔ کاش کہ مسفید پوشاک
میں پاتا جس میں تیرے لوگ ۔ ملبس ہیں اور پاک
دینداروں کی ارواح وغیرہ +

ای پاک فردوس ای پاک فردوس جلد دیکھتا جو خداوند سنے	۴	کاش کہ اپنا مکان بنایا ھی پریشان

دینداروں کی ارواح وغیرہ +

یسوع مسیح فردوس کے شاہ مبارک ملک تک ھادي ھو	۵	تو پیار سے سب مجھے تمام جو کامل حبا آرام

دینداروں کی ارواح وغیرہ +

(244) دوسوچوالیسواں گیت (۲۴۴)

آسمان پر ھی چین اس منزل کے طالب ھو	۱	ای سب جو زیربار اور غمزدہ ھو آسمان پر ھی چین +
مبارک مکان اس دنیا کے وھم سے	۲	وہ خوشی ھی باھر سب فہم سے نہ رھیگا نشان +
یہہ سفر تمام سعادت اور خوشی تب	۳	سب دکھ اور مصیبت موقوف ھوں جب ھووینگی مدام +
سب آنسوؤں کو ڈنک موت کا نہ پائیگا	۴	خدا اپنے ھاتھ سے خود پونچھیگا یسوع کے بندوں کو +
سب دانش اور پیار سو بڑھیگا بادوام	۵	جو یہاں ھی ناقص اور ناتمام آسمان پر اپار +
ای وطن مطلوب اور سفر ھم کرتے ھیں	۶	زمین پر پردیسی پھرتے ھیں آسمان کو کیا خوب +
کیوں ھوؤں بے چین اور خوشی سے کھونگا	۷	اب صبر کے ساتھ سب میں سہونگا "آسمان پر ھی چین" +

(۲۴۵) دوسو پینتالیسواں گیت (245)

۱
کب میں جاؤں کب میں جاؤں
اُس کے پانو پر سجدہ کرنا
یسوع کو کب دیکھنے پاؤں
اُس کے روبرو ٹھہرنا
اپنے دِل سے چاہتا ہوں +

۲
خالص نور خالص نور
کب میں وہاں پہنچونگا
تو تاریکی کرتا دور
جہاں تیرا منہہ دیکھونگا
یسوع میری جان کے نور +

۳
کیا شیرین کیا شیرین
جو پرواز میں کرنے پاتا
ہے فرشتوں کی تحسین
جلد یہاں سے اُڑکے جاتا
کوہ صیحون کو بالیقین +

۴
پردیس پردیس
اپنے پاس ای یار آسمانی
تیرے پھل ہیں کیا نفیس
ہم کو بخش میراث آسمانی
اور خوشنما پردیس +

(۲۴۶) دوسو چھیالیسواں گیت (246)

۱
"ہمیشہ رب کے ساتھ"
میں اِس سے پاتا زندگی
اِس بدن میں اسیر
ایک منزل اپنے ڈیرے کو
آمین کہ ایسا ہو
اور ابدی خوشی کو
دوڑ دھوپ اُٹھاتا ہوں
روز بروز بڑھاتا ہوں +

۲
گھر باپ کا ہے آسمان
ایمان سے کبھی دیکھتا ہوں
آہ تب بدل و جان
پاک لوگوں کی جو ہے میراث
وہ میری جان کا گھر
اُس کے سنہرے در
ہوں اُس کا آرزومند
یروسلم بلند +

وہ ھمیشہ ربّ کے ساتھ"
تو اب بھی مجھ پر پورا کر
ھو میرے دہنے ھاتھ
سنبھال مجھے کر مرنے تک

۳ اے باپ گر مرضی ھو
اِس عمدہ وعدے کو
تو ھوویگا پائیدار
میں رھوں ایماندار ✠

اور جب اِس خیمے کو
تو موت کی تلخی کرکے دور
اور مجھے اپنے پاس
پاس تخت کے خوش ھو کہونگا

۴ تو توڑے مرتی آن
بچا تو میری جان
اُٹھاوے تیرا ھاتھ
وہ ھمیشہ ربّ کے ساتھ" ✠

(247) دوسو سینتالیسواں گیت (۲۴۷)

۱ جاے نور آسمانی سالیم
تیری ہی رونق بیقیاس ھی
تیری ہی رونق کے بیان میں
تجھ سے دل کو ھی قرار
تیرے محل ھیں شہوار
گاتے انبیا خوش گفتار ✠

۲ ھلیلویاہ وھاں گاکے
بلاناغہ اور لاآخر
سب کچھ پاک ھی اور مقدّس
سدا کرتے ھیں تمجید
کرتے ھیں خدا کی عید
کُل نجاست ھی بعید ✠

۳ وھاں سورج چاند نہ تارا
گرمی سردی رات نہ ھوتی
جس کے حُسنِ کمال سے
نہ چراغ کبھی ضرور
برّہ ھی اُس جا کا نور
سب باشندے ھیں مسرور ✠

۴ خاکی بدن بھی تب ھوگا
صحت طاقت نوجوانی
کامل عشرت پاک خوشنودی
پاک نورانی اور شکیل
اور خوبصورتی سے جلیل
اور آرام میں غیر تبدیل ✠

۵ پس فی الحال کا بوجھ اُٹھاکے
بعد اِس محنت کے آسمان پر
نور سے تب آراستہ ھوکے
رحمت باندھکے ھو بردبار
عجب تحفے ھیں تیار
بنیگا تو رونقدار ✠

آسمان

حمد و عزّت ھووے باپ کي حمد و عزّت روحِ پاک کي ذات و شان و تقدس برابر	۶	حمد و عزّت بیٹے کي پاک ثالوث خدا ایک ھي تا زمانُ الابدي ✣

(248) دوسو اڑتالیسواں گیت (۲۴۸)

کامل آرام اور دلي اطمینان	۱	اِس دنیا میں کیا اُس کا ھی اِمکان ✣
کامل آرام کي نیؤ ھی اِیمان	۲	وہ دِل و خیالوں کا ھی نگہبان ✣
کامل آرام گناہ سے جب حیران	۳	مسیح کے خون سے پاتي میري جان ✣
کامل آرام جب گھیریں مشکلات	۴	مسیح کي قُربت بخشتي ہہتات ✣
کامل آرام جب دُکھ سے ھوں مجبور	۵	گھبراھٹ اور تکلیف کو کرتا دُور ✣
کامل آرام سے دِل کو ھی قرار	۶	مسیح ھی تخت نشین اور قادِر یار ✣
کامل آرام کو بخشتا یہہ کلام	۷	کہ لکھا ھی آسمان پر تیرا نام ✣
کامل آرام جو باھر فہم سے	۸	مسیحا بخش تُو اپنے رحم سے ✣
کامل آرام دے مُجھ پردیسي کو	۹	عزیزوں کا اور میرا حافظ ھو ✣
پس اي مسیح جب سفر ھو تمام	۱۰	تُو اپنے پاس دے کامل خوش آرام ✣

(249) دوسو اُنچاسواں گیت (۲۴۹)

کون وطن ھی روح کا کون جائے آرام کیا دنیا میں ھی ایسي جائے پناہ ناھیں ناھیں یہہ ست مان	۱	وہ پاویگي کہاں پناہ کا مقام کہ جہاں پر آ نہیں سکتا گناہ کِس واسطے کہ وطن ھی اُوپر آسمان ✣
وہ وطن جو ڈھونڈھو تو چھوڑو زمین یروشلم اُوپر زریِنہ مقام سماں ھی ھاں آسمان	۲	وہ وطن ھی اُوپر جلیل خوشتریت وہ روح کا ھی وطن اور جائے آرام ھی روحوں کا وطن اور چین کا مکان ✣

مبارک آرام ھی مسیح کے حضور
کہ بربط اور بینوں کا میٹھا الحان
آرام خوشی خوشحال
یہاں مجھے ھووے جو دکھ اور جنجال
خاص تیرے ھي لوگوں میں ھوتا آرام
آ آ مجھ پاس آ

۳ دکھ موت اور گناہ سب ھیں وھاں سے دور
مقدس لوگ سنتے ھیں وھاں ھر آن
منجي کي گود میں تب ھوگا کمال +

۴ مسیحا پاس تیرے میں بہت خوشحال
تو بولتا ھی اپنوں کے دل میں "سلام"
پاس اپنے اي منجي تو مجھے بلا +

(۲۵۰) دو سو پچاسواں گیت (250)

۱ کیا تو تھکا ھی اور ماندہ
"مجھ پاس آکر ایک نے کہا
بالکل بے آرام
کر آرام" +

۲ تا اس مرشد کو پہچانوں
"زخموں سے ھیں ھاتھ اور پانو
کون سے ھیں آثار
نشاندار" +

۳ کیا وہ تخت نشین تاجدار ھی
"وھاں تاج رکھتا فی الحقیقت
حشمت ھی شہسوار
پر خاردار" +

۴ اسکے پیرو کو کیا جبرا
"غم مشقت دکھ اور آنسو
ملتي ھی یہاں
فراوان" +

۵ اگر اس سے لپٹا رھوں
"غم اور دکھ اور سفر ھونگے
ھوگا کیا انجام
سب تمام" +

۶ مجھے وہ قبول کریگا
"ھرگز نہیں بیمثال ھی
ھوگا نہ انکار
اسکا پیار" +

۷ گر تا آخر ایماندار ھوں
ایک منہہ ھو بہشتي بولتے
برکت ھی یقین
"بالیقین" +

مسیح کی دعوت

(۲۵۱) دوسو اکیاونواں گیت (251)

۱
مسیح نے یوں فرمایا ہے "سب تھکے اور زیر بار"
"پاس میرے آؤ اِطمینان وہ میں دونگا اور قرار"
یہہ سُن میں آیا یسوع پاس مغموم دِل تنگ بے حال
اور اُس میں پائی جاے آرام سو اب میں ہوں خوشحال +

۲
مسیح نے یوں فرمایا ہے "جو پیاسا ہے مجھ پاس
آبِ حیات مُفت پاویگا بُجھا لو اپنی پیاس"
یہہ سُن میں اُس پاس آیا جلد اور پیکے میری جان
اِس تازگی بخش چشمہ سے سیر ہوئی اور شادمان +

۳
مسیح نے یوں فرمایا ہے "جہان کا میں ہوں نور
جو میرا پیرو ہوویگا وہ ہی ظلمت اُس سے دور"
جب جاکے اُسپر نظر کی تب پایا نور اور زیست
پس سفر بھر میں چلونگا اِس نور میں تا بازیست +

(۲۵۲) دوسو باونواں گیت (252)

۱
ای تو جو مجبور اور دُکھ سے رنجور
ڈال بوجھ اپنا یسوع مسیح پر +

۲
ای تو جو حیران اور دِل پریشان
دے قادر رحمان کی دُہائی +

۳
وہ رحم سے معمور بوجھ سرکریگا دُور
شتاب اپنی قدرت کے ساتھہ سے +

وہ دِل سے حلیم ۴ ہمدرد اور رحیم
کلام اُسکا بخشتا دِلاسا +

وہ حافظ ھی پاس ۵ پس مت ھو اُداس
نہ دُکھ سے نہ موت سے گھبرا جا +

پیرو اُس کا ھو ۶ وہ دیگا تجھ کو
اِس زیست کے بعد راحت آسمانی +

پس صبر تو کر ۷ اور آس اُس پر دھر
تب چکھیگا خوشی کے چشمے +

دو سو تریپنواں گیت (253) (۲۵۳)

۱
ای یسوع تو ھی کھڑا
اور صبر کرکے چاھتا
سوچو سبھی یارو
کہ جسکا نام ھم رکھتے
دِل کے دروازے پر
کہ کھول ھم دیویں دَر
یہہ کیا ھی شرم کی بات
نہ چاھیں ملاقات +

۲
یسوع تو کھٹکھٹاتا
تو آنسو بھی بہاتا
ای بیحد مہربانی
یہہ بڑی ھی لاثانی
اور ھاتھ تو ھیں افگار
اور سر پر تاج خاردار
اور بیقیاس پیار
گر اُسکا ھو اِنکار +

۳
مسیحا نرم آواز سے
"میں موا واسطے تیرے
افسوس کر اور شرمندہ
عزیز نجات دِہندہ
تو ھم سے بولتا یوں
"وہ یہہ بدسلوکی کیوں"
ھم کھولتے دِل کا دَر
آ اُس میں رھا کر +

دو سو چونواں گیت (254) (۲۵۴)

۱
میں جیسا ھوں نہ عذر کر
اور تکیہ تیری دعوت پر
صرف تیرے خون پر آسرا دھر
تجھ پاس ای برّہ آتا ھوں +

۲
میں جیسا ہوں بلا تاخیر
گناہ کے لیئے ہی اکثیر
کہ تیرے لہو کی تاثیر
تجھ پاس ای برہ آتا ہوں +

۳
میں جیسا ہوں دل پریشان
اندیشوں سے بالکل حیران
گھبراہٹ قلق خوف گمان
تجھ پاس ای برہ آتا ہوں +

۴
میں جیسا ہوں ضعیف ناچار
مجھے تو دینے کو تیار
جو صحت طاقت ہی درکار
تجھ پاس ای برہ آتا ہوں +

۵
میں جیسا ہوں سو ای غفور
نجات اور پاکی ہی ضرور
قبول تیرا سرتا ہوں منظور
تجھ پاس ای برہ آتا ہوں +

۶
میں جیسا ہوں روک ٹوک تو سب
صرف تیرا ہوں ہاں تیرا اب
پیار تیرے سے ہیں دور ای رب
تجھ پاس ای برہ آتا ہوں +

۷
میں جیسا ہوں چوڑان لمبان
جہاں پہنچکر تب ہر آن
گہراؤ پیار کی اور اونچان
تجھ پاس ای برہ آتا ہوں +

(255) دو سو پچپنواں گیت (۲۵۵)

۱
منجی بلاتا ہی
”ای بھٹکے ہوئے لوگ
گمراہوں کو
کیوں بھولتے ہو“ +

۲
منجی بلاتا ہی
خدا کے قہر سے
”تو کر نگاہ
میں ہوں پناہ“ +

۳
منجی بلاتا ہی
اِس وقت خداوند کو
کان اُس پر دھر
تو سجدہ کر +

۴
روح آج فرماتی ہی
دروازہ کھلا ہی
”دیکھ یسوع کو
اب داخل ہو“ +

(256) دو سو چھپنواں گیت (۲۵۶)

۱
وہ بات مجھے سناؤ
کہ یسوع مہربان ہی
قدیم سے جو مشہور
اور پیار سے ہی معمور

وہ بات مجھے سمجھاؤ کہ بچہ ہوں نادان
گناہ سے ہوں آلودہ زیربار اور ناتوان
وہ بات مجھے سناؤ کہ یسوع ہی پُر پیار
کہ ہر ایک بات اور حال میں وہ رہتا سچا یار *

۲
بار بار مجھے سناؤ تا اُسے کروں یاد
کہ یہہ خوشخبری سُنکے ہوں دل اور جان سے شاد
نجات کا بھید بتاؤ کہ یسوع آیا تھی
اور اپنے قیمتی خون سے مجھے بچایا تھا

کورس

۳
مجھے تب یاد دلاؤ جب زار ہوں اور بیمار
اور غم اور دُکھ کے مارے بیکس ہوں اور لاچار
اِس پیار کی بات کو سُنکے تسلّی پاتا ہوں
اور یسوع نام کا لیکے میں شکر مانتا ہوں *

کورس

۴
وہ بات مجھے سناؤ جب آوے اِمتحان
اور غفلت سے جگاؤ سنبھالو میری جان
اور موت کا وقت جب آوے سناؤ وہی بات
کہ یسوع کے پاک خون سے ہی ابدی حیات

کورس

(۲۵۷) دوسو ستاونواں گیت (257)

۱
کِدھر جاتے جاتری لوگو کِدھر جاتے گیئے بھیش
جاتے ہم ایک دُور کی جاترا پایا راجا کا آدیش
جنگل پربت دیکھ اُٹھاتے اُس کے بھون کو ہم جاتے
جاتے ہیں ایک اُتم دیش *

پاؤگے کیا جاتری لوگو ۲ جاکے دور کے اُتّم دیش
آکے چلے بستر تیج کے مُکٹ پربھو دیگا پریم بشیش
نرمل امرت جل پیئینگے ایشور پاس سدا رہینگے
جاویں جب اُس اُتّم دیش ✣

چھوٹے جھنجھٹ ہو تم نہ ڈرتے ۳ کٹھن مارگ میں سونے دیش
نہیں پاس ہیں رہتر اندیکھے سورگی دوت ٹال دیتے کلیش
یسوع سوامی ساتھ چلیگا ہر جھلک اگوا آپ رہیگا
جانے میں اُس اُتّم دیش ✣

جاتری لوگو ہم بھی ساتھ ہو ۴ چلیں اُجّل اُتّم دیش
آؤ سبھی بھلے آئے بیچ ہمارے ہو پردیش
آؤ سنگ نہ چھوڑو کبھی یسوع ناتھ پرشنّت ہی ابھی
لانے کو اُس اُتّم دیش ✣

توبہ اور دعا

(۲۵۸) دوسو اٹھاونواں گیت (258)

مسیح ضرور ہی مجھے ۱ میں بڑا گنہگار
دل میرا ہی اندھیرا آلودہ اور بدکار
صرف مسیح کے خون سے دل کی صفائی ہی
اس سبب سے مسیح کی ہر وقت دہائی ہی ✣

مسیح ضرور ہی مجھے ۲ میں بہت ہوں کنگال
مسافر اور پردیسی غریب بھی اور تنگ حال
مسیحا تیرا کرم نت رہے میرے ساتھ
دے طاقت میرے پانو کو اور تھام لے میرے ہاتھ ✣

مسیح ضرور ہی سب مجھے	۳	وہ میرے دل کا یار
ہمدرد ہی میرے دل کا		آتا رہا میرا بار
سنبھالتا ہی وہ سب مجھے		جب دکھ کا ذکر ہی
میرے مسیح کے دل کو		نت میری فکر ہی +
مسیح ضرور ہی سب مجھے	۴	ہر روز وہ ہی ضرور
ای یسوع اپنے فیض سے		تو سب مجھے کر معمور
شکونت روح القدس کی		ہو مجھ میں عمر بھر
کہ سب مجھے خوب میں جانوں		ہدایت میری کر +
مسیح ضرور ہی سب مجھے	۵	ای یسوع پیارے تو
جلد سب مجھے دیکھ میں پاؤں		آسمان پر رو برو
تب جتنے تیرے لوگ ہیں		تیری گروہ شریف
میں ان میں ملکے گاؤں		حمد تیری اور تعریف +

(259) دوسوانسٹھواں گیت (۲۵۹)

یسوع خداوند میرا ہی	۱	وہی سبھوں کا مقبول
دردمند بھی گنہگار کا ہی		سب مجھے نہ دل سے بھول +
خداوند سب مجھے تو ابھار	۲	کہ میں ہوں خاک اور دھول
گناہ ہیں میرے بیشمار		سب مجھے نہ دل سے بھول +
تو قوی میں کمزور دلگیر	۳	کیجو میری عرض قبول
میں تیرا ہوتا دامنگیر		سب مجھے نہ دل سے بھول +
بیماری اور ہر حالت میں	۴	سب مجھے نہ دل سے بھول
وقت موت کے اور عدالت میں		سب مجھے نہ دل سے بھول +

(260) دوسو ساٹھواں گیت (۲۶۰)

یسوع ہے نجات دہندہ
اُس سے تم مت ہو شرمندہ
گنہگار کو

ہم گناہ کے بوجھ کے مارے
تُو اُٹھاکے بوجھ ہمارے
ای خداوند

یا مسیح بچا تُو مجھے
شافی جانتا ہوں میں سب تجھے
مددگار ہو

گنہگارو سب چلے آؤ
اُس کو اپنا دُکھ بتاؤ
ہلیلویاہ

۱ اپنا دِل تم اُس کو دو
اُسکی راہ پر قائم ہو
آیا وہ بچانے کو +

۲ ہوئے عاجز اور ناچار
مرا ہوکے فداکار
بے پایان ہے تیرا پیار +

۳ میرے سب گناہ مِٹا
صلح اور آرام دِلوا
ای مسیح خدا تیرا +

۴ آدمزادو کُل جہان
اُس پر لاؤ تم اِیمان
ہو تا ابد اُسکی شان +

(261) دوسو اکسٹھواں گیت (۲۶۱)

یہہ ربّ کا قول ہے دِلپسند
یہوواہ میرا ہے خاص نام
شکستہ دِل جو ہیں اِنسان
گناہ سے جو رنجیدہ ہیں
وہ لوگ تسلّی پاتے ہیں
گھٹاتے ہیں گناہوں سے
خداوندا ہم بندوں پر
تب تیرا شکر کرینگے

۱ آسمان ہے میرا تخت بُلند
بادشاہت میری ہے مُدام +

۲ اُن میں بھی میرا ہے مکان
سو میرے پسندیدہ ہیں +

۳ جو بدی سے پچھتاتے ہیں
اور پھرتے ہیں بد راہوں سے +

۴ تُو اپنے روح کو نازل کر
اور حکم تیرے مانینگے +

(262) دو سو باسٹھواں گیت (۲۶۲)

۱
اے ہمارے باپ آسمانی
تیری سلطنت ربانی
ہو مقدس تیرا نام
پھیلے قوموں میں تمام +

۲
تیری مرضی جو آسمان پر
سو زمین پر بھی بر آوے
ہوتی ہے فرشتوں سے
آج کی روٹی ہمیں دے +

۳
جیوں ہم بخشتے ہیں دیندار کو
امتحان میں ڈال نہ ہمیں
دین ہمارے بخش تو دے
اور چھڑا سب بدی سے +

۴
قدرت سلطنت بزرگی
ہے اور ابد تک رہیگی
تیری رب العالمین
ایسا ہوویگا ـ آمین +

(263) دو سو تریسٹھواں گیت (۲۶۳)

۱
تو مالک ہے خداوندا
تو مدد میری کر
مصیبت سے دل پریشان
اور چشمہ ساری خوبی کا
جب دکھ اور درد سے ہوں حیران
اے رب یاد میری کر +

۲
جب میرا دل ہو بے آرام
تو مدد میری کر
گناہ ستاوے اور شیطان
جب تیرے لیئے ہوں بدنام
جب مجھ پر آوے امتحان
اے رب یاد میری کر +

۳
کہ تیرا بندہ وفادار
تو مدد میری کر
وقت موت کے اور عدالت میں
اور آخر تک ہو ایماندار
ہر جگہہ اور ہر حالت میں
اے رب یاد میری کر +

(264) دو سو چونسٹھواں گیت (۲۶۴)

۱
خدایا اپنی راہیں
اور مجھے اپنے راستے
مجھ عاصی کو دکھلا
صداقت کے بتلا

تُو میرا ہی منجّی میں منتظر ہوں تیرا	٢	خداوندا رحیم تُو مجھے دے تعلیم +
کمال ہی تیرا فضل تُو اپنے علم کو یاد کر	٣	اور رحمت ہی عظیم جو مجھ میں ہی قدیم +
جوانی کی خطائیں سو اپنے نام کی خاطر	٤	جو میری ہیں خدا نہ کبھی یاد فرما +
تُو بخشنے میں گناہ کے تُو دیتا ہی غریب کو	٥	ہی عادل اور رحیم نجات کی خاص تعلیم +
صداقت اور محبت تُو اپنے نام کی خاطر	٦	ای رب ہی تیری راہ بخش میرے سب گناہ +

([illegible]) دوسو پینسٹھواں گیت (٢٦٥)

خدایا میری خبر لے ہر وقت ہر حال ہر طرح سے	١	اور میری مدد کر تُو میری مدد کر +
جو مال سے ہوں میں مالامال جو ہوؤں میں غریب تنگ حال	٢	ڈال میرے دل میں ڈر تُو میری مدد کر +
ہر غفلت سے خداوندا مجھے خطاؤں سے بچا	٣	میں بچوں عمر بھر تُو میری مدد کر +
سب جالوں پر اس دنیا کے مجھ عاصی کو تُو غلبہ دے	٤	شیطان کے پھندوں پر تُو میری مدد کر +
اور جسوقت میرا مرنا ہو تُو دے پناہ مجھ عاجز کو	٥	مٹا سب خوف اور ڈر اور میری مدد کر +

([illegible]) دوسو چھیاسٹھواں گیت (٢٦٦)

جب میں پکاروں ای خدا تُو میرے اوپر رحم کر	١	تب میری سُن تُو لے جواب درخواست کا دے +

۲ "تم میرے منہہ کے طالب ہو" جب تو نے یہہ کہا
تب میرے دل نے کہا بھی "وہ میں طالب ہونگا" +

۳ نہ کبھی تجھ سے ہو روپوش نہ منہہ تو مجھ سے موڑ
کر میری مدد ای خدا اور عاصی کو مت چھوڑ +

۴ گر میرا باپ اور میری ما کر دیویں مجھے دور
تو مجھے پروردگار سمبھالیگا ضرور +
مقدس خداوند کا ہم کریں انتظار
تقویت وہی دیویگا اور بخشیگا قرار +

(267) دوسو سڑسٹھواں گیت (۲۶۷)

۱ یسوع رحمت سے معمور چشمۂ حیات اور نور
خالق قدرت سے بھرپور ہم پر رحم کر +

۲ یسوع قوی اور رحمان مفلس ہوا جو انسان
برہ ہوا جو قربان ہم پر رحم کر +

۳ یسوع تخت پر اب نشین یسوع ربّ العالمین
اور سلطان السلاطین ہم پر رحم کر +

۴ یسوع بڑا منصف جو آویگا عدالت کو
سدا متوجہ ہو ہم پر رحم کر +

(268) دوسو اڑسٹھواں گیت (۲۶۸)

۱ کر مجھ پر رحم ای خدا تو مجھ پر رحم کر
بھروسا تیرے بندہ کا ہی تیری رحمت پر +

۲ ہر آفت میں تو ہی پناہ اور چھپنے کا مکان
میں تجھ پر چھوڑتا اپنی راہ تو کرتا بوجھ آسان +

تو جانتا ہے خداوندا	۳	کہ میں ہوں ناتوان
پس میری مدد تو فرما		اور تھام لے میری جان +
ایک دل بخش مجھے ای رحیم	۴	جو تجھے کرے پیار
جو تیرا گھر ہو ای کریم		اور تیرا تابعدار +
یہہ بخش کہ رہوں ایماندار	۵	اور تیری آمد کا
میں دل سے کروں انتظار		تب خوشی پاؤنگا +

(269) دو سو انہترواں گیت (۲۶۹)

بندے کو خداوندا	۱	کر قبول اور معاف فرما
پھر کر مجھ عاصی پر		میرے دل کو نیا کر +
بدی سے مجھے بچا	۲	حامی ہو اور رہنما
میرے دل میں فضل بھر		اپنی الفت جاری کر +
میں پلید پر تو رحیم	۳	تیرا فضل ہے عظیم
جتنے تیرے امیدوار		ہوتے ہیں نیکبخت ہر بار +
پیاروں میں تو پیارا ہے	۴	آسرا تجھ پر سارا ہے
رکھ تو مجھے اپنے ساتھ		سونپتا ہوں میں تیرے ہاتھ +

(270) دو سو سترواں گیت (۲۷۰)

جب دل گناہ کے زخموں سے	۱	ضعیف اور غافل ہے
مصلوب صرف تیرا زخمی ہاتھ		شفا کے قابل ہے +
جب دل ناچار غمزدہ ہو	۲	اور آنسو سے تھکا
صرف تیرا دل جو چھیدا تھا		دردمند ہے عاصی کا +
جب دل گناہ کے داغوں سے	۳	پچھتاکے روتا ہے
صرف سوتا تیرے لہو کا		ہر داغ کو دھوتا ہے +

یسوع کا خون صرف کرتا پاک
دل اسکا اسکا ھی دردمند
۴ ھاتھ اسکا بخشتا زور
جو غم سے ھیں کمزور +

تو اپنا زخمي ھاتھ بڑھا
بناہ ھم کو گناھوں سے
۵ کھول آسوتے صحت کے
تو اپنے دل میں دے +

(۲۷۱) دوسو اکہتروان گیت (271)

مسیحا تیرا فضل
نہ ھو شیطان سے دبیں
۱ رہے ھمارے ساتھ
اور پڑیں اس کے ھاتھ +

مسیحا تیرا کلمہ
وہ ھو ھمارا ھادي
۲ رت ھم بین قائم ھو
حق راہ بتانے کو +

مسیحا تیرے نور میں
اپنے کلام کي روشني
۳ ھم چلیں عمر بھر
ھم پر چمکایا کر +

مسیحا تیري برکت
اور سب روحاني دولت
۴ ھو تیرے بندوں پر
ھمیں عنایت کر +

مسیحا تیري آڑ میں
تب دنیا اور شیطان سے
۵ ھم رھیں ھر زمان
ھم رھیں با امان +

مسیحا تیري وفا
بخشش ھمیں وفاداري
۶ ھمیشہ رھیگي
اور ابدي زندگي +

(۲۷۲) دوسو بہتروان گیت (272)

اى باپ رحیم خدا غفار ۱ ھم تیرے بندے ھیں خاکسار
کر دل میں جاري اپنا پیار +

تو داتا ھی ھم ھیں فقیر ۲ تو ھی بزرگ ھم ھیں حقیر
ھم کچھ نہیں تو ھی کبیر +

۳ ظلمات ہی پاس پر تو ہی نور
تاریکی تجھ سے ہوتی دور
سب گناہ بخش دے ای غفور +

۴ ہم خالی ہیں کر تو معمور
ہم ہیں غمگین کر تو مسرور
ہم جاہل ہیں بخش دے شعور +

۵ ہم ہیں کمزور پر تو قدیر
پردیسی ہم تو ہو دستگیر
ہم ہیں ناچار ہو تو نصیر +

۶ پس تیری حمد ہو اور سپاس
پست حالی سے تو اپنے پاس
آسمان پر چین دے بیقیاس +

دوسو تہتّرواں گیت

(۲۷۳)

۱ جب تک ای میرے باپ خدا
تو مجھے کہنا یہہ سکھا
میں راس پردیس میں رہونگا
"باپ میرے تیری مرضی ہو" +

۲ عزیز جو ہی ہر طرح سے
تب کہوں میں "خداوند لے"
جب سے کہے تو "وہ مجھے دے"
"باپ میرے تیری مرضی ہو" +

۳ جب چھوڑنا ہو خاص دل کا یار
پھر اُسے دیکھوں آخرکار
میں جانوں تب کہ موت کے پار
"باپ میرے تیری مرضی ہو" +

۴ جو سخت بیماری آتی ہو
اور میرا جسم کھاتی ہو
یہہ بات مجھے سکھاتی ہو
"باپ میرے تیری مرضی ہو" +

۵ گر میرے ساتھ روح تیری ہو
اور دلوے زور روح میری کو
تو جو تکلیف بہتیری ہو
"باپ میرے تیری مرضی ہو" +

۶ تو میری مرضی زیادہ تر
اپنی مرضی کے تابع کر
کہ کہوں دل سے سراسر
"باپ میرے تیری مرضی ہو" +

۷ اور آخر کو جب میری جان
آزاد ہو چھوڑکر یہہ مکان
تب گاونگا جا بیچ آسمان
"باپ میرے تیری مرضی ہو" +

(274) دوسوچوهترواں گیت (۲۷۴)

۱
تو میرا هادی هو اے پاک پروردگار
کہ تیری راہ پر چلنے کو میں رهوں خبردار +

۲
زبان کی خطا سے تو بندے کو بچا
ساری بیہودہ گوئی سے میں دور هی رهونگا +

۳
جب دنیادار کے ساتھ مجھ میرا هووے کام
میں کروں دونی جو کسی اور منہ کو دوں لگام +

۴
اور ٹھٹھےباز کے ساتھ میں رهونگا خاموش
وہ سچ کو جھوٹھ کر ڈالتا هی گناہ سے هی مدهوش +

۵
لیکن جب موقع هو تو میں خدا کی راہ
اور اُس کے پاک کلام کا بھی دلاور هوں گواہ +

(275) دوسوپچهترواں گیت (۲۷۵)

۱
اے ربّ وہ کیسے هیں خوشحال جو تجھ پر ساری فکر ڈال
هیں خوبی سے آزاد کر تیری حکمت اور پیار
هیں کامل اے پروردگار وہ سدا کرتے یاد +

۲
دیکھ خوف جب آوے ناگہان گھبراهٹ سے دل پریشان
نہایت هوں اُداس کاش چھوڑیں سارے مددگار
تجھی کو جانیں اپنا یار جائے پناہ اور آس +

۳
کاش کہ هم اپنے دکھ کا حال دُعا کے ساتھ تجھی پر ڈال
دل کا پاویں قرار سنبھالتا ساری خلقت جو
همارا فی التحقیق سو هی باپ اور قادر یار +

۴
اے باپ همارے دل میں سے سب بےایمانی دُور کر دے
اور سب خودرائی کو هر حال میں مجھ پر هو نگاہ
اور مجھ کو سونپیں اپنی راہ باپ تیری مرضی هو +

(276) دوسو چھہترواں گیت (۲۷۶)

میں چاروں طرف پھندوں سے	۱	اور خوف سے گھبرا ھوں
میں تیري طرف دیکھ کرکے		دہائي دیتا ھوں +
میں رویا کرتا ھوں بار بار	۲	آنسو بہاتا ھوں
میں بندہ ھوں کمزور ناچار		خوف کر گھبراتا ھوں +
مدد خدایا میري کر	۳	کمزور کو زور تو دے
تا چلوں تیري راھوں پر		پاک روح کا فضل دے +
غنیم کے خوف کو تو کر دور	۴	ایمان امید بڑھا
اور آخر کو ای میرے نور		آسمان کو پہنچا +

(277) دوسو ستترواں گیت (۲۷۷)

الٰہي نور کر روشن یہہ دیجور	۱	تو رہبر ھو
رات ھی تاریک اور میں ھوں گھر سے دور		تو رہبر ھو
نہ چاہتا ھوں کہ دور تک دیکھوں راہ		پانو میرے تھامکے تو ھي ھو ھمراہ +
نہ آگے میري خواھش تھي کہ تو	۲	رہنما ھو
میں اپني راہ نکالتا تھا اب تو		رہنما ھو
آہ میں خود بین ھو کیسا بھٹکا تھا		تو گذرے دن کي بھول نہ یاد فرما +
اب تو ھی رہبر مجھے تیرا ھاتھ	۳	سمبھالیگا
راہ مشکل ھو کیا ڈر جو میرے ساتھ		تو رھیگا
ظلمات کے بعد میں بیچ فرشتگان		ابدي جلال میں ھونگا ثناخوان +

(۲۷۸) دوسو اٹھہترواں گیت (278)

۱
مجھ کو تو ہی اے خداوند
اُسے یاد ہمیشہ رکھوں
دِل اور جان سے
اپنے فضل کی راہ بتا
مجھے اپنی راہ چلا
اُس میں خوشی میں ہوؤنگا +

۲
اپنے پاک کلام کی طرف
مجھے ایسی آنکھیں بخش دے
اپنی راہ میں
میرے دِل کو مائل کر
دِل نہ لگے لالچ پر
رکھ تو مجھے عمر بھر +

۳
باطِل چیزیں میں نہ دیکھوں
بندے سے قول تو نے کیا
خوف کے ساتھ میں
بخش تو مجھے زندگی
اُسے کر تو وفا بھی
کروں تیری بندگی +

(۲۷۹) دوسو اناسیواں گیت (279)

۱
میں دیر تک رہا تجھ سے دُور
مجھ پاس نہ تھا آسمانی نور
پر اب میں آتا پُر قصور +

۲
توڑ دیئے میں نے کُل احکام
نہ مانتا تھا تیرا کلام
پر اب میں لیتا تیرا نام +

۳
محبت تیری بے نظیر
میں اکثر جانتا تھا حقیر
پر اب میں اُسکا ہوں اسیر +

۴
بیہودہ گو تھی یہہ زبان
اور باطل میرے تھے گمان
پر اب ہوں تیرا ثنا خوان +

(۲۸۰) دوسو اسیواں گیت (280)

۱
چھوڑ نہ مجھے پیارے یسوع
میری سُن فریاد
اوروں پر تو رحم کرتا
مجھ کو بھی کر یاد +

کورس۔

یسوع یسوع میری سن فریاد | تو جب اوروں کو بلاتا
مجھ کو بھی کر یاد +

۲	
مجھ کو اپنے فیض سے بخش دے	۲	برکت اب اِس آن
جھکتا ہوں میں کر کے توبہ		دے مجھ کو ایمان +

کورس۔

حامی جانتا ہوں میں تجھ کو	۳	چہرہ اب دکھلا
چنگا کر اِس زخمی روح کو		فضل سے بچا +

کورس۔

تو ہی راحت کا سرچشمہ	۴	جان سے بھی عزیز
تو ہی ہے زمین آسمان پر		مجھ کو دل عزیز +

کورس۔

دوسو اکیاسیواں گیت (۲۸۱)

نت دعا کر ای روح پاک خدا	۱	کمزور کو دعا مانگنا تو سکھلا +
نت دعا کر اور دعا کر ہر حال	۲	اور ساری فکروں کو خدا پر ڈال +
نت دعا کر گناہ کا مرض ہولناک	۳	مسیح کے خون سے دور ہی اور دل پاک +
نت دعا کر مسیح نے کھول دی راہ	۴	اب باپ کا تخت ہے تیری آرامگاہ +
نت دعا کر جب دل سے ہی رنجور	۵	دعا سے رنج اور دہشت ہوتی دور +
نت دعا کر تب پاتی تیری جان	۶	تقویت تازگی اور اطمینان +
نت دعا کر اور جب تو خوشوقت ہو	۷	تب تو مت بھول خدا کی نعمت کو +
نت دعا کر اور شکر کر سدا	۸	اور ظاہر کر جلال خداوند کا +
نت دعا کر اور ساتھ فرزندوں کے	۹	دل تازہ کر حیات کے چشموں سے +
دنیا ہی ہیچ اور فانی سراسر	۱۰	بقا کو ڈھونڈھ کے سدا دعا کر +

(282) دوسو بیاسیواں گیت (۲۸۲)

۱ یسوع پربھو ست اوتار
گرتا تیرے چرن پر
تو ہی میرا تارنہار
اپنے داس پر دیا کر +

۲ کس کے پاس میں جاؤنگا
مکتی ہی تو تیرے ہاتھ
کس سے مکتی پاؤنگا
پربھو یسوع کرپا ناتھ +

۳ بھیج پوتر آتما کو
جب وہ دل میں آتا ہی
جس سے نیا جنم ہو
مکت کا بھید کھل جاتا ہی +

۴ یسوع تجھے مانتا ہوں
کیول تو ہی ست اوتار
تجھکو اپنا جانتا ہوں
تو ہی میرا تارنہار +

مسیحی جنگ

(283) دوسو تراسیواں گیت (۲۸۳)

۱ ایک برج بلند اور جائے پناہ
ہمیں ہر آفت سے اللہ
خداوند ہی ہمارا
بخشش دیتا ہی چھٹکارا
ابلیس شریر غنیم
بزور طلسم بیشمار
مخالف ہی قدیم
ہیں اس کے ہتھیار
کون ویسا ہی زمین پر +

۲ ہماری طاقت ہی ناچیز
ہمیں ہمارا ایک عزیز
ہم ہارتے ہیں شیطان سے
بچاتا ہی نقصان سے
سب جانتو صاف صریح
جو لشکروں کا رب
وہ ہی یسوع مسیح
جانینگے اس سے سب
وہ سب پر غالب ہوگا +

۳
شیطان کی فوجیں بیشمار
ہم نہیں ہونگے بیقرار
اِس دنیا کا سردار
سر اُسکا جھکا ہے
ہمیں پھاڑ کھانے آویں
ہرچند وہ سب ڈراویں
اب ہوا ہے ناچار
حکم ہو چکا ہے
کلام سے ہار وہ جاتا ✣

۴
کلامُ اللہ ہے بے تبدیل
خداوند اپنا روح جلیل
لوگ بیویں مال مکان
جو اُن کی خوشی ہو
ہے جاویدان اور دائم
رکھیگا ہم میں قائم
نیکنامی بلکہ جان
کیا فائدہ ہے اُن کو
آسمان ہمارا ہوگا ✣

(۲۸۴) دوسو چوراسیواں گیت (284)

۱
رب میرا نور ہے اور نجات
یہوواہ میرا قلعہ ہے
میں ہوں کب ڈرنے کا
پس کون ڈراویگا ✣

۲
سب میرے دشمن سب شریر
گر فوج مخالفوں کی ہو
گر گرکے ہونگے پست
وہ کھائینگی شکست ✣

۳
ہے میری سپر اور پناہ
بھروسا میرا اُس پر ہے
پاک نام خداوند کا
پھر مجھکو کیا پروا ✣

۴
ستائش باپ اور بیٹے کی
جیسی کہ تھی اور ہے ابھی
اور روح قدس کی ہو
اور ہوگی سدا کو ✣

(۲۸۵) دوسو پچاسیواں گیت (285)

۱
یسوع ہادی ہو
تیری راہ پر قدم دھریں
جب تک مرتی آن
راہ بتانے کو
تیری پیروی ہم کریں
منزل ہو آسمان ✣

۲
جب ہم ہوویں تنگ حال — ہمیں تب سنبھال
دُکھ پہ دُکھ جو ہم اُٹھاویں — تو بھی ہم نہ گھبراویں
یہاں دُکھ تمام — وہاں بھی آرام ہے

۳
اپنا رنج جو ہو — غیر کا رنج بھی اجو
دونوں دُکھ سیں چھوٹ پڑے — جب کہ بھاری ہم پہ پڑے
تو تب فضل سے — ہمیں صبر دے +

۴
زندگانی جب سر — ہم پر نظر کر
روح کی مشکل ہو تنہائی — تب تو ہمیں دے دلیری
دوڑ جب ہو تمام — ہمیں بخش آرام ہے

(۲۸۶) دو سو چھیاسیواں گیت (286)

۱
تو میرا رہنما ہو — اے یہوواہ
تو آخر تک دستگیر ہو — اور دے پناہ
اکیلا چل نہ سکتا — ایک قدم بھی
سو تو کر نگہبانی — مجھ عاصی کی +

۲
کمزور پہ فضل کر کے — تو مجھے تھام
دل میرا ساکن کر کے — تو بخش آرام
کہ دیکھ اور ساتھ میں رہوں — میں تیرے پاس
سب حالت میں نت دھروں — تجھی پر آس +

۳
جب میری راہ اندھیری — ہو میرا نور
تو مجھے بخش دلیری — اور خوف کر دور
تو میرا رہنما ہو — اور دے پناہ
اور آخر تک دستگیر ہو — اے یہوواہ +

(۲۸۷) دوسو ستاسیواں گیت (287)

۱
میرا حافظ ہو القادر
خوار ناچار میں تجھ پاس آتا
میری نیکی
میں ہوں تیرا دامنگیر
تیرے در کا میں فقیر
تیرے سامھنے ہی تقصیر +

۲
تیرے بندوں کی شراکت
تجھ کو چھوڑ جو دوسرا مانتے
اُن کے میل سے
میرے دل کو ہو منظور
دکھ بڑھاتے ہیں ضرور
میرا دل نت رہے دُور +

۳
برکت کی میراث اور پیالہ
میرا حصّہ میرا بخرہ
فقط وہ ہی
رب میں باقی میری جان
ہی خداوند عالیشان
میرا منجی اور چوپان +

۴
ای خداوند ہو مبارک
صلح اور صلاح کے مالک
ہم تا ابد
ہی تو قوی میری آس
ہی نجات صرف تیرے پاس
تیری کرینگے سپاس +

(۲۸۸) دوسو اٹھاسیواں گیت (288)

۱
تو اپنی ساری فکر
پورا بھروسا کرکے
جو راستہ وہ نکالتا
تو تیرے لئے بھائی
اور دل کے دکھ کا حال
پروردگار پر ڈال
ہوا اور بادل کا
راہ بھی نکالیگا +

۲
جو تو یہہ سچ مچ چاہے
مضبوط بھروسا کرکے
ہزاروں فکریں کرکے
پر دعا مانگنیوالا
کہ خاطر جمع ہو
پکار خداوند کو
تجھ ہاتھ نہ آتا ہی
خدا سے پاتا ہی +

۳
ای میرے باپ آسمانی
هر وقت تو بخوبی جانتا
اور جو کچھ میرے لئے
سو تو ضرور هی دیگا
تو رحم سے معمور
جو مجھ کو هی ضرور
تو جانتا فائده‌مند
جیوں نہ تجھے هی پسند +

۴
خوشوقت اور خاطر جمع
هرچند اب غم کے غار میں
خداوند رحم کرکے
تجھے بچا بھی لیگا
اب هو ای میری جان
تو پڑی هی حیران
عین وقت کے آنے پر
تب تک تو صبر کر +

۵
تو اپنی فکرمندی
حیران جو تجھے کرتا
کیا انتظام جہان کا
سب پر حکومت کرتا
اور خوف اور شبہے چھوڑ
منہہ اپنا اس سے موڑ
آ گیا تیرے هاتھ
خداوند حلم کے ساتھ +

(۲۸۹) دوسو نواسیواں گیت (289)

۱
تجھ پاس خداوندا
تجھ پاس خدا
هرچند مجھ کو صلیب
دے پہنچا
تو بھی یہہ گاؤنگا
تجھ پاس خداوندا
تجھ پاس خدا +

۲
دنیا کے جنگل میں
اندهیرا هی
پر تو رحیم خدا
نور میرا هی
خوش هو میں چلونگا
تجھ پاس خداوندا
تجھ پاس خدا +

۳
تو مجھے صاف دکھلا
آسمانی راه
تب کرے میری جان
حمد خاطر خواه
میں جلدی جاؤنگا
تجھ پاس خداوندا
تجھ پاس خدا +

۴
خدایا اپنے پاس
دنیا کا بیابان
شادمان میں آؤنگا
سب مجھے بلا
تب چھوڑونگا
تجھ پاس خداوندا
تجھ پاس خدا +

(290) دوسو نوّیواں گیت (۲۹۰)

۱
ایمان خدایا سب مجھے دے
اُس سے تسلّی سب مجھے دے
مضبوط ایمان تو بخش
کلام کر دل میں نقش +

۲
کر مجھ پہ مہر کی نگاہ
جان میری تکتی تیری راہ
کہ میں ہوں ناتوان
تو میری ہی چٹان +

۳
کمزور ایمان کو تو بڑھا
کلام کو دل میں تو جما
کر سب مجھے پایدار
تا رہوں تابعدار +

(291) دوسو اکیانویواں گیت (۲۹۱)

۱
خدایا سب مجھے دے ایمان
کہ جس سے بچے میری جان
ایمان جو زندہ ہو
یہہ بخش تو بندہ کو +

۲
ایمان جو حق سے بے ریا ہو
یسوع کی نیک کمائی کو
نہ شک سو جگہہ دے
وہ اپنی ہی کر لے +

۳
ایمان جو خالی بات نہ ہو
حقیر جو جانے دنیا کو
جو پیار سے ہو کامگار
جو نیکی سے سرشار +

۴
جو آخر تک بچاتا ہی
اور موت پر غالب آتا ہی
اور دکھ اور امتحان
بخش سب مجھے یہہ ایمان +

۵
رحیم خدا مجھ عاجز کو
ہر وقت تو میرا حافظ ہو
تو بخش دے حق ایمان
اور میرا نگہبان +

(۲۹۲) دوسو بانویواں گیت (292)

یسوع مسیح کا فضل	۱	ہمارے ہو ہمراہ
ہم یہاں ہیں مسافر		اور دیکھتے اُسکی راہ +
تنگ راہ پر چل نہ سکتے	۲	ایک قدم بھی بیشک
گر فضل ساتھ نہ رہے		اوّل سے آخر تک +
وہ فضل ہی یقینی	۳	ہمارے سب ایّام
بوقتِ پریشانی		وہ بخشتا ہی قیام +
جس فضل سے باپ دادے	۴	تھے دُکھوں میں بُردبار
وہ ہمکو بھی سنبھالے		جو حال کے دُکھ بردار +
جو دُکھ زیادہ بڑھے	۵	پکاریں باایمان
دو تُو آتا ہی مسیحا		جلد آ منجی توان +
تا جنگ میں ہٹ نہ جاویں	۶	بخشش فضل فراوان
کہ ہم مردانہ لڑیں		باصبر اور ایمان +
جلد فتح حاصل ہوگی	۷	مسیح کے خون ہی سے
تسکین اور طاقت ملتی		جنجال میں اُسی سے +
خداوندا تُو کان دھر	۸	پکارتا ہوں تجھ کو
کہ تُو سب کے ساتھ ہو فضل		اور میرے ساتھ بھی ہو +

(۲۹۳) دوسو ترانویواں گیت (293)

یہ زندگی کوتاہ ہی	۱	چند روز ہی رنج اُس کا
پر یہ زندگی آسمانی		سب بے غم لاانتہا +
کتنی ہی مبارک جزا	۲	دُکھ تھوڑا سُکھ اپار
انسان کے واسطے جگہ		بہشت میں ہی تیار +

۳
اب لڑنا هی لڑائی
که ایماندار کو ملتا
تب کرینگے هم راج
جلیل غیرفانی تاج +

۴
اب دوڑنا هی اور جاگنا
که بابل کی اسیری
اور صبر هی درکار
صیحون کو هی دشوار +

۵
تب دیکھینگے به نظر
تب جانینگے بخوشی
اندیکھا جو پیارا هی
"مسیح همارا هی" +

۶
نور صبح کا هو روشن
اور دن کی مانند هوگا
تب کریگا رات دور
دینداروں کا ظهور +

۷
خدا کو اپنا بادشاه
اور سدا سجده کرتے
وے دیکھکر هیں مسرور
وے اُس کے پاک حضور +

(بحر [illegible]) دوسوچورانویواں گیت (۲۹۴)

۱
"تھوڑی دیر" مسیح نے کہا
یہاں سہروگے تم نالہ
"پر وه خوشی هوگی سدا
"تھوڑی دیر" میں آؤنگا
"وقت هی یهه مصیبت کا
"جب میں پھر کے آؤنگا +

۲
تھوڑی دیر" یهه عمده وعده
دکھ اور غم جو تجھ پر آتا
یہاں جو صلیب اُٹھاتا
یاد تو کر ای میری جان
اِس سے هوتا هی آسان
اُس کو ملتا تاج شان +

۳
"تھوڑی دیر" مسیحی یارو
"تھوڑی دیر" ای دکھیارو
"تھوڑی دیر" ای ایماندارو
سفر هوگا تب تمام
دکھ سے پاؤگے آرام
تب یقیناً نیک انجام +

۴
"تھوڑی دیر" اور کُل کلیسیا
"تھوڑی دیر" اور ساری دنیا
"تھوڑی دیر" تب هلیلویاه
دولها اپنا دیکھیگی
اُس کے تابع هووینگی
ساری خلقت گاویگی +

(۲۹۵) دو سو پچانویواں گیت (۲۹۵)

۱
اب رھی تھوڑی دیر
تب اُن کے ساتھ جو سوتے ھیں
اُس روز عظیم کو تُو
اور اپنے خون سے سب گناہ
اور عمر ھی تمام
ھم پائینگے آرام
تیار کر میری جان
تُو دھو دے ای رحمان +

۲
اب تھوڑی دیر آفتاب
تب جہاں یسوع ھی آفتاب
پھر سدا کو غروب
ھم گائینگے کیا خوب
اُس روز شاندار کو وغیرہ +

۳
اور تھوڑی دیر بزور
تب بندرگاہ میں پہنچینگے
یوں چلتا ھی طوفان
ھم پاوینگے امان
اُس روز سالیم کو وغیرہ +

۴
سب رونا اور دوڑ دھوپ
ھی تھوڑی دیر کا تب خدا
دُکھ درد اِس سفر کا
سب آنسو پونچھیگا
اُس روز سعید کو وغیرہ +

۵
تُو تھوڑی دیر میں ربّ
تُو مُوا تھا اور جیتا ھی
آسمان سے اُتریگا
تا جیویں ھم سدا
اُس روز جلیل کو وغیرہ +

(۲۹۶) دو سو چھیانویواں گیت (۲۹۶)

۱
آسمانی گھر سے دُور
مبارک روح تُو میری سُن
پردیسی ھوں اُداس
آرام دے باپ کے پاس +

۲
کاش کہ میں اُڑ سکوں
دل میرا تیرا ای صیحون
اور جاؤں اپنے گھر
مشتاق ھی سراسر +

٣
دوڑ دھوپ اُٹھاتا ہوں
کب داخل ہونگا تجھ ہی میں
ہیں بیچ اس بیابان
ای خوش اور پاک مکان +

٤
تُو سدا ہو ہمراہ
ہو میرا حامی سفر بھر
عزیز خداوندا
اور گھر کو پہنچا +

دوسو ستانویواں گیت (٢٩٧) (297)

١
مخالف بے شمار
ای میرے دِل ہو خبردار
سب تجھے ستاتے ہیں
وہ تجھ پر آتے ہیں +

٢
تُو جاگ اور مانگ دُعا
تُو ہاتھ کو جنگ سے مت اُٹھا
دِلیر ہو اور نڈر
پر جی سے لڑا کر +

٣
مت ڈھونڈھ تُو اب آرام
جو جنگی ہو فتحیاب
کہ یہہ ہی جنگ کی جا
تاج اُسکو ملیگا +

٤
تب تک ای میرے دِل
سردار جب حکم دیویگا
آرام کو جان حرام
تب ہوویگا آرام +

دوسو اٹھانویواں گیت (٢٩٨) (298)

١
دُعا کر اور ہو بیدار
دشمن بھی ہیں بے شمار
سُستی کی جا یہہ نہیں یار
جاگتا رہ +

٢
اپنی فوج کو لے ہمراہ
تیری غفلت پر نگاہ
کرتا ظلمت کا بادشاہ
جاگتا رہ +

٣
بکتر باندھکے باایمان
گھات میں بیٹھا ہی شیطان
دُعا مانگتا رہ ہر آن
جاگتا رہ +

٤
سُن جو ہوئے فتحمند
کہتے با آواز بُلند
جنگ اُن کی تمام ہر چند
جاگتا رہ +

٥
ربّ کا جس کو کرتا پیار
"دُعا کر" اور ہو بیدار
یاد کر یہہ کلام ہر بار
جاگتا رہ +

	٦	
جاگنا ہے ضروری کام		اگر تو چاہے نیک انجام
کر تو دعا بھی مدام		جاگتا رہ +

(299) دوسو ننانویواں گیت (٢٩٩)

میں آسمانی زندگانی	١	کرتا اختیار
جو ہے فانی اور جسمانی		کرتا ہوں انکار
جو کچھ روکے میرے تئیں		اُس کلام کو مانتا ہیں
دور کر تو پیچھا اُس سلسلہ کا		اُوپر جو تیار +
وہ بلاتا سو میں جاتا	٢	برہ کے حضور
ہوشیاری اور تیاری		مجھے ہے ضرور
کوئی دوڑے دوڑے خوب		ہو وہ تاج اسکو مطلوب
جو آسمانی اور غیر فانی		غفلت ہووے دور +
یسوع تیرا بہتیرا	٣	رحم اور پیار
رہنمائی توانائی		بخشش جب میں ناچار
لوگ پھسلاویں دے قیام		گر چڑھاویں بخش آرام
تو ہدایت کر عنایت		کر ہوں ایماندار +
کھینچ تو مجھے کر میں تجھے	٤	جانتا ہوں ملجا
پائیداری استواری		عطا تو فرما
پاک کلام تو زندہ ہے		روح حیات بخشندہ ہے
جب آسمان میں داخل ہوویں		گاویں حمد سدا +

(300) تینسواں گیت (٣٠٠)

جاگ میری جان سب ڈر ہٹا	١	دور کر سب خوف کے خیالوں کو
آسمانی دوڑ میں دوڑا جا		دلیر بھی اور دل چلا ہو +
پرُ خار تو ہے اور تنگ وہ راہ	٢	اور آدمی تھکتے ناتوان
پر اُن کا ہادی ہے اللہ		وہ اپنی قوم کا ہے چوپان +

۳

خدا کي قدرت بے پایان
گذرتے جاتے سال زمان
هی بے تبدیل اور لازوال
پر بے زوال هی اُسکا حال +

۴

خدا کمال کے چشمے سے
گھمنڈي اپني طاقت کے
هم سدا طاقت پاوینگے
سو گرتے مرتے جاوینگے +

۵

تیري دستگیري قوي سے
جوان هي کي تیزردي سے
نت بڑھیگي هماري جان
هم دوڑکے پاوینگے آسمان +

(۳۰۱) تینسو پہلا گیت (301)

۱

اُٹھ میرے دِل سب ڈر هٹا
روح کي تلوار پکڑنا هی
اور لڑ ساتھ حکمت کے
شیطان گناہ سے لڑنا هی
مسیح کي قدرت سے +

۲

بہشت کے دَر کي طرف چل
کہ تیرا دشمن هی شیطان
هو پیرو پیشوا کا
مخالف هی تمام جہان
مسیح کے ساتھ رہ جا +

۳

اور جو تُو غالب آویگا
تو تُو بہشت کو جاویگا
رهیگا اُسکے ساتھ
حیات کا تاج تُو پاویگا
خداوند هي کے هاتھ +

(۳۰۲) تینسو دوسرا گیت (302)

۱

صلیب کا میں سپاهي هوں
اُسکا اقرار نہ کروں کیوں
اور پیرو برّہ کا
میں کیوں شرماؤنگا +

۲

جب اور لوگ بازي پانے کو
کیا میں آسمان کے جانے کو
هیں دوڑتے چُستي سے
چل رهوں سُستي سے +

۳

هیں دشمن میرے بے شمار
حیات کي راہ تو هي پُرخار
پُر بدي هی جہان
اور دنیا بے ایمان +

جنگ کرنا ٹھہرا میرا کام تب دیویگا تیرا کلام	۴	خداوند حامی ہو تسلی بندہ کو ✢

(303) تینسو تیسرا گیت (۳۰۳)

آسمان پر لکھا میرا نام تو خوف اور شک سے ہی آرام	۱	گر سب مجھے یہ یقین اور دل ہی پر تسکین ✢
جب دکھ کا بڑا ہو طوفان کیا خوف مجھے کہ بیچ آسمان	۲	اور زور ہو موجوں کا مسیح پاس جاؤنگا ✢
وہاں نہلاؤں اپنی جان نہ دکھ نہ رنج ہی بیچ آسمان	۳	حیات کے چشموں میں پر کامل برکتیں ✢

(304) تینسو چوتھا گیت (۳۰۴)

مسیحا تیرا ہی یہ کام جو تیرا ہی سو ہی مدام پر دانہ گر نہ مریگا صرف موت سے ہوتا ثمر شاد یہ موت آزاد	۱	کہ جس میں ہم مصروف نہ ہو سکتا موقوف زمین میں بے پھل رہیگا جب خاکی ذات سے ہی آزاد خود غرضی سے آزاد ✢
صلیب اور موت کی راہ ای رب اور اسی راہ پر چلتے سب پس ہیں بھی اپنے نزدیک دریائے موت کے پار بڑھا نور میں چڑھا	۲	تو چلا ہی آسمان جو لاتے ہیں ایمان دکھ اور جلال میں کر شریک اور نور میں اپنے پاس چڑھا اس ظلمت سے چڑھا ✢

(305) تینسو پانچواں گیت (۳۰۵)

۱
مُسافروں کے گروہ
مسیح ہمراہ تمھارے
خوشوقت ہو اور شادمان
اور منزل ہی آسمان +

۲
مسیح نے کروس اٹھایا
اور اپنی قوم کے لیئے
آسمان پر اب تاجدار
راہ اُس نے کی تیار +

۳
پس روز صلیب اُٹھاکے
دُکھ سفر کا چند روز ہی
تم اُس کے پیرو ہو
پس صبر سیکھیئے +

۴
ایمان میں تم مضبوط ہو
محبّت میں بڑھ جاکے
اُمید میں پائیدار
خوشوقت تم ہو ہر بار +

۵
سب دُکھ اور غم تمھارے
جلال کو پیدا کرتے
تکلیف اور اِمتحان
لاآخر سب بیان +

۶
مُسافرو آسمان پر
تمھارے باپ کے گھر میں
تم کرو نت نگاہ
تیار ہی آرامگاہ +

(306) تینسو چھٹواں گیت (۳۰۶)

۱
یسوع راہ میں ساتھ لے چلتا
اُس کا پیار میں بیحد پاتا
میں آسمانی طاقت پاسکے
جو کچھ خطرہ مجھ پر آوے
مجھ کو اور کیا ہی ضرور
وہ ہی راہ میں میرا نور +
رہونگا نت ایماندار
یسوع ہوگا مددگار +

۲
یسوع راہ میں ساتھ لے چلتا
ہر تکلیف کو ہلکی کرتا
جب میں تھککے ٹھہر جاتا
تب چٹان سے پانی آتا
میری خبر لیتا ہی
من آسمانی دیتا ہی
دل جب ہانپا کرتا ہی
میری پیاس کو بھرتا ہی +

۳
یسوع راہ میں ساتھ لے چلے
تو کیا خوشی مجھ کو ملے
میں جب ہونگا غیرفانی
گاؤنگا تب باشادمانی
پریم سے بھرا سراسر
جاؤنگا جب باپ کے گھر
جب آسمان پر پہنچونگا
یسوع میرا ہادی تھا +

(307) تینسو ساتواں گیت (۳۰۷)

۱
یسوع آگے جا
ہم سے اور بلمب نہ پڑے
اپنا ساتھ بڑھا
سورگ کا مارگ دکھا
ہر ایک تیری ڈگ پر چلے
ہم کو کھینچ چلا +

۲
من میں ڈھارس ڈال
کہ جب سنکٹ ہم پر آوے
تنگ میں ہووے دھام
اُس کو تھانبھ سمبھال
کوئی نہ نراشش ہو جاوے
سورگ میں ہی بشرام +

۳
پربھو جیون بھر
ہم کو پھیرے تیری دیا
سورگ میں اپنے پاس
ہم پر دریشٹی کر
اور جب جیونکال بیت گیا
ہم کو دے نواس +

(308) تینسو آٹھواں گیت (۳۰۸)

۱
بندے کو خداوندا
مہر کر مجھ عاصی پر
کر قبول اور معاف فرما
میرے دل کو نیا کر +

۲
بدی سے سب مجھے بچا
میرے دل میں فضل بھر
حامی ہو اور رہنما
اپنی اُلفت جاری کر +

۳
میں پلید پر تُو رحیم
جتنے تیرے اُمیدوار
تیرا فضل ہی عظیم
ہوتے ہیں نیکبخت ہر بار +

۴
پیاروں میں تُو پیارا ہی
دل سے کر مجھے مسرور
آسرا تجھ پر سارا ہی
رکھ سدا اپنے حضور +

تقدیس

(309) تینسو نواں گیت (٣٠٩)

١
مسیح کا صدق اور لہو پاک
اِس جامہ میں ھونگا شادمان
ھیری نفیس جلیل پوشاک
جب شعلہ‌زن ھو کُل جہان +

٢
اُس روز سے میں ھوں بےپروا
مصلوب سب خوف اور سزا سے
کون مجھ پر دعوی کریگا
تُو نے بچایا ھی مجھے +

٣
مسیح کی راستی کی پوشاک
یہہ عالم خاک اور فانی ھی
ھی ابد تک نفیس اور پاک
پر وہ پوشاک غیرفانی ھی +

٤
ای یسوع مُردوں کو جِلا
کہ تیرا صِدق اور لہو پاک
اُسیری سے ھمکو چُھڑا
ھماری ھی جلیل پوشاک +

([illegible]) تینسو دسواں گیت (٣١٠)

١
میری زندگی تُو لے
لے تُو دِن اور وقت بھی سب
اپنی مُہر اُس پر دے
ثنا تیری ھو ای ربّ +

٢
کر قبول اِن ھاتھوں کو
پانو بھی کر تُو تابعدار
اِن سے تیری خدمت ھو
ھوویں تیز اور خوش رفتار +

٣
یہہ آواز بھی تیری ھی
میرے دِل کو بھی تُو لے
تیری حمد میں سیری ھی
اُس میں آکے رونق دے +

٤
عقل کی کُل طاقتیں
مرضی اپنی دیتا ھوں
کام میں تیرے صَرف ھوویں
تیری مرضی لیتا ھوں +

٥
اُلفت کا خزانہ بھی
مجھ کو لے سب سرتاپا
لاتا ھوں میں بخوشی
تیرا نت میں رھونگا +

(311) تینسو گیارھواں گیت (۳۱۱)

۱ میرے پاپ کیا دھوویگا — پربھو ہی کا لہو کیول
مجھے شدھ کیا کریگا — پربھو ہی کا لہو کیول

کورس۔ وہ کیسا سوتا ہی — ہو اُس کے گُن کی جَی
نہ دوسرا ہی آیا ہی — پربھو ہی کا لہو کیول +

۲ کیا دے سکتا نرملتا — پربھو ہی کا لہو کیول
کارن کیا ہی کشما کا — پربھو ہی کا لہو کیول +

۳ کارن ہی ملاپ کا کیا — پربھو ہی کا لہو کیول +
کچھ نہ میری یوگیتا — پربھو ہی کا لہو کیول

۴ یہہ ہی میری پوری آس — پربھو ہی کا لہو کیول
یہی دھرم میرے پاس — پربھو ہی کا لہو کیول +

ستائش اور شکرگذاری

(312) تینسو بارھواں گیت (۳۱۲)

۱ اے خدا کمال کے چشمہ — مجھ سے اپنی حمد کروا
تیری مہر ہی لاثانی — قائم دائم بےبہا
تیرا پیار ہی بےنہایت — لازوال بےانتہا
اُسکی مجھ سے اے خداوند — اب تعریف کا گیت گوا +

۲ ابن خدا تو مسیحا — ہوا میرا مددگار
تیرے فضل سے میں ہونگا — غم کے اِس دریا سے پار
تھا میں بھولی بھیڑ کی مانند — گلہ چھوڑ آرام بدون
تو اُنھیں کھوجنے اور بچانے — آیا بہایا اپنا خون +

۳
عمر بھر میں گاتا رہوں
اپنے کرم سے خداوند
تجھ سے پھرنے کو تو سدا
مہر کر تو میرے دل پر
تیرے فضل کی سپاس
رکھ تو مجھے اپنے پاس
امتحان بہتیرا ہے
ابد تک تو میرا ہے +

تینسو تیرھواں گیت (۳/۱۴)

۱
ملاؤ آواز
بجاؤ تم بین
نجات اور رہائی
پس اے ایماندارو
مسیحی اخوان
خدا ہے رحمان
نت بخشتا غفور
ہو خوش اور مسرور +

۲
وہ پروردگار
سیر کرتا ہے روز
کہ وہی چمکاتا
اور بارش سے تر کرتا
ہے رب الحیات
تمام مخلوقات
آفتاب اور ماہتاب
زمین کو سیراب +

۳
تم سجود کرو
جہان کا سلطان
ہزاروں فرشتے
جو چھیڑتے ہیں بربط
اے سب خلق اللہ
ہے قادر اللہ
ہیں اُسکے آسپاس
اور کرتے سپاس +

۴
غیر قومو تم سب
خداوند مسیح
خلاصی بخشندہ
گناہ کی معافی
اب لاؤ ایمان
ہے سچا چوپان
ہے اُسکا کلام
ہے اُس کا انعام +

۵
ستائش اور حمد
اب کرو بدل
وہ اپنوں کی سدا
پس خوش ہو اور خرم
مسیحی اخوان
خدا ہے رحمان
ہے ڈھال اور پناہ
اے قوم اللہ +

(3/14) تینسو چودھواں گیت (۳/۱۴)

۱
خداوند کو ای میری جان
تو اسکی نعمتیں نہ بھول
تو کہہ مبارکباد ھر آن
شکرانہ میں تو ھو مشغول +

۲
مسیح کی خاطر سے اللہ
اور دکھ بیماری سے تمام
معاف کرتا تیرے سب گناہ
وہ تجھے دیتا ھی آرام +

۳
ھلاکت سے وہ تیری جان
اور شفقت اور رحمت کا
بچاتا ھی ھر خوف کی آن
تاج تجھ پر رکھتا ھی خدا +

۴
وہ دیتا ھی ھر اچھی چیز
کہ جس سے ھوتی تیری جان
جو روح اور بدن کو عزیز
عقاب کی مانند نوجوان +

۵
ای میرے دل ای میری جان
تو کہے جا مبارکباد
خداوند کو ھر روز ھر آن
اور کر تعریف ابدالآباد +

(3/15) تینسو پندرھواں گیت (۳۱۵)

۱
ھر نعمت کے میں بدلے میں
خداوندا دوں تجھے کیا
جو تو نے مجھے دی
جو اتنی مہر کی +

۲
نجات کا پیالہ ای خدا
اور تیرا ھی مقدس نام
میں اب اٹھاؤنگا
میں دل سے گاؤنگا +

۳
پاک نذریں ادا کرنے کو
میں تیرے گھر میں آؤنگا
سبھوں کے روبرو
ھو میرا حامی تو +

۴
مبارک تیرے بندے ھیں
شکرگزاری کے ذبیح
خوشی سناؤنگا
میں اب گذرانونگا +

(316) تینسوسولھواں گیت (۳۱۶)

رب کا ای بھائیو | ۱ | نیا گیت گائیو
هلّیلویاه | | مجلس کے درمیان
گاؤ بجوش الحان | | دل سے خدا کي شان
وهي هي شاه +

ای بني اسرائیل | ۲ | منجي عمانوئیل
هووے محمود | | غیر قومیں آوینگي
صیحون کو جانینگي | | یسوع میں گاوینگي
سچّا معبود +

جو اُسکے ایماندار | ۳ | اُن سے خدا غفّار
هی رضامند | | وه سب جو هیں حلیم
اُن کو خدا رحیم | | بخشتا نجات عظیم
کرتا خرسند +

پاک لوگو عمر بھر | ۴ | اپنے پاک ورجوں پر
گاؤ هرگاه | | رب کي ستائش سے هو
بندو تم حاضر هو | | نیا گیت گائیو
هلّیلویاه +

(317) تینسوسترھواں گیت (۳۱۷)

اب خدا کو شاه آسماني | ۱ | کهه مبارک میري جان
رحمتوں کي فراواني | | دل میں رکھکے کر شکران
هلّیلویاه هلّیلویاه | | هو قیوم کي ثناخوان +
اُسکي شفقت بےنهایت | ۲ | نعمتیں هیں بیشمار
صبر برکت اور هدایت | | دینے کو وه هی تیار
هلّیلویاه هلّیلویاه | | هی یهوواه وفادار +

	۳	
مثل باپ کے وہ رحیم ہی		ستاتی حافظ اور غفور
گود میں لیکے جو سکون ہیں		دشمنوں کو کرتا دور
ہلیلویاہ ہلیلویاہ		رحمت سے وہ ہی معمور +
	۴	
ساجد ہو تم ای ملائک		پاتے رب کا تم دیدار
برگزیدے ہر اقوام کے		جھکتے ہو خدمتگذار
ہلیلویاہ ہلیلویاہ		ہم بھی شہر میں ہوں شمار +

(۸/۳) تینو اٹھارھواں گیت (۱۸/۳)

۱ آسمانی سب باشندو خوش الحان | اب لائق طور سے گاؤ حمد کے گان
لاآخر ہلیلویاہ +

۲ جو ابدی نور کے سامھنے حاضر ہو | ای قدرتوالو گاؤ قادر کو
لاآخر ہلیلویاہ +

۳ پاک شہر کے باشندو ہو خرسند | جواب میں کرو سب آواز بلند
لاآخر ہلیلویاہ +

۴ تم بھی جو پہنچے ہو منزل مقصود | اور غالب ہوئے گاؤ خوشنود
لاآخر ہلیلویاہ +

۵ آواز ملا سب گاؤ واں ہر گاہ | مسیح کو جانو اپنا شاہنشاہ
لاآخر ہلیلویاہ +

۶ سفر پردیسیوں کا جب تمام | یہہ حمد ہی اُن کی سیر ہی اور آرام
لاآخر ہلیلویاہ +

۷ تو جو سب چیزوں کا ہی کردگار | تعریف کر تیری سب ہوں خوش گفتار
لاآخر ہلیلویاہ +

۸ قادر مسیح ہم بندے آتے ہیں | تجھ پاس اور دل اور جان سے گاتے ہیں
لاآخر ہلیلویاہ +

(319) تینسو اُنیسواں گیت (۳۱۹)

خوشدلی سے گاؤ حمد ھلّیلویاہ
ھلّیلویاہ ھلّیلویاہ
گاتے سب خوش ھو ھو کر ھلّیلویاہ ھلّیلویاہ
گاتے ھیں خوش ھو کمال ھلّیلویاہ ھلّیلویاہ
اور ستارے بیشمار ھلّیلویاہ ھلّیلویاہ
ای گرج اور بجلی چمکدار
ای لہرو ای برف اور آندھیو
ای سایہ دار درختستان سُناؤ ھلّیلویاہ
تعریف میں گاویں خالق کی ھر بار ھلّیلویاہ ھلّیلویاہ
دُھراویں یہہ مقال ساتھ خلقت کے ھلّیلویاہ ھلّیلویاہ
اور وادیاں شیرین آواز سے گاویں ھلّیلویاہ
تم بّرِ اعظمو جواب میں گاؤ ھلّیلویاہ
ھر وقت اِس حمد کا نغمہ ھو ھلّیلویاہ ھلّیلویاہ
یہہ پاک سرود مسیح کو ھی منظور ھلّیلویاہ
شیرین آواز سے بچے بھی سُناویں ھلّیلویاہ
خداوند کی ھلّیلویاہ
روح بیٹے کے ھیں پرستار

اپنے بادشاہ کی تعریف گاوے اُمتِ شریف
مُغنّی عالم بالا پر
خُلد میں رھتے جو نہال
سب سیارے رونقدار
ای ابر اور نسیم بہار
سب آواز مِلا کے گاؤ ھلّیلویاہ
ای فضا صاف پالے اور گرمیو
پہلے پرند خوبصورت اور رنگدار
پھر سب چرند شیرین آوازوں سے
تب کوھستان بہ زور اور شور اُٹھاویں ھلّیلویاہ
سمندر کے گہراؤ تم مچاؤ ھلّیلویاہ
کُل عالموں کے خالق کو
یہہ گیت خدا کو پسند ھی ضرور ھلّیلویاہ
پس ھم بہ دِل اور جان یہہ راگ اُٹھاویں ھلّیلویاہ
اب گاویں سب اِنسان ھر گاہ
بہ ھلّیلویاہ ھم ھر بار
الحمد تثلیث مُقدس کو

ھلّیلویاہ ھلّیلویاہ ھلّیلویاہ ـ آمین +

(320) تینسو بیسواں گیت (۳۲۰)

یسوع کی میں بھیڑی ھوں
اچھا میرا ھی چرواھا
مجھے خوب چراتا ھی

پس میں خوشی کر رھوں
اُس نے مجھے دِل سے چاھا
نام سے لے بلاتا ھی +

ستھری میری چراگاہ
کیا لذیذ خوراک ہی میری
راحت کے چشموں کے پاس
۲ تجھہ پر اُس کی ہی نگاہ
اُس سے ہوتی روح کی سیری
وہ بجھاتا میری پیاس ✣

میں مبارک بھیڑی ہوں
مروں جو تو خوش سرود میں
وہاں خوشی ہی کمال
۳ کیا میں خوشی نہ کروں
جاؤنگا مسیح کی گود میں
وہاں میں ہوں مبارک حال ✣

(321) تینسواکیسواں گیت (۳۲۱)

۱ اب میں نے پایا اُس چٹان کو
مسیح کے زخموں میں یقیناً
نت قائم رہتی یہہ چٹان
جو ہی ایمان کی لنگرگاہ
جان میری پاتی ہی پناہ
جب نیست بھی ہوں زمین آسمان ✣

۲ ای باپ یہہ تیری دائم رحمت
قبول تو کرتا گنہگار کو
پدرانہ شفقت سے معمور
ہی باہر سارے فہم سے
نہایت گرم اور رحم سے
ہی تیرا دل عزیز غفور ✣

۳ کہ ہم ہلاک ہوں تو نہ چاہتا
نجات کو اُترا وہ زمین پر
وہ دل کے در پر آتا ہی
پر بیٹا بخشا پُر پیار
اور اب آسمان پر ہی تاجدار
اور زور سے کھٹکھٹاتا ہی ✣

۴ ای پیار الٰہی کیا عمیق ہی
ناراستی میری ڈھانپی گئی
مسیح کا خون ہمیشہ کو
سمندر سا اپار اتھاہ
مٹائے گئے سب گناہ
پکارتا "رحمت رحمت ہو" ✣

۵ اِس رحمت پر میں دل اور جان سے
ہر وقت ہر حال میں اِس چٹان پر
اِس بات سے سدا ہوں مسرور
تکیہ کرونگا مُدام
میں پاتا عمر بھر قیام
"خدا ہی رحمت سے معمور" ✣

(322) تینسو بائیسواں گیت (۳۲۲)

۱
ایک یار میں نے پایا
اور اُسی نے بچایا
خدا کی رحمت سے
سب مُجھے ہلاکت سے +

۲
گناہ میں نے کیا
پر اُس نے سب بخش دیا
قرض ہوئے بیشمار
اور ہوا مددگار +

۳
مجھ عاجز کو دیکھکر
کمزور پر ترس کھاکر
تسلّی اُس نے دی
پھر طاقت سب مجھے دی +

۴
سو میں بھی تن اور من کو
نجات وہ دیگا مجھ کو
اُسی کو سونپتا ہوں
کہ جنت خوشحال ہوویں ہم

(323) تینسو تیئیسواں گیت (۳۲۳)

۱
مژدۂ فضل کیسی بات شیریں
اُس کی خبر پھیلیگی
اُس سے دل کو ہی تسکین
ہر قوم اُسے سُنیگی +

۲
تاکہ آدمیوں کی ذات
فضل سے ہی انتظام
پاوے دوزخ سے نجات
تعریف اُسکی ہو مُدام +

۳
فضل راہ سکھاتا ہی
اگر فضل ہو ہمراہ
راستی بھی کرواتا ہی
پھر نہ ہووینگے گمراہ +

۴
تکیہ اُس پر جس کا ہی
فضل سے وہ بچیگا
قائم آسرا اُس کا ہی
اور آسمان میں پہنچیگا +

(324) تینسو چوبیسواں گیت (۳۲۴)

۱
خوشی کیسی خوشی
چھوڑتے بھٹکی بھیڑی
جب بُطلان کی راہ
لے آسمان کی راہ +

جب کہ ہوش میں آکے
اور چوپان کو پاکے
۲ وہ پچھتاتی ہی
جھنڈ میں آتی ہی +

ایک رجوع جب لاوے
پر ایک قوم جب آوے
۳ بڑی خوشی ہی
بیحد خوشی ہی +

لو چوپان بلاتا
کاش کہ ہر ایک آکے
۴ اپنے پاس سب کو
اُسکا پیرو ہو +

یسوع فقط سچا
اُس نے اُنکے واسطے
۵ بھیڑوں کا چوپان
دے دی اپنی جان +

تا اُنھیں بچاوے
اُن میں ہر ایک پاوے
۶ جان کی دے نجات
ابدی حیات +

یسوع حسب کر پورا
کر ایک گذریا
۷ اپنے وعدہ کو
اور ایک گلہ ہو +

عبادت

(325) تینسو پچیسواں گیت (۳۲۵)

خدا کے سرافین
کرتے بلند ترین
نورانی ہوکے گاتے ہیں
"قدوس خدا
۱ اپنی آواز شیرین
وہ اپنا منہہ چھپاتے ہیں
قدوس قدوس خدا
"خداوند فوجوں کا" +

کلیسیا یسوع کی
تعریف خداوند کی
اُس کی وہ ہوتی ثناخوان
"مصلوب کی حمد
۲ دل جان سے گاتی بھی
سلامتی کا جو ہی سلطان
برہ کی ہووے حمد
"برہ اور باپ کی حمد" +

بیٹا پھر آویگا
یہاں پھیلاویگا
پر مومن سر اُٹھائینگے
"ہلیلویاہ

۳ اور راج صداقت کا
تب دشمن دیکھ گھبراوینگے
خوش ہو کے گائینگے
"یسوع کو ہوشعنا" +

(۳۲۶) تینسوچھبیسواں گیت (326)

یسوع مالک زیست اور شان کے
تجھے ڈھونڈھتے دل اور جان سے
اپنی مہر سے

۱ تو آسمان سے نظر کر
یار بیکس کے کان تو دھر
ربّ رحیم ہمیں بچا +

دل کی سختی اور گناہ سے
سب مغروری حرص اور ڈاہ سے
اپنی مہر سے

۲ غفلت اور مکّاری سے
کینہ اور بدکاری سے
ربّ رحیم ہمیں بچا +

جس وقت ہم کو سخت آزماویں
حملہ کر ہم کو ستاویں
اپنی مہر سے

۳ دنیا جسم اور شیطان
اور نزدیک ہو امتحان
ربّ رحیم ہمیں بچا +

خواہ آسائش ہو ہماری
خواہ مصیبت اور بیماری
اپنی مہر سے

۴ صحت سیری اور سرور
اور تکلیف سے ہوں رنجور
ربّ رحیم ہمیں بچا +

مرتے دم ہمارے پاس ہو
تو ہماری جان کی آس ہو
اپنی مہر سے

۵ اور انصاف کے روز عظیم
اور پناہ ای ربّ رحیم
آخر تک ہمیں بچا +

(۳۲۷) تینسوستائیسواں گیت (327)

ای بھائیو ہم خداوند کے
ہم جاویں خوشی سے معمور

۱ گیت گاویں خوش آوازی سے
اور حمد سے اُسکے حضور +

۲ یہوواہ ہی برحق خدا
ہم بھیڑیں ہیں وہ ہی چوپان
ہی مالک دین اور دنیا کا
پروردگار اور نگہبان +

۳ اب جمع ہو اُس کے حضور
ہاں ثنا اور ستائش ہو
ہم اُس کی حمد سے ہوں مسرور
ہمیشہ تک خداوند کو +

۴ کہ اُسکا عدل ہی مدام
قول اُسکا رہیگا بیشک
اور اُسکا فضل بالدوام
زمانوں کے زمانوں تک +

(328) تینسو اٹھائیسواں گیت (۳۲۸)

۱ عبادت کو جب جاتے ہیں
شکر اور حمد بجالانے کو
حضور خدا کے آتے ہیں
اور برکت اُس سے پانے کو +

۲ کیا ہی مبارک اُس کا نام
جب اُس کے جاتے ہیں حضور
وہ ہی یہوواہ لاکلام
ادب سے جاتا ہی منظور +

۳ وہ جانتا ہی ہمارے خیال
پس ڈر کے ساتھ جھکاویں سر
وہ دیکھتا ہی ہماری چال
اور گریں اُس کے قدم پر +

۴ اسی ربّ موجود اِس وقت تو ہو
جو آپ کو جانتا حاجتمند
دے فضل اپنے بندوں کو
تو اُس کو کریگا سربلند +

(329) تینسو اُنتیسواں گیت (۳۲۹)

۱ ہم اِس وقت میں تیرے گھر
تیری بات کو سننے پر
باطل خیال ہم چھوڑکے آویں
حاضر ہوئے یسوع پیارے
مائل ہوویں دل ہمارے
تیری طرف رجوع لاویں +

۲ دل اور فہم بشروں کے
اپنے روح کی روشنی سے
سب قول خیال اور نیک اعمال
آپ سے آپ تو ہیں اندھیارے
کر تو روشن فہم ہمارے
رکھتا دل میں تو بحال +

۳
ذوالجلال خداوندا
اپنے روح سے تو کھلوا
گیت ہم دل اور جان سے گاویں
نور کے بانی یسوع پیارے
دل زبان اور کان ہمارے
وعظ نماز پر دل لگاویں+

(۳۳۰) تینسوتیسواں گیت (330)

۱
اہی دنیا دل سے پرے ہو
ہو میرا دل عبادتگاہ
اور فرصت دے عبادت کو
مسیحا مجھ پر رکھ نگاہ+

۲
دل کو اُبھار خداوندا
روح تیرا ہم میں حاضر ہو
پاک خواہشیں اسمیں اُگا
اور دے توفیق عبادت کو+

۳
نام تیرا یسوع کیا عزیز
نجات کی خوبی جتنی ہو
کلام کی لذّت کیا لذیذ
نامعلوم ہی فرشتوں کو+

۴
شکر تعریف اور ثنا ہو
ہاں سجدہ کریں آدمزاد
ہمیشہ تک خداوند کو
خداوند کو ابدالآباد+

(۳۳۱) تینسواکتیسواں گیت (331)

۱
دکھ سے جب ہم ہوں رنجور
آنسو بہیں فراوان
دل نہایت ہو مجبور
سن ای یسوع مہربان+

۲
تو نے پہنا جسم کو
تو غمزدہ تھا انسان
اور ہمارا ضامن ہو
سن ای یسوع مہربان+

۳
تو ہمارا عوضی
تا خلاص ہو میری جان
سہتا تھا بےحرمتی
سن ای یسوع مہربان+

۴
تو مصلوب بھی ہوا تھا
باپ کو سونپی اپنی جان
سر جھکا کے موا تھا
سن ای یسوع مہربان+

جب گناہ کے زخموں سے ھو ھمارا دل حیران	۵	اور شیطان کے حملوں سے سن ای یسوع مہربان +
جب اس فانی عالم سے تب تو تھام ھماری جان	۶	جانے کی تو رخصت دے سن ای یسوع مہربان +

(332) تینسو بتیسواں گیت (۳۳۲)

مبارک نوبت دعا کی میں اپنے باپ کے پاک حضور دعا سے دکھ اور غم کی آن آزمائش سے بھی بچتا ھوں	۱	جب چھوڑکے فکر دنیاوی سب اس سے مانگوں جو ضرور تسلی پاتی میری جان جب دعا کرکے جاگتا ھوں +
مبارک نوبت دعا کی یاد کر میں سوچتا اس کا پیار وہ تو میرے منہہ کا طالب ھو" اور اپنی فکر سراسر	۲	جب اپنے باپ کے وعدہ کی اور برکت کا ھوں امیدوار پھر سن میں ڈھونڈھتا اسی کو دعا میں ڈالتا اسی پر +
مبارک نوبت دعا کی ھو میری جب تک بیچ آسمان تب خاک سے اٹھکے یسوع پاس اور سدا اس کے روبرو	۳	اس سے تسکین اور تازگی میں پاؤں ابدی مکان نورانی پاؤنگا لباس خوشحال میں ھونگا ھوبہو +

(333) تینسو تینتیسواں گیت (۳۳۳)

اب رخصت کر خداوندا کر سب قصوروں کو معاف	۱	ھم سب پر برکت تو بہا کر دلوں کو کلام سے صاف +
ھم سب کے سب ھیں گنہگار اب بندگی قبول کر لے	۲	پر فضل تیرا ھی اپار اور رخصت کر سلامتی سے +

خدا کا کلام

(334) تینسو چونتیسواں گیت (۳۳۴)

خدایا منّت میري سُن	۱	اور میري مدد کر
کر تیرے پاک کلام کو سُن		حفظ کروں عمر بھر +
تُو غفلت اور دِل سختي کو	۲	کر مجھ سے دُور تمام
تا مجھ میں نہ بے اثر ھو		تیرا عزیز کلام +
سُننے کے کان خدایا دے	۳	پاک روح کي برکت بخش
تُو نرم دِل مجھے ایسا دے		کر اُس میں بات ھو نقش +
کر اُسے مجھ میں خوب پھلدار	۴	تا تیرا نام شریف
میں کروں عمر بھر آشکار		اور تیري پاک تعریف +

(335) تینسو پینتیسواں گیت (۳۳۵)

تیرا کلام ھی پاک اور راست	۱	اھی مھربان خدا
ھی سیح اور حق بے کم اور کاست		عزیز اور بے بہا +
میں تجھ سے منّت کرتا ھوں	۲	کلام کی دانش دے
اور جو میں اُس میں پڑھتا ھوں		وہ دِل میں دَر آوے +
کلام کے معنے تُو سِکھا	۳	نجات کے پانے کو
تُو مجھے اُس کا بھید بتا		اور میرا ھادي ھو +

(336) تینسو چھتیسواں گیت (۳۳۶)

بیبل ھی کلام اللہ	۱	ظاھر کرتي حق کي راہ
حق کے متلاشي پر		حق کو کرتي جلوہ گر +

۲
غافل کو جگاتی ہی
رب کی باتیں بولتی ہی
پھیر گمراہ کو لاتی ہی
بھید نجات کا کھولتی ہی+

۳
کرتی خوش اُداسوں کو
تیرگی کو کرتی دُور
کرتی سیر پیاسوں کو
آنکھوں کو وہ بخشتی نور+

۴
مجھے اپنے رحم سے
کر میں دل میں روشن ہو
اى خدا یہہ طاقت دے
سمجھ لوں پاک بیبل کو+

(337) تینسوسینتیسواں گیت (۳۳۷)

۱
خداوندا تیرا پاک کلام
اور تیرے سارے قول قرار
ہی ثابت اور برحق مُدام
ہیں بےتبدیل اور پائیدار+

۲
جب تیرا ہوا تھا فرمان
اور آج تک سب کچھ قائم ہی
خلق ہوئے تب زمین آسمان
کہ تیرا حکم دائم ہی+

۳
جب میرے تئیں اذیت ہو
اُس پر رت میری ہی نگاہ
تب سوچتا ہوں شریعت کو
ہلاکت سے وہ ہی پناہ+

۴
پھر تیری پاک انجیل کی بات
میں عاجز ہوں خداوندا
بتلاتی مجھے راہ حیات
میں طالب ہوں راستبازی کا+

۵
سب چیزیں ہونگی نیست نابود
پر بےپایان بےحد مُدام
سب چیزوں کی ہیں حد حدود
یہوواہ کا ہی پاک کلام+

(338) تینسواڑتیسواں گیت (۳۳۸)

۱
اى رب کھول میری آنکھوں کو
کلام اللہ کے پاک مضمون
کہ مجھے حق کی سمجھ ہو
کر ظاہر میرے اندرون+

۲
میں ہوں مسافر اى خدا
تیری شہادتوں کا بھی
نہ اپنی بات مجھ سے چھپا
ہر دم مشتاق ہی میرا جی+

طریقہ اپنے قاعدوں کا	۳	تو اپنے بندوں کو سمجھا
جو تیرے ھیں عجائب کام		میں سمجھونگا تب لا کلام +
تو میرا مردہ دل جلا	۴	اور مجھے نیا زور دلا
تب راہ میں تیرے حکموں کی		میں دوڑونگا باخرمی +

تینسو انتالیسواں گیت (339) (۳۳۹)

بیبل بیبل پاک کتاب	۱	تو خزانہ بے حساب
دیتی ھی تعلیم کمال		ظاھر کرتی میرا حال +
تنبیہہ دیتی ھی صریح	۲	صاف دکھاتی ھی مسیح
حق کی راہ چلاتی ھی		دل میں پیار اُگاتی ھی +
دکھ میں ھی تو میری یار	۳	تو بیمار کی مددگار
تو بتاتی وہ ایمان		جس سے بچے میری جان +
پاک بہشت کا حال عجیب	۴	دوزخ کا جو حال مہیب
سب بتاتی پاک کتاب		تو خزانہ بے حساب +

پاک شراکت

تینسو چالیسواں گیت (340) (۳۴۰)

ای بھوکے پیاسے جتنے ھو	۱	اب آؤ با ایمان
کر سب کے لیئے آتے جو		ھی بچھا دسترخوان +
لو اپنے ھاتھ پھیلاتا ھی	۲	مسیح مصلوب کر پیار
اور سبھوں کو بلاتا ھی		کہ پاس آؤ جو زیربار +
یسوع کا دل کشادہ ھی	۳	اور الفت سے بھرپور
وہ آپ ھی سے ملاتا ھی		گناہ سے جو رنجور +

۴ پس آؤ فرزندو خدا کے
اور رب کی بڑی اُلفت سے
اور چکھو برکت کو
تم دل سے شاکر ہو +

(341) تینسو اکتالیسواں گیت (۳۴۱)

١ آراستہ ہو اے میری جان
جانچ اپنے کو آراستہ ہو
کہ بچھا ہے اب دسترخوان
خداوند کی ضیافت کو +

۲ تو نے خدایا مہر کی
اے باپ رحیم تیرا فرزند
کہ پاک فرزندی مجھے دی
پاک عشا کا ہے آرزومند +

۳ اپنے نہایت فضل سے
بے ریا غم گناہوں کا
آراستگی تو مجھے دے
اور حق ایمان دے منجی کا +

۴ خداوند میرا تو حبیب
میں بھوکھا پیاسا آتا ہوں
میں تیرا بندہ ہوں غریب
آسودہ ہوا چاہتا ہوں +

۵ مسیح جو نعمت تیری ہے
آراستہ ہو اے میری جان
اُسی سے دل کی سیری ہے
دیکھ بچھا ہے اب دسترخوان +

(342) تینسو بیالیسواں گیت (۳۴۲)

١ آب زمانوں کی چٹان کا
لہو بھیڑوں کے چوپان کا
جو مسیح مصلوب سے آتا
صحت اور حیات دلاتا
برکت اور نجات کی دھار
شفا بخش اور تازہ کار
کرم اور رحمت سے معمور
وہی ہمکو ہے ضرور +

۲ مجھ بیمار اور گنہگار کو
اے مصلوب تو مددگار ہو
دسترخوان پاس جب میں جاؤں
سب گناہ کی معافی پاؤں
اپنے خون سے صحت دے
مجھے اپنی آڑ میں لے
فضل کر کہ میں تحقیق
تیرے خون سے اے رفیق +

تیرا تن ھی سچّا کھانا	۳	میری جان کی زندگی
تیرا خون ھی سچّا پینا		میری روح کی تازگی
کیا بیشقیمت یہہ رفاقت		میری بھوکھی پیاسی جان
اِس سے پاتی زور اور طاقت		ھو محمود عزیز چوپان +

(343) تینسو تینتالیسواں گیت (۳۴۳)

کامِل اِیمان سے آؤ اب نزدیک	۱	اِس پاک رفاقت میں تم ھو شریک +
یسوع کا بدن سچّی ھی خوراک	۲	جان کا نجات بخش اُسکا خونِ پاک +
برّہ خدا کا ھوا ھی ذبیح	۳	فسح کا برّہ ھوا ھی مسیح +
تا اپنے خون سے مول لے سب اِنسان	۴	یسوع آپ ھوا کاھن اور قربان +
کامِل قربان سے ھوا جو ایک بار	۵	کامِل ھو جاتے سارے ایماندار +
پس ای خداوند یسوع مہربان	۶	ھم آتے ھیں پاس تیرے دسترخوان +
تیرے پاک تن سے ذبح ھوا جو	۷	ھمارا بدن پاک اور زندہ ھو +
اپنے پاک خون سے دھو ھماری جان	۸	تو ھم میں ھو ھم تجھ میں ھوں ھر آن +
جیوں تیری موت میں ھوئے ھیں شریک	۹	تیوں ھم حیات میں تیرے ھوں شریک +
یسوع ھم سوچتے تیرا بڑا پیار	۱۰	تعریف اور شکر ھو ھزار ھزار +

(344) تینسو چوالیسواں گیت (۳۴۴)

ھلّیلویاہ دِل سے گاؤ	۱	یسوع تخت پر ھی بلند
ھلّیلویاہ اپنے زور سے		یسوع ھوا فتحمند
سُن صیحون کے خوش سرود کو	۲	بے شمار آوازوں سے
"یسوع نے خون سے خریدا		ھمکو ساری قوموں سے" +

ہللویاہ ہم نہ رہے	۲	آ گئے کو یتیم غمگین
ہللویاہ وہ نزدیک ہے		ہے یہ ایمان سے ہی یقین
گرچہ وہ آسمان پر چڑھ گئے		بیٹھا باپ کے دہنے ہاتھ
کیا ہم بھولیں اسکا وعدہ		"سدا ہوں تمھارے ساتھ" +
ہللویاہ تو حیات کا	۳	آب اور روٹی ہی اور راہ
ہللویاہ گنہگار کا		تو ہی آسرا اور پناہ
ای انسان کے شافعی میری		کر سفارش باپ کے پاس
جہان ساری قوم مقدس		گاتی تیری حمد سپاس +
ہللویاہ شاہ دوام کو	۴	تو ہی رب العالمین
ہللویاہ درمیانی		تو آسمان پر تخت نشین
پاکترین میں داخل ہو کے		سردار کاہن ہی پرشان
پاک رفاقت میں ہمارے		مسیح کا تو ہی قربان +
ہللویاہ دل سے گاؤ	۵	یسوع تخت پر ہی بلند
ہللویاہ اپنے زور سے		یسوع ہوا فتحمند
سن صیہون کے خوش سرود کو		بے شمار آوازوں سے
"یسوع نے خون سے خریدا		ہمکو ساری قوموں سے" +

([illegible]) تینسو پینتالیسواں گیت (۳۴۵)

روح میری پیاسی ہی	۱	تیری خداوندا
ای چشمۂ حیات		تو میری پیاس بجھا +
صلیب پر دیا ہی	۲	اپنے پاک بدن کو
تا موت کو کر کے نیست		حیات کی روٹی ہو +
اور تیرا خون پاک	۳	بیمار کو صحت دے
سب داغ سے کرے صاف		کمزور کو طاقت دے +

۴ چٹان کے پانی سے
مجھ پیاسے کو پلا
اور روح کو تازہ کر
مجھ مردہ کو جلا +

۵ درخت انگور کا تو
اور اپنے سے ملا
اپنی شیرینی کو
تو سب مجھے خوب چکھا +

۶ اِس سوکھے ملک میں تو
پرورش میری کر
گر راستہ مشکل ہو
دستگیری میری کر +

۷ میرے عزیز چوپان
سنبھال مجھ عاصی کو
ای چشمۂ حیات
تو دل میں جاری ہو +

(۳۴۶) تینسو چھیالیسواں گیت (۳۴۶)

۱ ای باپ آسمانی تیرا پیار عجیب
ہم یسوع کی صلیب میں پاتے ہیں
اور اُس کے خون خریدے بندے ہو
اِس پاک ضیافت میں ہم آتے ہیں
فقط مسیح قربانی ہی کمال
وہی ہماری راستی اور جمال +

۲ خداوندا مسیح پر نظر کر
اور ہم پر بھی اُس کے وسیلے سے
خطاؤں سے تو چشم پوشی کر
مُلبّس کر اُس کی صداقت سے
مسیح ہمارا درمیانی ہی
وہی کفّارہ اور قربانی ہی +

۳ اُسی کے نام سے عرض ہم کرتے ہیں
کہ سب عزیزوں کو تو برکت دے
بچالے اُنھیں ہر ایک آفت سے
اور اپنی قربت سے محفوظ کر دے
کر اُنھیں پاک ساری نجاست سے
روحانی قوّت ثابت قدمی دے +

۴ ہم آتے ہیں اب کر ہمیں قبول
ای صابر مُنجی تو ہی پُر وفا
اور اب اِس پاک روحانی غذا سے
ہر ایک کے جاں کی بھوکھ کو دے مٹا
تیری ہی خدمت میں خوش اور آزاد
ہمیشہ تجھ میں ملکر ہوویں شاد +

(347) تینسوسینتالیسواں گیت (۳۴۷)

۱
میں نہیں ہوں ہے پربھو لینے یوگ
مجھ میں تو بھرا سارے پاپ کا روگ
چور چار جو تیری میز سے گرتے ہیں
پر تیرے بچن سیکھتے رہتے ہیں +

۲
میں تیرا پتر بھی یوگ نہ ہونے کے
میں بہت بھٹکا ہوں دور تجھی سے
نہ بیٹھنے یوگ بھی تیری میز کے پاس
پر میل کروا کہ تو ہی میری آس +

۳
تو مجھے پربھو بولتا ایک ہی بات
وہ بات تو من میں ہو تو منش جات
میں کرنے یوگ اس جگ کے سامنا پھر
اور بہت کے سامنے میں ہورہا استھر +

۴
تیرا سوبھاؤ تو دیا کرنا ہی
تو پاپیوں کا مکتیداتا ہی
کرپا بھی تیری ہی انادی اننت
تیری ہی ستتی کہ تو ہی دیاونت +

۵
تو مجھ سے کہتا آ کے لے بشرام
تو سینت کھلاتا مجھے بنا دام
میں پانو پر گر کے آتا جلدی سے
اور پریم سے کہتا بھوجن کھا تو لے +

۶
پرارتھنا تو کرنا میری ستتی ہی
مجھ میں باس کر کے پربھو اس سمی
اس میں رل جاتا مجھ سے دین ناتھ
ساتھ کھانے دے اور کھا تو میرے ساتھ +

(348) تینسواڑتالیسواں گیت (۳۴۸)

۱
ہے پتا اپنے پریم سے
انڈیل ہمارے بیچ میں
کر ہر ایک پاپ سے چھوٹکے
اور ستتی کا بلی دھنی مانگے
تو ہمیں اب ہماری سُن
سب اپنے آتمک گن
ہم تجھ سے پریم رکھیں
چپ چڑھایا نت کریں +

۲
ہے یشو ہو ہمارا
پاس تیرے پہنچنگے
جیوں تو نے دی پرتگیا
تو یاتریوں کا بھوجن
سہایک آگوا
جو آپ ہی ہووے راہ
تیوں ہمیں دیتا جی
اور جیوندا تا ہی +

۳ ہے آتما سِرجنہار ہموں پر ورشٹی کر
ہمیں نوین بنا کے اُجالا ہم میں بھر
کہ تیرے آشیرباد سے ہم ڈھاونس باندھ رہیں
اور پربھو کے شریر کو بسواس سے کھا سکیں +

۴ ہے تین میں ایشر ایک ہی سناتن ایک میں تین
آس تجھ پر دھر ہم آتے تجھ بنا آسرا ہین
ایوگی ہم ہیں اور نربل آچیت ہیں اور اگیان
پر یہ ہم نشچے جانتے کہ تو ہی کشٹاوان +

پاک بپتسما

بچوں کا

تینسو اُنچاسواں گیت (349) (۳۴۹)

۱ لڑکوں کو تجھ پاس آنے دو اور اُنھیں منع مت کرو
کہ ایسوں ہی کا ہی آسمان یہہ ہی خداوند کا فرمان +

۲ مسیح ہمارا خوش نصیب کہ لڑکوں کا تو ہی حبیب
ہم اُنھیں لاتے تیرے پاس بخش اُنھیں فضل بیقیاس +

۳ اب پانی کے بپتسما پر عنایت اپنی برکت کر
روح قدس تو بخش اِس بچہ کو کہ اُسکی نو پیدائش ہو +

۴ تو نظر کر اِس بچہ پر ہم سونپتے ہیں قبول تو کر
اور اپنے بڑے فضل سے ہر وقت تو اُسکی خبر لے +

(350) تینسوپچاسواں گیت (۳۵۰)

مسیحا نذر کو اس بچے کو لاتے ہیں	۱	ہم تیرے پاک حضور تو اسے کر منظور +
حق فرزندی کا اور اپنے گھر کی نعمتیں	۲	اس کو عنایت کر بخش اسے عمر بھر +
جب تو زمین پر بسا اس بچے کو بھی ای یسوع	۳	تو تھا لڑکوں کا یار دکھا تو اپنا پیار +
ہر وقت ہر طرح سے اور آخرکار تو اسے دے	۴	رکھ اسے اپنے پاس آسمانی پاک لباس +

(351) تینسواکیاونواں گیت (۳۵۱)

تا آج سے کرے تو اقرار ہم کرتے تیرے ماتھے پر	۱	کہ تو مسیح کا ہو صلیبی مہر کو +
تا نہ شرماوے تو اس سے بدنامی واسطے یسوع کے	۲	ہم کھینچتے یہ نشان تو اپنا ننھا جان +
اور یسوع کا سپاہی ہو اور جھنڈے تلے لڑنے کو	۳	دلیر اور وفادار تو ہر وقت رہ تیار +
مسیح کے نقش قدم پر اس راہ پر تو آسمانی گھر	۴	صلیب اٹھاکے جا یقیناً پاویگا +
کاش ماتھے پر کہ جس پر آج آخر کو ہو آسمانی تاج	۵	ہم کھینچتے ہیں صلیب یہ اس کو ہو نصیب +

بالغوں کا

(352) تینسو باونواں گیت (۳۵۲)

۱ ساری کلیسیا کے سردار ۔ مسیح کا یہہ کلام
"آسمان زمین کا اختیار ۔ اب میرا ھی تمام" +
۲ "پھیلاؤ ساری قوموں میں ۔ نجات کی خبر کو
"اور پاک تثلیث کے نام ھی میں ۔ انھیں بپتسما دو" +
۳ "ایمان جو کوئی لاتا ھی ۔ نجات وہ پاویگا
"اور جو بپتسما پاتا ھی ۔ گناہ سے بچیگا" +
۴ خداوندا ان شخصوں پر ۔ اب فضل تو بہا
روح پاک انھیں عنایت کر ۔ اور سب گناہ مٹا +
۵ ھم سب کو اپنی برکت دے ۔ کہ چلیں تیری راہ
اور باپ اور روح اور بیٹے کے ۔ مشکور ھم ھوویں ھر گاہ +

(353) تینسو ترپنواں گیت (۳۵۳)

۱ اے خداوند دیکھ یہہ بھائی ۔ تیرے سامھنے آتا ھی
ظاھر کرنے کہ مسیح پر ۔ سچ ایمان وہ لاتا ھی
اور وہ اب سبھوں کے سامھنے ۔ کرنا چاھتا یہہ اقرار
جھوٹھے مذھب کو میں چھوڑکے ۔ ھوں مسیح کا ایماندار +
۲ اپنا روح تو فضل کرکے ۔ بندہ کو عنایت کر
کہ ایمان بھی اور اقرار بھی ۔ سچا ھو خداوند پر
جب بپتسما اسے ملے ۔ تب یہہ اس پر ظاھر ھو
کہ خداوند اپنی قوم میں ۔ گنتا ھی اس عاصی کو +

اور تو اُسے یہہ توفیق دے
اور ہر وقت تیار وہ رہے
ای خدا بخش اُسے طاقت
اور مسیح کے ساتھ وہ پاوے

۳

کہ مسیحی جنگی ہو
شیطان کا سامنا کرنے کو
راہِ راست پر چلنے کی
زندگانی ابدی +

(354) تینسوچوّنواں گیت (۳۵۴)

۱
خداوند اپنے فضل سے
جو اب بپتسما پاتے ہیں
ان شخصوں کو تو برکت دے
ایمان اب تجھ پر لاتے ہیں +

۲
ای روح القدس تو اُتر آ
تو اپنے نازل ہونے سے
اور دلوں میں اب نور چمکا
ان بندوں کو بپتسمہ پاوے +

۳
خاص تیری برکت ہی درکار
تو اِن کے دل کو نیا کر
ای روح القدس ای مددگار
کہ چلیں راہِ راستی پر +

۴
یہہ بخش کہ یہہ ہوں تابعدار
تو اپنے بڑے کرم سے
ہوں یسوع میں بہت میوہ دار
ان سبھوں کو قبول کر لے +

(355) تینسوپچپنواں گیت (۳۵۵)

۱
ہے پربھو یسوع منڈلیپت
دیکھ تیری منڈلی آئی ہے
ہمارے [illegible] مین ہو
بات تیری ماننے کو +

۲
اِس بھائی کا تو نے اوپر سے
تو جھوٹے مت کو تجتا ہے
جو کیا مَن پرکاس
کہ ہووے تیرا داس +

۳
وہ اب بپتسما پاویگا
اور اس کے سنگ تو کرپا سے
ہے منڈلی کے پردھان
دے اُسے آتما دان +

۴
اور منسا باچا کرمنا سے
میں بھرم کو چھوڑ کے ہوا اب
وہ کرے یہہ پرکاس
پربھو مسیح کا داس +

۵ شیطان جو آئے چاہتا ہو
تو اُسے آپ ہی تُو سنبھال
پاپ میں پھنسانے کو
تُو دھرم کا جودھا ہو +

۶ شیطان سے رہے جیون بھر
اور آنند میں جاوے تیرے پاس
بیکھٹکا اور نڑبھی
اور گاوے تیری جے +

لڑکوں کے

(356) تینسو چھپنواں گیت (۳۵۶)

۱ ایک چھوٹا بچہ ناتوان
نجات کو چاہتا ہوں نادان
غریب ناچار میں ہوں
نہ جانتا کیا کروں +

۲ تُو میرے لیئے ای مسیح
مجھ چھوٹے کے بچانے کو
ایک لڑکا ہوا ہی
صلیب پر مُوا ہی +

۳ اِس پیار کے عوض ای مسیح
اور تجھے راضی کرنے کو
میں تجھے دوں اب کیا
کیا کروں سو بتا +

۴ پر ای مسیح کیا بڑا کام
زورآور تُو ہی میں کمزور
ہو سکتا ہی تجھ سے
تُو مجھے مدد دے +

۵ تُو اپنے دل کو مجھے دے
ای رب تُو بالکل مجھے لے
بس حکم تیرا ہی
تُو مالک میرا ہی +

۶ تُو میرے دل کا حافظ ہو
کر روشن میری سمجھ کو
ناپاکی سے کر پاک
بخشش مجھے روح پاک +

۷ اِس دنیا سے میں جاؤنگا
اور خوشی کی پاک جگہ میں
سب تیری مرضی ہو
پہنچا مجھ لڑکے کو +

(357) تینسو ستاونواں گیت (۳۵۷)

یہاں دکھ ہم سہتے ہیں ۱ دل ایک ساتھ نہ رہتے ہیں
بہشت ہی میل کی جا تب ہم کریں خوشی
خوشی خوشی خوشی جب ہم سب ہی ملکے
پھر جدا نہ ہوویںگے +

سب جو چاہتے یسوع کو ۲ سو جب اُن کا مرنا ہو
بہشت کو جاویںگے تب ہم کریں خوشی
خوشی خوشی خوشی جب ہم سب ہی ملکے
پھر جدا نہ ہوویںگے +

خوشی تب مناویںگے ۳ جب ہم دیکھنے پاویںگے
مسیح کو تخت نشین تب ہم کریں خوشی
خوشی خوشی خوشی جب ہم سب ہی ملکے
پھر جدا نہ ہوویںگے +

تب ایک دل اور ایک زبان ۴ گاویںگے ہم ہر زمان
خداوند کی تعریف تب ہم کریں خوشی
خوشی خوشی خوشی جب ہم سب ہی ملکے
پھر جدا نہ ہوویںگے +

(358) تینسو اٹھاونواں گیت (۳۵۸)

بھیڑوں کے عزیز چوپان ۱ ہو تو میرا نگہبان
تیرے ہاتھ زورآور سے کون چھین سکتا ہی مجھے +

اپنی جان عزیز مسیح ۲ دے تو ہوا ہی ذبیح
تا پاپ سے پا چھٹکارا پاویں تیرا پاک نظارا +

۳ خون کا میں خریدا ہوں — پس میں تیرا سدا ہوں
تیری حمد میں گاؤنگا — تیری راہ پر جاؤنگا +

۴ ساتھ رہ ای عزیز چوپان — تیری نرم آواز کو مان
چلونگا میں سیدھی راہ — کبھی ہوؤں نہ گمراہ +

۵ اپنے نقشِ قدم پر — میری رہنمائی کر
تب آسمان میں آخرکار — تیرا پاؤنگا دیدار +

تینسو انسٹھواں گیت (۳۵۹) (359)

۱ یسوع مجھ کو کرتا پیار — بائبل سے یہہ ہی آشکار
لڑکوں کا وہ ہی رفیق — اور ہمارا ہی شفیق
کورس - ہاں یسوع یار ہی — ہاں یسوع یار ہی
یہہ بائبل سے آشکار +

۲ یسوع مجھ کو کرتا پیار — مجھ پہ تھا جان نثار
وہ گناہ کو دھوتا ہی — لڑکوں کو بلاتا ہی + - کورس -

۳ یسوع مجھ کو کرتا پیار — گرچہ ہوں کمزور ناچار
اپنے تخت سے دیکھتا ہی — میری خبر لیتا ہی + - کورس -

۴ یسوع مجھ کو کرتا پیار — وہ ہی میرا مددگار
جب یہاں سے جاؤنگا — اس کے پاس نت رہونگا + - کورس -

تینسو ساٹھواں گیت (۳۶۰) (360)

۱ یسوع پیارے پاک حلیم — ہو ہم لڑکوں پر رحیم
تیرے پاس ہم آتے ہیں — اپنے دل کو لاتے ہیں +

۲ چھوٹے ہیں ہم اور کمزور — دے تو ہم کو اپنا زور
ہو ہماری تو پناہ — لے چل ہم کو سیدھی راہ +

(362) تینسو باسٹھواں گیت (۳۶۲)

ہزارہا لڑکے کھڑے ہیں	۱	خدا کے تخت کے پاس
مُحبّت سے وہ بھرے ہیں		اور کرتے رہنت سپاس
گاتے ثنا ثنا ثنا		ثنا ہو خداوند کی +
پاک ہوکے سب گناہوں سے	۲	وہ رہتے ہیں خوشحال
پیارے ہوکے یسوع کے		وہ گاتے ہیں نہال
گاتے ثنا وغیرہ +		
کس طرح پایا لڑکوں نے	۳	وہ عمدہ پاک مُقام
وہ بچکے سب تکلیفوں سے		خوش رہتے ہیں مُدام
گاتے ثنا وغیرہ +		
اِس سبب سے کہ یسوع نے	۴	بہایا اپنا خون
وہ دھوکے اُس میں فضل سے		آسمان پر ہیں ممنون
گاتے ثنا وغیرہ +		
خداوند کو اِس دنیا پر	۵	پیار وہ کرتے تھے
سو اب ہمیشہ اُس کے گھر		وہ خُرّم رہینگے
گاتے ثنا وغیرہ +		

(363) تینسو تریسٹھواں گیت (۳۶۳)

روح القدس ای پاک مُعلّم	۱	میرے اوپر ہو کریم
آپ سے آپ میں کچھ نہ جانتا		دے مجھ لڑکے کو تعلیم
میرے ذہن کو کر روشن		کہ میں جانوں اپنے کو
تجھ سے روشنی پاکے دیکھوں		دل میں جو خرابی ہو +

۲
میرے دل کو کر اُجالا
بیبل کی مقدس باتیں
تا نجات کا بھید میں جانوں
آپ سے آپ میں کیونکر جانوں
جب میں پڑھتا پاک کلام
میرے دل میں کریں کام
روح القدس تو دے سمجھا
تو مجھ لڑکے کو سکھا +

۳
اور مسیح نے جو کچھ کیا
کیسا بولا کیسا چلا
مجھ سے کہہ کہ یسوع پیارا
اور کہ اپنے پیار کے ہاتھ کو
کام کلام محبت کا
سب کچھ مجھے تو بتا
مجھے بھی پیار کرتا ہی
سدا مجھ پر دھرتا ہی +

۴
اور یہہ بات بھی مجھ پر کھول دے
میں ہوں اُس کا وہ ہی میرا
روح القدس ای پاک معلم
آپ سے آپ میں کچھ نہ جانتا
یسوع میرا ہی بیشک
اب سے لے ہمیشہ تک
میرے اوپر ہو کریم
دے مجھ لڑکے کو تعلیم +

(364) تینسو چونسٹھواں گیت (۳۶۴)

۱
ایک باغ میں مَیں نے دیکھے
باغبان ایک بڑے غور سے
ہزاروں خوش رنگ پھول
ہر روز اُن میں مشغول +

۲
وہ اُن کی خبر لیتا
وہ ہر ایک کو روز دیتا
اور جو کچھ ہی درکار
تا پھولیں خوش بہار +

۳
اور مجھے بھی وہ لایا
باغ اپنے میں لگایا
دنیا کے جنگل سے
تا میری خبر لے +

۴
تو اپنے روح القدس سے
کر ایسا پودھا مجھے
کر پاک دل میرے کو
خوب پھولے پھلے جو +

۵
فروتنی پاک دلی
صداقت اور نرم دلی
سلامتی پیار
ہوں مجھ میں خوب پھلدار +

عزیز باغبان تو کرم سے آسمانی باغ میں لیکے	٦	جب تیری مرضی ھو لگا اِس پودے کو +

(365) تینسو پینسٹھواں گیت (٣٦٥)

چھوٹے لڑکوں کا ایک دوست ھی اور اُس کا پیار بیحدّ ھی دنیا کے دوست ھیں چنچل وھی رفیق ھی لائق	١	جو رھتا بیچ آسمان نت رھتا ھی ایکسان نہ اُن میں کچھ رقیام جس کا ھی یسوع نام +
چھوٹے لڑکوں کا ایک گھر ھی بادشاہ اُس کا ھی یسوع نہ کبھی وھاں رونا ھر ایک کے دل میں پیار ھی	٢	نفیس اور عالیشان بہشت ھی وہ مکان نہ دُکھ نہ چوٹ نہ ڈر اور خوشی سراسر +
چھوٹے لڑکوں کا ایک گیت ھی نہ گانیوالے تھکتے اُس گیت میں نہ فرشتے صرف آدمزاد گا سکتے	٣	راگ اُس کا کیا دِلسوز بچے گاتے ھیں ھر روز شریک ھوسکتے ھیں کہ یسوع منجی ھی +
چھوٹے لڑکوں کو ایک جامہ اور بین اور بربط لیکے خداوندا تو بخش دے سب یسوع کو پہچانکے	٤	آسمان پر ملتا ھی وہ گاتے رب کی جی کہ لڑکپن ھی سے دل اپنا دیں آپ سے +

(366) تینسو چھیاسٹھواں گیت (٣٦٦)

کنعان میں ھی سرسبز پہاڑ بیحد تکلیفات اُٹھاکر	١	جہاں مسیح محبوب تب ھوا تھا مصلوب +

۲
بیان ہم کیونکر کرینگے
پر سبب خوب ہم جانتے ہیں
اُس دُکھ اور الم کا
قصور ہمارا تھا +

۳
وہ مُوا تھا کہ آدمزاد
پھر زندہ ہوا تا ہمیں
یا جاویں پاک لباس
پہنچائے باپ کے پاس +

۴
ایک بھی نہ ملا ایسا نیک
فقط مسیح کھول سکتا تھا
کہ لائق عوضی ہو
آسمان کے پھاٹک کو +

۵
واہ اُس کا پیار ہی کیا عجیب
اور اُس کے پاک نمونہ کو
جس ہم بھی کریں پیار
ہم کریں اِختیار +

(367) تینسو سڑسٹھواں گیت (۳۶۷)

۱
ربّ فرماتا "وہ دِن آتا
"خاص خزانہ تاج شہانا
جب میرے لوگ ہونگے
"عزیز اور محبوب" +

کورس۔ اپنے یسوع میں کامل
تب ستاروں کی مانند
اور جلال میں ہو شامل
ویسے چمکینگے خوب +

۲
خون خریدے برگزیدے
نور پوشاک ہی گروہ پاک ہی
اُٹھے تب ہونگے
عزیز اور محبوب + جواہر +

۳
چھوٹے لڑکے چھوٹے لڑکے
ہیں خزانہ تاج شہانہ
جو ربّ کو پیار کرتے
عزیز اور محبوب + جواہر +

(368) تینسو اڑسٹھواں گیت (۳۶۸)

۱
ہم چھوٹے لڑکے ہیں صحیح
عزیز مسیح کی خدمت میں
نہ کچھ بھی قدر رکھتے ہیں
ہم لڑکے کیا کر سکتے ہیں +

۲
دیکھ بیتلحم کے بچوں نے
شہید اور صادقوں نے بھی
مسیح کی خاطر جان دے دی
نثار کی اپنی زندگی +

۳
اب قول قرار ہم کرتے ہیں
گر موت یا لڑنا نہ ضرور
دکھ سہنے کو ہم ہیں تیار
تو کیونکر ہم دکھاویں پیار +

۴
جب دل میں کینہ اُٹھتا ہی
اور ہاتھ تیار ہی مارنے کو
غرور اور غصہ حسد بھی
زبان پر بات شرارت کی +

۵
رکھ ہاتھ کو اپنے قبضہ میں
یوں ہوگا تو لڑائی میں
خاموشی سے زبان کر بند
مسیح کے نام سے فتحمند +

۶
خوش خُلقی اور محبت سے
سب تیری خاطر ای مسیح
ہم اپنے گھر میں ہوویں نور
جو کریں سو تو کر منظور +

۷
آ لڑکے ہم میں جو تو ہو
صلیب اُٹھا اور کام بھی کر
غریب یا چھوٹا ناتوان
مسیح کی خدمت اس کو جان +

(369) تینسو اُنہترواں گیت (۳۶۹)

۱
ذوالجلال مسیحا
جب ہم سجدہ کرکے
ہم پر فضل فرما
گاتے ہیں ثنا +

۲
ہم ہیں چھوٹے بچے
ہو ہمارا ہادی
ہوں نہ ہم گمراہ
تا نہ بھولیں راہ +

۳
مُنجی تو گناہ سے
تجھ سے اُلفت رکھیں
روز بروز بچا
دُور کر سب خطا +

۴
یسوع جب بلائے
خوشی سے ہم جاکر
ہم کو اپنے پاس
گاویں نت سپاس +

(370) تینسو سترواں گیت (۳۷۰)

۱
ای باپ ہمارے ای خدا
دل میں محبت تو بڑھا
جو حافظ دوست اور مددگار
کہ ہوں آسمان کے اُمیدوار +

هم لڑکے هیں کمزور ناچار
سکھلا کہ هم هوں تابعدار
۲ نہ جانتے تیری مرضی کو
راہ راست پر سدا چلنے کو ✤

مزاج مسیح کا هیں وے
دینداری میں ترقی وے
۳ حلیم فروتن اور عزیز
حکمت اور زور میں اور تمیز ✤

هم چلیں زمین پر ایسے
ستائش تیری هم کریں
۴ کہ ظاهر هو تیرا جلال
الفت دکھلائیں اور نیک چال ✤

(۳۷۱) تین سو اکہترواں گیت (۳۷۱)

تو جو رهتا بیچ آسمان
دیکھتا هی تمام جہان
۱ ظاهر کرتا اپنی شان
سن خداوند یسوع ✤

هم تو چھوٹے هیں ناچار
تو بھی هم هیں اُمیدوار
۲ دل میں بھی هیں گنہگار
سن خداوند یسوع ✤

لڑکوں کو تو کرتا پیار
مدد دینے کو تیار
۳ اُن کا دوست هی وفادار
سن خداوند یسوع ✤

تو نے چھوڑا تھا آسمان
تیرا پیار هی بے پایان
۴ یہاں هوا تھا قربان
سن خداوند یسوع ✤

جو ایمان سے آویگا
تو ضرور بچاویگا
۵ وہ رهائی پاویگا
سن خداوند یسوع ✤

جانچ همارے دل کا حال
پاک تو کر هماری چال
۶ گناہ اُن سے تو نکال
سن خداوند یسوع ✤

کام میں کھیل میں بھی هر بار
تیرے بھیں وفادار
۷ هوویں هم فرمانبردار
سن خداوند یسوع ✤

تو جو هی جہان کا نور
کبھی نہیں هوتا دور
۸ هی همارے پاس ضرور
سن خداوند یسوع ✤

اپني راه میں تُو چلا	۹	نگہبان هو سبھوں کا
آخر اپنے پاس بُلا		اُس خداوند یسوع +

تینسو بہتّرواں گیت (۳۷۲)

آج خوشي سے تم گاؤ	۱	بزور هلیلویاه
سُناؤ سب هوشعنا		مسیح کو جو بادشاه +
مناسب هي کہ چھوٹے	۲	مسیح کے هوں سپاه
اور اُس کي ثنا گاویں		جو اُن کا هي بادشاه
وه اُن کي هي سلامتي		زور فضل اور حیات
طِفلان کا مسیح ایک هي		مبارک شاه نجات +
اي لڑکو هو مسیح کے	۳	سب شُغل میں کارساز
کہ محنت میں مسیح بھي		همیشہ تھا ممتاز
اي لڑکو تم سناؤ		خداوند کي تحسین
تم لڑکیو ملاؤ		اپني آواز شیرین
اي لڑکیو تم یسوع		کہ صابر پیرو هو
اور بات اور فعل میں اُس کو		اپنا نمونہ لو +
جلد شہر زرّین میں	۴	خوش هوسنگے سب طِفلان
کہ وهاں رنج نہ هوگا		پر سُکھ اور چین هر آن
سب لڑکوں کو مسیحا		بہ فضل کر تیار
تا شہر زرّین میں		سب هوویں داخلدار +

اِستحکام

(373) تینسوتہتّرواں گیت (۳۷۳)

۱
رحیم خدا ان لوگوں پر آسمانی فضل اپنا کر
بخش دے کر بیج صداقت کے اُگیں اور پُر ہوں پھلوں سے +

۲
جو حاضر ہوا چاہتے ہیں اور اپنا قول دہراتے ہیں
ایمان میں اُن کو قائم کر اور روح کا فضل دِل میں بھر +

۳
جو اب وہ کرتے قول قرار سو دِل سے ہو نہ ظاہردار
تو اُنکو استواری دے تا چلیں چال ہوشیاری سے +

۴
تو اُن کو اپنے بندے کر اور اپنا جوآ اُن پر دھر
اور جب اِس زیست کی جنگ تمام فردوس میں پاویں جا آرام +

(374) تینسوچوہتّرواں گیت (۳۷۴)

۱
لے مجھے خداوندا تیرا ہی میں ہوں سدا
دِل اور جان تو اپنا کر مہر کر تو بندہ پر +

۲
تو ہی مجھے ہی ضرور تو ہی دِل کا ہی سرور
تو ہی حصّہ میرا ہو اب سے لے ہمیشہ کو +

۳
تو خوبصورت سبھوں سے بیدین ہونے تو نہ دے
اپنے گنے مجھے رکھ اپنا کر ہمیشہ تک +

۴
اُوپر دولت میری ہی دولت اُلفت تیری ہی
کون لے سکتا اُسکی تھاہ دِل سے ہووے حمد ہر گاہ +

(۳۷۵) تینسوپچھترواں گیت (375)

۱
خدایا میرے دل کو لے
تاکبھی تجھے ای چوپان
اور بالکل اپنا کر
نہ چھوڑوں عمر بھر +

۲
مسیح مصلوب سن میری عرض
جہان کی نسبت ہوں مصلوب
اور بخشش کر آگے کو
تو میرا سب کچھ ہو +

۳
تو میرے دل پر مہر کر
تا تخت کے سامنے سجدہ کر
روح پاک سے ای رحمان
میں دیکھوں تیری شان +

۴
خیال اور قول اور فعل بالکل
تجھے ای رب تب مرنا بھی
سپرد ہوں عمر بھر
آسمان کا ہوگا در +

۵
ستائش باپ خدا کی ہو
ستائش روح پاک کی ہو
ستائش بیٹے کی
زمان الابدی +

(۳۷۶) تینسوچھہترواں گیت (376)

۱
مرنے تک ہو ایماندار
تیرا دل نہ جدا کرے
کوئی دکھ مسیح مصلوب سے
راہ تنگ کر اختیار
مرنے تک ہو ایماندار +

۲
مرنے تک ہو ایماندار
آخر تک جو غالب آوے
زندگی کا تاج وہ پاوے
اپنے تئیں تو کر انکار
مرنے تک ہو ایماندار +

۳
مرنے تک ہو ایماندار
شہوت سے تو مانگ چھٹکارا
تو گھمنڈ سے کر کنارہ
دنیا سے ہو خبردار
مرنے تک ہو ایماندار +

مرنے تک ہو اِیماندار	۴	یسوع پر ڈال اپنا لنگر
سبھوں سے وہ ہی تونگر		کر تو اُسکا اِنتظار

مرنے تک ہو اِیماندار +

مرنے تک ہو اِیماندار	۵	نظر کر اُس تاج کی شان کو
سفر کر تو اُس مکان کو		برّہ پاس جو ہی تیار

مرنے تک ہو اِیماندار +

رہونگا میں اِیماندار	۶	تاکونگا ای یسوع سب تجھے
فضل بخش تو ہر وقت مجھے		کہ میں رہوں تابعدار

مرنے تک بھی اِیماندار +

(۳۷۷) تینسو ستترواں گیت (۳۷۷)

ای یسوع میں نے کہا	۱	اور کیا قول قرار
کہ تیرا ہی سپاہی		میں ہونگا وفادار
اگر تو ہو میری طرف		نہ خوف ہو خطروں کا
اگر تو ہو میرا ہادی		میں کیونکر بھٹکونگا +
ای سیاشش کر تیری قربت	۲	نت سب مجھے حاصل ہو
خاصکر جب بری نیت		اُبھارتی ہی مجھہ کو
جب دشمنوں کے ظلم سے		دل میرا ہو اُداس
مسیح مبارک حامی		تب رہ تو میرے پاس +
تیری آواز میں سنوں	۳	ملائم اور شیرین
جب دنیا کی تکلیف سے		دل ہوتا ہی غمگین
فرما عزیز مسیحا		طوفان ہو جائے بند
تسلی بخش تو مجھے		میں تیرا آرزومند +

۴
ای یسوع تُو نے کہا
کہ تیرے ساتھ جلال میں
اور میں نے وعدہ کیا
رہونگا تیرا پیرو
اور کیا قول قرار
میں ہونگا حصہ دار
کہ میں بھی عمر بھر
تُو میری مدد کر ✣

(۳۷۸) تینسو اٹھترواں گیت

۱
ہم نِت تیرے ہیں پریم ناتھ
سُن ہماری پرارتھنا
رکھ تُو ہم کو اپنے ساتھ
ہم کو بچا رکھ سدا ✣

۲
ہم نِت تیرے ہیں پران ناتھ
جیون سَت اور مارگ تُو ہی
لڑتے سمَے لئیو رہ ساتھ
دے ہم سب کو شکتی اکشی ✣

۳
ہم نِت تیرے ہیں دھن دے
تراتا رکشک سورگیہ میت
جو سنتشٹ ہیں تجھی سے
انت لوں کر رکھ ہمیں سنتپت ✣

۴
ہم نِت تیرے ہیں بچا
ہم تُو کانپتے ڈرتے ہیں
اپنی بھیڑوں کو سدا
کیول تجھ پاس مِلتا چین ✣

۵
ہم نِت تیرے ہیں دِکھا
ہو سہای پاپ کشما کر
اگوا ہو مارگ جیون کا
ہم کو سورگ میں کر دے گھر ✣

پاک نِکاح

(۳۷۹) تینسو اُناسیواں گیت

۱
جسے خداوند خوشی دے
جو کرے بیاہ خداوند میں
وہ سچ مچ ہی خوشحال
یقیناً مالا مال ✣

۲
اِن دونوں پر خداوند
ہم تجھ سے مِنت کرتے ہیں
جو کرینگے بیاہ
تُو اُن پر کر نگاہ ✣

۳ وہ بیوی شوہر ہونے کو اب کریں قول قرار
پر تجھ سے برکت پانے کو ہیں دونوں امیدوار +

۴ جہاں ہی دل کا اتحاد وہ سچی شادی ہی
جس گھر کو کرے تو آباد وہ خوب آبادی ہی +

۵ جیسے جلیل کے قانا میں تو بیاہ میں تھا مہمان
ویسے اس وقت بھی حاضر ہو اس بیاہ کے درمیان +

۶ اور تیری خاص حضوری سے ہوں دونوں خوشترین
جب وہ نکاح میں بولیں ہاں تب تو بھی کہہ آمین +

تینسواسیواں گیت (385) (۳۸۵)

۱ عدن میں تو نے خداوند پاک بیاہ کا انتظام
رحمت سے مقرر کیا تا انسان کا ہو آرام
جیسی تو نے برکت بخشی پہلے مرد اور عورت پر
ان دونوں پر اب ویسا ہی اپنی برکت نازل کر +

۲ قانا میں تو نے دکھائی اپنی قدرت اور جلال
اب بھی حاضر ہو کے ان کو فضل سے کر مالامال
ان کو تو پاکیزہ کر کے ایک کو دوسرے سے ملا
اپنی رحمت سے تو ان پر دولت فضل کی برسا +

۳ عمر بھر تو ان کے ساتھ ہو ان کی نت ہدایت کر
ساتھوں ساتھ وہ دکھ اور سکھ میں چلیں تیری راہوں پر
برکت سے انھیں معمور کر رہیں تیرے پاس سدا
ان کا سفر جب تمام ہو ازل وسے میراث خدا +

(381) تینسو اکیاسیواں گیت (۳۸۱)

ہے ایشور دیاساگر
اور آج ہماری بنتیا
دیال ہو ہمیوں پر
سن لے انگرہ کر *

۲ ہے پتا سروگیاسی
اور اس پُرش کے ہاتھ میں
تو • آپ اپسنتت ہو
سونپ دے اس دلہن کو *

۳ ہے یشو ہے جگبندھو
لیے اپنے ہاتھ جوڑینگے
تو بھی سہایک ہو
تو جوڑ دے منوں کو *

۴ اور ہے پوتر آتما
پریم کشل شانتی آنند
انھوں پر اُتر آ
تو دیا کر سدا *

۵ تو اِن کو رکشا کرکے
اور اپنے اُتم مارگ میں
سب ہانی سے بچا
اِن دونوں کو چلا *

۶ اِس لوک میں اِن کے گھر کو
پھر انت کو اپنے راج میں
بھرپور کر آشیش سے
سناتن جیون دے *

مسیحی دین کی ترقی

(382) تینسو بیاسیواں گیت (۳۸۲)

۱ اے مالک سارے عالم کے
اپنی انجیل مبارک کو
ہم کرتے ہیں اِلتجا
پھیلاکر ظلمات مٹا *

۲ شیطان تاریکی کا سردار
اور تیری عمدہ خلقت کو
مچائے ہے فساد
نت کرتا ہے برباد *

اے رب تو اپنی رحمت سے	۳	نجات کی کر تدبیر
تلوار کمان اور تیر کو توڑ		شیطان کو کر اسیر +
تو اپنا وعدہ یاد فرما	۴	جو کیا تھا ایک بار
کر اپنے پیارے بیٹے کو		کُل دیگا اختیار +
جلد لا اُس دن کو اے کریم	۵	پھر لوگ نہ ہوں تباہ
چھوٹے اور بڑے یسوع کو		سب جانیں شاہنشاہ +

(383) تینسو تراسیواں گیت (۳۸۳)

بادشاہت تیری اے مسیح	۱	جہان میں ہو مشہور
نجات کے علم سے صاف صریح		کر دُنیا کو معمور +
خلق تیری ہی سب قوم اور ذات	۲	تو اُن پر رحم کر
سُنوا اُنھیں انجیل کی بات		کر فضل قوموں پر +
آسمان کا تو ہی ہے سلطان	۳	مُقدّسوں کا شاہ
کر اپنے تابع سب جہان		اے شاہوں کے بادشاہ +

(384) تینسو چوراسیواں گیت (۳۸۴)

تیرے فرمان سے رب	۱	شروع میں ظلمت سب
	ہوئی ہی دُور	
روشن آرزو بندوں کی		جس جا نہ پہنچی
روشنی انجیل ہی کی		اب ہووے نور +
یسوع تو آیا ہے	۲	آسمان سے لایا ہے
	کرم سے معمور	
صحت اور مخلصی		روشنی اور زندگی
ہر قوم میں دنیا کی		اب ہووے نور +

۳ ای حق اور پیار کی روح
پاک زیست دہندہ روح
پھیلا تو نور
پھر ایک بار جنبش کر
اور تاریک دنیا پر
کرم سے ہو جلوہ گر
اب ہووے نور +

۴ ای پاک ثالوث محمود
جلالی غیر محدود
قادر غفور
تو اپنا بحر پیار
دنیا کے سب کنار
سبھوں پر کر آشکار
اب ہووے نور +

(385) تینسو پچاسیواں گیت (۳۸۵)

۱ گرینلینڈ کے ملکِ سرد سے
اور حبش سے جہاں چشمے
دریا میدان پہاڑ سے
لوگ منت کر یہ کہتے
اور ہند و چین سے بھی
بخشش دیتے تازگی
ہر قوم سے ہر زبان
دکھاؤ راہ آسمان +

۲ القادر نے بنائے
شیطان کے جال میں آئے
وہ نعمتیں ہزارہا
تو بھی تباہ آوارہ
انسان بے عیب راستکار
سب ہوئے گنہگار
مسیح سے پاتے ہیں
ایمان نہ لاتے ہیں +

۳ کیا ہم جو روشنی پاتے
اُن کو جو مرتے جاتے
پس خوشی سے پھیلاویں
سب قومیں سُننے پاویں
اور لاکھوں برکتیں
حیات کا نور نہ دیں
نجات کا خوش پیام
یسوع مسیح کا نام +

۴ کلامِ پاک پھیلاؤ
مسیح کا نام سُناؤ
پھیلاؤ سچا دین
ہر جگہہ روئے زمین

جب تک وہ لوٹ نہ آوے		جو برہ تھا پست حال
اپنی بادشاہت پاوے		راج کرے پُر جلال +

(۳۸۶) تینسوچھیاسیواں گیت (386)

مسیح کا دُکھ اور محنت	۱	ہی عاصی کی نجات
وہ ضامن ہوکے مُوا		تا پاویں ہم حیات
غنیم کو اُس نے مارا		کھول دیا ہی آسمان
پس ہلّیلویاہ گاویں		ہم سب بدل اور جان +
آسمان میں اور زمین پہ	۲	ہی اُس کا اختیار
وہ دشمنوں کے بیچ میں		ہی حاکم اور سردار
سب پورب پچھم اُتر		اور دکھن کے خاندان
بلواتا ہی تا آکے		وے اُس کے ہوں مہمان +
اِس دن تک سُنی جاتی	۳	بلاہٹ کی پکار
"تم جلد اب چلے آؤ		کہ سب کچھ ہی تیار"
سب قوموں سے گروہیں		کلام سن آتی ہیں
تجھ سے ای شاہ مسیحا		سلامتی پاتی ہیں +
اور جہاں موت کا سایہ	۴	اور ابلیس ہی بادشاہ
تہاں بھی روشنی ہوگی		اور یسوع شاہنشاہ
جلد اپنے لوگ مسیحا		سب قوموں سے بُلا
تا ایک ہو گڈریا		اور گلہ بھی یکتا +

(387) تینسوستاسیواں گیت (۳۸۷)

ای باپ آسمانی مالک تو	۱	ہی دین اور دنیا کا
زمین کی ساری قوموں میں		خوشخبری کو پھیلا +

۲
اے مالکُ السلام مسیح
تمام جہان میں تیرا نام
تُو گنجی فیض معمور
اور کام بھی ہو مشہور +

۳
اے روح القدس تسلی دہ
اور اِس اندھیری دنیا میں
سب دلوں میں تُو آ
حیات کا نور چمکا +

۴
اے تُو مبارک پاک ثالوث
کہ تیرے کام کلام کی بھی
دے طاقت بندوں کو
ہم سے ترقیا ہو +

(388) تینسو اٹھاسیواں گیت (۳۸۸)

۱
بنت صیحون یروسلم
تُو رب کی قدرت دیکھیگی
کیوں خاک میں پڑی ہی
کر کیسی بڑی ہی +

۲
جاگ قدرت سے ملبس ہو
اب آیا وقت رہائی کا
ہو خرم اور خوشحال
مقبولیت کا سال +

۳
زمین کی ساری قوموں سے
مسیح کی خبر سُن کرکے
لوگ چلے آتے ہیں
ایمان وہ لاتے ہیں +

۴
مسیح کہ جس نے قوموں پر
کب ہوگا سیر جب اپنوں کو
اب ہاتھ بڑھایا ہی
اُس نے سب پایا ہی +

۵
خدا کی چُنی ہوئی قوم
اور ساری اُمّت گاویگی
تب کریگی تحسین
حمد ربّ العالمین +

(389) تینسو نواسیواں گیت (۳۸۹)

۱
خدایا قوم کی قوم
اب تک شیطان کے ہیں اسیر
جو ہیں بر روئے زمین
بے دین و بے تسکین +

۲
اُن کی اسیری توڑ
انجیل کی بات کو موثر کر
اور روح کے اثر سے
انہیں رہائی دے +

منادیوں کو دیکھ
آنسو بہاتے بوتے بیج
اُن سے تیرہ کر دیا
وے محنت سے تب فارغ ہوں

۳ وہ بیج کو صبح شام
سُناتے خوش پیام +
۴ کہ جب کر چکے کام
اور پاویں بہشت آرام +

(390) تین سو نوواں گیت (۳۹۰)

اَے خداوند پاک کلام کو
اپنے پسندیدہ نام کو
اُمتوں میں

۱ سارے عالم میں چلا
اُمتوں ہیں جلد پھیلا
اپنے نام کو جلد پھیلا +

دُور کر ڈال سب بت پرستی
سب بیدینی اور ناراستی
نورِ حق سے

۲ سارا آسرا دیؤوں کا
نورِ حق سے جلد مٹا
سب تاریکی جلد مٹا +

واقف ہوں نجات کی راہ سے
پورب پچھم کے باشندے
ساری قومیں

۳ روشن ہوویں سب کی جان
لاویں تجھی پر ایمان
لاویں تجھی پر ایمان +

اَے خداوند تو آسمان کا
تو کلیسیا کا ہمیشہ
تا وہ سب تجھے

۴ اور زمین کا ہی مختار
ساتھی ہو اور مددگار
کرے سبھوں پر آشکار +

جہاں تیری ہو منادی
جہاں تک اِنجیل پھیل جاتی
کر تو قائم

۵ روح کی برکت نازل ہو
اپنی پاک بادشاہت کو
اپنے راج مبارک کو +

(391) تینسو اکیانویوان گیت (۳۹۱)

۱
دیکھ کلیسیا ای خداوند
یہہ تاریکی کب مٹیگی
چاروں طرف کھیت ہیں پکے
کیا مسیح بیفائدہ موا
انتظاری کر رہی
روشنی کب تک آویگی
کاٹنیوالے ہیں کہاں
غالب ہووےگا کیا شیطان ❊

۲
بعض ایک قوم کو شاگرد کرو
لاکھوں نے آج تک نہ پایا
یارو ملک بہ ملک میں جاکے
جب تک انتہائے دنیا
یہہ مسیح کا ہی کلام
الفت کا یہہ خاص پیغام
پاک انجیل کی خبر دو
کل مسیح کے تابع ہوں ❊

۳
تب مسیح کا راج ہو قائم
اپنے شاہ کے ساتھہ جلال میں
جائے تب سب رنج جدائی
دنیا کی بادشاہت سے نکلے
جنگ روحانی ہو تمام
ہو کلیسیا باآرام
جانی دشمن بھی مغلوب
آ جلد آ مسیح محبوب ❊

(392) تینسو بانویوان گیت (۳۹۲)

۱
ای روح القدس رب الحیات
تو اپنے فضل کی بہتات
روسے زمین کی قوموں پر
اور اپنی قوت نازل کر ❊

۲
گنہگاروں کے دل زبان
انجیل بھی داخل ہو جہاں
پاک محبت کے جوش سے کر لبریز
موثر ہو اور دل آویز ❊

۳
ظلمات ہو تیرے سامنے نور
کر رحمت سے سب غضب دور
ویرانی ہو آراستگی
ضعیف کو بخش تو تازگی ❊

۴
ای روح حق کر کل جہان
حیات کے نور سے سب انسان
خدا کے ملنے کو تیار
سچائی کے ہوں تابعدار ❊

۵
سب قوموں پر دور اور قریب
ھر ملک پر غالب ھو صلیب
تو ظاھر کر مسیح کا نام
تا رب کو مانیں کل اقوام +

(393) تینسو ترانویواں گیت (۳۹۳)

۱
سارے جگ کے مہاراجا
تیری نیت جو ستھاپت ھووے
پربھو عیسیٰ
تیرے راج کی ھووے جی
وشٹ کے راج کی ھووتی پچھی
راج تو کریگا نپیچی +

۲
دھرم اور پریم کا سندیا
جہاں وہ پرچارا جاوے
پربھو عیسیٰ
جگت میں پرسدھ کروا
اپنی سامرتھ بھی دکھا
اپنے راج کا تیج پرگٹا +

۳
دے سب سندیسیوں کو
جنتیں پرگٹ ھوھر دیس میں
پربھو عیسیٰ
تیر اور دھیر پرتیت اور پریت
مکت کا گیان اور بھگت کی نیت
تیری جی ھو جگ کے ہیت +

(394) تینسو چورانویواں گیت (۳۹۴)

۱
آوے پربھو تیرا راج
دیس کے دیس جو دھرم ہین
آوے پربھو تیرا راج
سارے جگت میں سراج
ھوویں تیرے سب آدھین
سارے جگت میں سراج +

۲
سب ھیں بھولے بھرم آدھین
مکت کی آس سے پرے ھیں
آوے پربھو تیرا راج
سب ھیں پاپی من ملین
نرک مارگ دھرے ھیں
سارے جگت میں سراج +

۳
تیرے پرن میں ابتیت
یسوع سب کا راجا ھی
آوے پربھو تیرا راج
ان پر میری ھی پرتیت
پربھو اور جگدیا ھی
سارے جگت میں سراج +

پھوں دیس کے دویپ اور دیس	۴	جانیں سب تجھے جگنریس
سب پرودھ کو کر تو ناش		اپنے تیج کو کر پرکاش
آوے پربھو تیرا راج		سارے جگت میں پراج

خیرات

تینسو پچانویواں گیت (۳۹۵)

ای مالک دونوں عالم کے	۱	تیری تعظیم ھو سبھوں سے
لائق تعریف کون کر سکے۔ خداوندا		
آفتاب کا نور باد بہار	۲	پھولوں اور پھل کے باغ گلزار
شان تیری کرتے ھیں آشکار۔ خداوندا		
آرام محبت صحت بھی	۳	کل نعمتیں و زندگی
تیری ھی بخشش ھیں سبھی۔ خداوندا		
تو ھی نے اپنے بیٹے کو	۴	بخشا کہ پاک کفارہ ھو
شکر ھمیشہ تیرا ھو۔ خداوندا		
تو نے پاک روح عنایت کی	۵	چشمۂ زور و تازگی
صفت گنا برکت ھیں اُس کی۔ خداوندا		
مخلصی تو نے کی عطا	۶	فضل و رحمت بے بہا
ای باپ ھم تجھے دیویں کیا۔ خداوندا		
جو کچھ ھم تجھے دیوینگے	۷	سو گنا پھر ھم پاوینگے
سو دیویں ھم سب خوشی سے۔ خداوندا		
آسمانی باپ قادر غفور	۸	تیرے ھم رھیں نت مشکور
ھماری نذریں کر منظور۔ خداوندا		

بحری مسافروں کے لئے

(۳۹۶) تینسو چھیانویواں گیت (396)

۱
اے ابدی باپ تو قادر ھے
وہ تجھ کو مالک جانتا ھے
پکارتے ھیں ھم اے خدا
سمندر بھی تابع ھے
اور اُس کی حد تو باندھتا ھے
مسافر بحری کے بچا *

۲
مسیحا تیرا جب فرمان
تو لہروں اوپر چلتا تھا
پکارتے ھم اے ابن اللہ
فی الفور تھم گیا تھا طوفان
اور بیچ سمندر سوتا تھا
مسافر بحری کے بچا *

۳
اے روحِ پاک تو پانی پر
گھبراھٹ اور تلاطم بھی
پکارتے ھم اے روح اللہ
اُس اگلے وقت میں جنبش کر
مٹا کے چین و راحت دی
مسافر بحری کے بچا *

۴
اے پاک ثالوث بچا سب کو
دشمن یا آتش یا طوفان
تب خشکی سے اور تری سے
خطرہ کے وقت میں حافظ ھو
ان سے نہ ھووے کچھ نقصان
تعریف کے گیت ھم گاوینگے *

شکرانہ

(۳۹۷) تینسو ستانویواں گیت (397)

۱
خدا کی اب تعریف
وہ نعمت بخشتا ھے
جب ما کی گود میں تھے
ھماری خبر لی
زبان اور دل سے گاؤ
سب اُس کا گیت سناؤ
اُس وقت سے تا ھنوز
اور لیتا ھے ہر روز *

ہماری عمر بھر
ہمیں خوشدلی دے
اور اُسکے فضل میں
اب ہمیں برکت دے

۲ خدا جو ہر کرامت
اور رکھے بہ سلامت
ہم رہیں کل اوقات
اور آخر کو نجات +

ہم شکر اور سپاس
باپ کی اور بیٹے کی
وہ ازل سے موجود
اب ہی اور ابد تک

۳ خدا کی بجا لاویں
اور روح کی حمد ہم گاویں
تین ایک برحق خدا
نت باقی رہیگا +

(۳۹۸) تینسواٹھانویواں گیت (398)

سب ملکے آج خوشدلی سے
اور اپنے ربّ القادر کے
کہ بڑا اُس کا نام
وہ سچا ہی خدا

۱ ستائش کے گیت گاؤ
نجات کے کام سناؤ
عجیب ہیں پیار کے کام
اور چشمہ فضل کا

اے قوموں سجدہ کرو +

پکارتے تھے تنگ حالت میں
پس اُسی پر ہر حالت میں
اُسکی تعریف کے گان
اور ساری خلق اللہ

۲ فریاد کو اُس نے سنا
کرو بھروسا پورا
ہم گاویں خوش زبان
نت ہے حمد اللہ

اے قوموں سجدہ کرو +

سب ملکے آج خوشدلی سے
اور اپنے ربّ القادر کے
کہ بڑا اُس کا نام
وہ سچا ہی خدا

۳ ستائش کے گیت گاؤ
نجات کے کام سناؤ
عجیب ہیں پیار کے کام
اور چشمہ فضل کا

اے قوموں سجدہ کرو +

فصل

(۳۹۹) تینسو ننانویواں گیت (399)

رب کا شکر هو | ۱ | وہ سب مخلوقات کا هی رزّاق
روزی سب کو دیتا هی خلّاق | | رب کا شکر هو
بادشاہ کا جو خبرگیر | | وہ فقیر کا هی دستگیر

منعم حقیقی کو حمد *

رب کا شکر هو | ۲ | وہ آسمان کے بالاخانہ سے
سرزمین خوش کرتا پانی سے | | رب کا شکر هو
جنگل باغ اور گل کوہ سار | | وهی کرتا هی گلزار

منعم حقیقی کو حمد *

رب کا شکر هو | ۳ | وہ سب برکتوں کا بانی هی
اُس سے هر ایک کو شادمانی هی | | رب کا شکر هو
کاش کہ هم بدل و جان | | اُس کے شاکر هوں هر آن

منعم حقیقی کو حمد *

فصل

(۴۰۰) چارسوواں گیت (400)

جب شروع میں تمام جہان | ۱ | اندھیرا تھا ویران سنسان
خدا نے کہا "روشنی هو" | | اور شکل بخشی دنیا کو *
اُس وقت سے مہربان خدا | ۲ | نعمتوں کا چشمہ تھا
اور اُس سے آتی هیں هنوز | | سب اچھی چیزیں روز بروز

*

۳ وہی چمکاتا ہی آفتاب — اور روشن کرتا ہی ماہتاب
وہ ٹپکاتا مینہہ اور باد بار بار — زمین کو کرتا ہی پھلدار ✣

۴ خداوند بخشتا سال کو تاج — وہ پیدا کرتا ہی اناج
سرسبز وہ کرتا ہی میدان — انسان تاثیر ہوں اور حیوان ✣

۵ ہمارا چین اور اطمینان — خیر و عافیت اور امان
سب زور و طاقت اور حیات — خداوند کی ہی عنایات ✣

۶ پس نعمتوں کے بانی کو — سب شکر حمد اور ثنا ہو
کہ جیسا ابتدا میں تھا — سو اب تک ہی اور رہیگا ✣

(401) چارسو پہلا گیت (۴۰۱)

۱ کرو حمد خداوند کی — گاؤ گیت یہ عاجزی
اُس کی رحمت ہی تمام — وافی قائم اور مُدام ✣

۲ سورج چاند اور کُل آسمان — ظاہر کرتے اُس کی شان
اُس کی رحمت ہی تمام — وافی قائم اور مُدام ✣

۳ وہی مینہہ برساتا ہی — اور اناج آگاتا ہی
اُس کی رحمت ہی تمام — وافی قائم اور مُدام ✣

۴ وقت پر کھیت کے حاصلات — پھل کی بخشتا وہ بہتات
اُس کی رحمت ہی تمام — وافی قائم اور مُدام ✣

۵ اور خوراک غیرفانی بھی — کامل بخشش ہی اُس کی
اُس کی رحمت ہی تمام — وافی قائم اور مُدام ✣

۶ ہو محمود ای فیض معمور — خلقت حمد کر ہو مسرور
اُس کی رحمت ہی تمام — وافی قائم اور مُدام ✣

(402) چارسو دوسرا گیت (۴۰۲)

۱
ھم جوتتے ھیں اور بوتے — زمین میں بیج بار بار
پر برکت کے ھم ھوتے — خدا سے اُمیدوار
وہ اوس اور مینھہ برساتا — تا کھیت کي نرمي ھو
وہ ھوا کو چلاتا — اور بھیجتا گرمي کو
ساري اچھي بخشش — آسمان سے آتي ھیں
پس شکر ھو ھاں شکر ھو — خداوند کو +

۲
چاند سورج اور ستارے — اور ساري موجودات
جو گرداگرد ھمارے — ھیں اُس کے مخلوقات
اناج اور سب آدھار کو — وھي اُگاتا ھي
انسان اور سب جاندار کو — وھي کھلاتا ھي
ساري اچھي بخشش وغیرہ +

۳
پس تیرا باپ آسماني — ھو شکر اور سپاس
ھي تیري مھرباني — بیحد اور بیقیاس
بہ عاجزي ھم آتے — اب تیرے پاک حضور
نذرانہ جو ھم لاتے — سو تجھے ھو منظور
ساري اچھي بخشش وغیرہ +

پروشنل

(۴۰۳) چارسوتیسرا گیت (403)

۱
یسوع کے سپاهي آگے قدم مار
کر صلیب هی آگے تیرے نمودار
تیرا شاهي پیشوا هی یسوع مسیح
اُس کے جهنڈے آگے چلتے هیں صریح
یسوع کے سپاهي آگے قدم مار
کر صلیب هی آگے تیرے نمودار +

۲
اِس نشان کو دیکهکے بهاگتا هی شیطان
آگے ای سپاهي فتح اپني مان
ثنا کي آواز سے دوزخ هی لرزان
بهائیو حمد اور ثنا اگاؤ خوش اِلحان
یسوع کے سپاهي - وغیرہ +

۳
لشکر سي کلیسیا جنگ میں چڑهتي هی
سابق کے بزرگ کو یاد میں رکهتي هی
هم ایک بدن بهائیو بیتفرقه هیں ایک
ایک تعلیم اور آسرا اُلفت میں بهي ایک
یسوع کے سپاهي - وغیرہ +

۴
تاج اور تخت هیں فاني راج هیں بیقیام
یسوع کي کلیسیا رهتي تا دوام
یہہ هی اُس کا وعدہ کر سب اِختیار
دوزخ کا نه غالب اور نه هو کامگار
یسوع کے سپاهي - وغیرہ +

پس سب قومو آؤ
گاؤ خوش آواز بجاؤ
بادشاہ کی تعریف میں
آدمی اور فرشتے

۵ جنگ میں شامل ہو
شاہانہ کو
یسوع جس کا نام
گاتے ہیں مقدم

یسوع کے سپاہی – وغیرہ +

گرجے کی بنیاد

(۴۰۴) چارسو چوتھا گیت (404)

۱ کریم خدا اس گرجے پر
باکثرت اپنی برکت دھر
جسکی بنیاد ہم ڈالتے ہیں
ہم تیری منت کرتے ہیں +

۲ تو گرجے کو بناویگا
لوگ اپنے پاس بلاویگا
اور آپ ہی اس میں آویگا
ان سبھے بزرگی پاویگا +

۳ اور وہ جو اب تک تجھ سے دور
وہ دیکھیں تیرے حق کا نور
اور سب تجھے نہ پہچانتے ہیں
حضور میں تیرے پاویں چین +

۴ یہہ بخشش کر ہم کو تیرا شکر
بھروسا رکھیں تجھی پر
دلپسند جا ہو ای خدا
پھل روح کے لاویں سو گنا +

۵ تعریف آسمان پر تیری ہو
زمین پر بھی حمد تیری ہو
فرشتوں سے جو بیشمار
ان سب سے جو ہیں ایماندار +

(۴۰۵) چارسو پانچواں گیت (405)

۱ ایمان سے ہم اس پتھر کو
گر تیرا ای رحیم خدا
اب دھرتے تا اس جا پر ہو
کامیابی کرم سے فرما +

۲
جب لوگ پکاریں ایک دل ہو
اور ڈھونڈھیں تیرے چہرے کو
تب اپنی مقدس خاص میں سے
تو مدد بھیج اور برکت دے ✣

۳
جب تیرے خادم کریں وعظ
اور کھولیں پاک انجیل کے راز
یسوع کی خاطر سے تو آ
اپ جھبے اور نشان دکھا ✣

۴
پس کیا یہوواہ اُتریگا
اور سدا اس میں رہیگا
مسیح اور روح القدس کی بھی
یہہ جائے سکونت ہوویگی ✣

۵
جلال تو اپنا اس میں بھر
بنا ہم سب کو اپنا گھر
سب دلوں میں ہو تخت نشین
اے یسوع رب العالمین ✣

خادم الدین کا تقرر

(406) چار سو چھٹواں گیت (۴۰۶)

۱
کلیسیا کے بزرگ چوپان
مسیحا عالی نگہبان
اس وقت تو ساری مجلس پر
اپنی روح پاک کو نازل کر ✣

۲
اس اپنے خادم پر اللہ
تو کر خاص رحم کی نگاہ
انجیل کی خدمت کرنے کو
اب اُس کا پاک تقرر ہو ✣

۳
تقرر پانیوالے کو
پاک روح کا مسح حاصل ہو
ہو اُس کے اُوپر مہربان
کہ ٹھہرے اچھا نگہبان ✣

۴
اور نگہبان کے گلہ پر
تو اپنے روح کو نازل کر
کہ گلہ بان اور گلہ کو
تجھی سے پوری برکت ہو ✣

موت اور دفن

(407) چار سو ساتواں گیت (۴۰۷)

۱
آدمی دھول ہے گھاس کا پھول ہے — جلدی وہ مرجھاتا ہے
آج وہ آتا کل وہ جاتا — پھول سا جلد کمھلاتا ہے +

۲
کیا امیر ہو کیا فقیر ہو — دونوں کو موت آتی ہے
نوجوان کو ناتوان کو — دونوں کو لے جاتی ہے +

۳
باپ آسمانی سب نادانی — دفع کر دل میرے سے
تو ہوشیاری اور تیاری — عاقبت کی بخش مجھے دے +

چار سو آٹھواں گیت ([illegible])

۱
یسوع میری امیدگاہ — میرا منجی ہوا زندہ
اس سے مجھے خوشی ہے — زندہ ہے نجات دہندہ
موت کی کیوں اندھیری رات — مجھ میں لاوے خوف کی بات +

۲
میرا منجی زندہ ہے — اس سے میں بھی زندہ ہونگا
شاہِ زندگی کے ہاتھ — میں بھی زندگانی لونگا
سر کیا اپنے بدن کا — کوئی عضو چھوڑیگا +

۳
مسیح امید کے بندھن سے — ہم مسیح میں جکڑا گیا
یسوع کی رفاقت میں — میں ایمان سے پکڑا گیا
روح کی یہ یگانگی — کبھی موت نہ توڑیگی!

۴
خاکی ہو کے خاک ہی میں — ملیگی تو میری قامت
پر مسیح کی قدرت سے — جی اٹھیگی روز قیامت
تب مسیح کے پاس بیٹھک — رہونگا میں ابد تک +

(۴۰۹) چار سو نواں گیت (۴۰۹)

۱
خدا کو پسند آیا
ایک چھوٹے کو اُٹھایا
کہ ایک کو رِحلت دے
ہمارے بیچ میں سے +

۲
فرشتہ اُس نے بھیجا
اور اُسے اچھی جگہہ
کہ آہستہ اُس سے لے
آسمان کے بیچ میں دے +

۳
اب وہ آسمان میں پاتا
تعریف اور حمد بجاتا
سُکھ چین اور اِطمینان
خداوند کی ہر آن +

۴
اب اُس کی لاش ہم بوتے
جہاں سب جِسم سوتے
زمین کی گود ہی میں
اُمّید قیامت میں +

۵
سو چین کر ابھی دُلارے
مسیح اپنے پیارے
نرسنگا پھونکیگا
ضرور جگا دیگا +

۶
وہ تیرا خاکی بدن
اور ایک جلالی بدن
تب بدل ڈالیگا
زمین سے اُٹھیگا +

(۴۱۰) چار سو دسواں گیت (۴۱۰)

۱
کیا سدا
نہیں وہ تو دھول میں پڑے
تن بِناش میں رہیگا
مرت کے موئی گھر میں سڑے
پر وہ پھر جی اُٹھیگا +

۲
گور کا دوار
جیون اور امرتا لایا
توڑ کے ہم کو کھرسٹ اُدّھار
کھرِسٹ نے ناشک کو ہرایا
ہے مرت تیری جَی کہاں +

۳
دھنی دِن
جب ہم دیکھ اور سب بیادھی
دیہہ کے اُتّھان کے دِن
امرت سرُن اور سمادھی
ترھی سُنکے چھوڑ دینگے +

تب نہال ۔۔ اور بچھڑتا شوکت ہونا ۔۔ اور آبھا ۔۔ ٣ ہووینگے ہم سدا کال ۔۔ آنکھیں ڈبڈبانا رہنا ۔۔ نہ ہوویگا *

ایشور بہان ۔۔ تب تو ہویگا تن ہمارا ۔۔ ہم پر اور ۔۔ ٥ کھرسٹ سوروپ اور پرتاپوان ۔۔ پاپ اِس مرت کی دیہہ کا بھارا ۔۔ نہ لپٹیگا *

اپنے ساتھ ۔۔ سورگ میں رہیگا اور ہم گاتے ۔۔ ٦ ہم کو چین ہمارا ناتھ ۔۔ انت نت اُس کا پریم سراہتے ۔۔ پورن آھلاد میں جیوینگے *

کر بسواس ۔۔ ہاں سستھر ہو پتا ماتا ۔۔ تم ۷ پر سیئے پران جو ہی اداس ۔۔ رودن چھوڑ بہن بھراتا ۔۔ پرسنگ ہو جاؤگے *

لٹانی

(٤١١) چار سو گیارھواں گیت (٤١١)

یسوع تو آسمانی شان ۔۔ تاکہ باپ کی وسے پہچان ۔۔ ١ چھوڑ کے ہوا ہی انسان ۔۔ میری سُن پاک یسوع *

تیرا بڑے خدا ۔۔ خاص گواہ یوحنا تھا ۔۔ ٢ اور کفارہ ہونے کا ۔۔ میری سُن پاک یسوع *

بیابان میں ٹھہر کر ۔۔ غالب ہوا دشمن پر ۔۔ ٣ چالیس رات دن فاقہ کر ۔۔ میری سُن پاک یسوع *

تیری چال کلام اور کام ۔۔ ظاہر کرتے تھے سدا م ۔۔ ٤ باپ کی مرضی کو اور نام ۔۔ میری سُن پاک یسوع *

۵ جو گناہ سے تھے رنجور
اُن کا شافی تھا اور نور
دُکھ اور آفت سے مجبور
میری سُن پاک یسوع ✠

۶ چھوٹے لڑکوں کا تھا یار
پر مکّار تھے ناگوار
اور مسکین کا خاطر دار
میری سُن پاک یسوع ✠

۷ باغ میں تنہا جاگتا تھا
تیرا خون ٹپکتا تھا
غم سے تُو تڑپتا تھا
میری سُن پاک یسوع ✠

۸ تُو ہمارا عوضی
سہتا تھا بے عزّتی
ٹھٹھے تھوک اور کوڑے بھی
میری سُن پاک یسوع ✠

۹ کروس پر خون آلودہ ہو
تا بچاوے دُنیا کو
لٹکا تھا غمزدہ جو
میری سُن پاک یسوع ✠

۱۰ مر کے جو جی اُٹھا تھی
سردار کاہن سدا ہی
شان کے تخت پر بیٹھا ہی
میری سُن پاک یسوع ✠

(412) چارسوبارھواں گیت (۴۱۲)

۱ واسطے پاک پیدائش کے
روزہ اور آزمائش کے
محبت کی افزائش کے
میری سُن پاک یسوع ✠

۲ واسطے اپنی پاکی کے
نرمی اور بُردباری کے
حلم اور نیکوکاری کے
میری سُن پاک یسوع ✠

۳ واسطے دُکھ اُٹھانے کے
اپنا خون بہانے کے
شرم اور کوڑے کھانے کے
میری سُن پاک یسوع ✠

۴ واسطے کروس پر مرنے کے
سانپ کا سر کچلنے کے
قبر میں اُترنے کے
میری سُن پاک یسوع ✠

۵ واسطے پھر جی اُٹھنے کے
اور آسمان پر چڑھنے کے
شان کے تخت پر بیٹھنے کے
میری سُن پاک یسوع ✠

واسطے اپنے وعدے کے ۶ اپنے نام پیارے کے
اور پاک روح کے آنے کے میری سُن پاک یسوع +

جب بیماری سے رنجور ۷ دُکھ اور غم سے ہوں مجبور
تو ہی حامی ہو اور نور میری سُن پاک یسوع +

جس وقت آوے اِمتحان ۸ دشمن سے دِل ہو حیران
آنسو بہیں فراوان میری سُن پاک یسوع +

موت کی وادی میں تو تھام ۹ دُور کر خوف اور ڈر تمام
اپنے پاس تو دے آرام میری سُن پاک یسوع +

تیری قدرت ہے کمال ۱۰ کر ہم سب کو پھر بحال
تاکہ تیرا ہو جلال میری سُن پاک یسوع +

(4/13) چارسو تیرھواں گیت (۴۱۳)

بند	نمبر	ٹیپ
بھجن کرو نت بھوریے بھائی	۱	بھجن کرو نت بھورے
یشُو چرن پر سیس نوائیے		رھوں سدا کر جورے +
بھجنہ گائیے کلیکھ جائیے	۲	پاپی من سن مورے
گان کرہُ پریم اُپجائیے		تب ملیھے سکھ تورے +
بھگت بنا جھوٹھے نرگاوت	۳	دیہی پیڑا تن کورے
پریم بھین بھجن من مانو		سوان سکرت جم شورے +
سگور اُوت کھگچر سب جاگے	۴	گان سکرہ ھیئے اکھورے
نر پاپی سووت الاسانے		لجت منھ نہ ھورے +
جاگ اٹھو چت جیت کروتم	۵	کھیدن تیں اگھ دھورے
جان اُدھم نرینج من گونو		جیون جگ دن دورے +

(4/14) چارسو چودھواں گیت (۴۱۴)

بند	نمبر	ٹیپ
بھور بھیو نو اب لوں سووت	۱	اُٹھو یشُو گن گاؤ رے
پرات سمی نو گیتھ گائیے		چرنن سیس نواؤ رے +
بھیرو راگھ بھور الاپو	۲	پریم سوتان ملاؤ رے
بین مجیرا بھیر پکھاوج		اُوچہ شبد سناؤ رے +
مردی جنتر ستنترہ سادھو	۳	سنت سکرت تال لگاؤ رے
تانپورا سرنائی ناد و		بھگت سدھا رس پاؤ رے +
گاین سکو گن جوئی سکھاوت	۴	دیت مدھر سر بھاؤ رے
جان اُدھم تم سدگن تاکو		پراتہ گائیے رجھاؤ رے +

(415) چارسوپندرھواں گیت (۴۱۵)

سورج نکلا ھوا سویرا ۱ اب تک تو کیوں سوتا ھی +
کال کھڑا ھی سر پر تیرے ۲ ناحق جیون کھوتا ھی +
گیانی پنڈت گیان بچارے ۳ وید پڑھے جس طوطا ھی +
کُکرم کرکے مایا جوڑی ۴ پاپ نہیں بیج دھوتا ھی +
تسبیح پڑھ پڑھ عمر گذاری ۵ کلمہ سے کیا ھوتا ھی +
دل میں چور گھسا ھی بھائی ۶ ھر دم سو چپے روتا ھی +
چیلا بنکے گرو بنا پھر ۷ کڑوے بیجا بوتا ھی +
چلو پیاسو پاس یسوع کے ۸ سوئی عقل کا سوتا ھی +
انجیل کو وہ تیلی بناوے ۹ جو کچھ دے سو ھوتا ھی +

(416) چارسوسولھواں گیت (۴۱۶)

جاگو رے من موڑھ بیتو ھی ۱ کیا تو سووت اُلسانے
بھور بھیو نج راہ دھرو تم اٹک رھو جن الجھانے +
پاپ پچھوتا چھل کے تکیہ ۲ ترشنا چادر جڑ تانے
ممتا نکھ تیں بھیر بھیئو تم بھولے شدھی رین بہانے +
نین کھلے پر جن دیکھو ۳ ارو لیکھو مال خزانے
موہ پٹ بل تمہرا اسم موہت مایا جالھی ار جھانے +
پر چھو یشو اب آس تمھارو ۴ ترکھیا کوئی نہیں آنے
جان اُدھم نر ٹیر سناوے کارن کم اس پلٹانے +

(417) چارسوسترھواں گیت (۴۱۷)

جی جی ایشور جی پربھو یشو — جی سب بدھ سکھ دائی +
رین سمی پربھو چین دیو تم — ۱ دیکھیو پرات جگائی +
سکل دوس کے کارن سے پربھو — ۲ بیجئے مور سہائی +
من متنگ پی گیان بھارو — ۳ آنکس راکھہ لگائی +
ست پر پتا دیالو جیسے — ۴ کرہی جان بھلائی +
سیوک پر نت تیسا کیجیے — ۵ رکھیئے باپ بچائی +

(418) چارسواٹھارھواں گیت (۴۱۸)

سانجھ پرت مریم اکلائی +

ڈگر ڈگر ڈھونڈھت رہی دھائے — ۱ ناھن دیکھے لال ایانی
سدھہ سندن کے تم کچھ جانو — سب ھی سے پوچھے بلبلانی +
انتر ھوی تب مندر کھوری — ۲ انتر چودش ھیر سمانی
بڑے بڑے گیانن کے سنگے — باد کرت ست باہی ایانی +
مات پتا بک گونے کارن — ۳ شوک بہت تم ایسو آنی
پربھو تب سادر انتر دینھا — ماتا کے سن بین رکھانی +
کاج کرن پت کے موھی چھئے — ۴ اولگ تم یہہ مرم نہ جانی
چیتہہ جو سن یہہ اپدیشا — جان ادھم اسوئی سک گیانی +

(419) چارسوانیسواں گیت (۴۱۹)

جیون تمکت لیئہ نر ناری

آپ ھی یشو جگ میں آیا — انمول ھانک پکاری
ان کی مورت سونا چاندی — مانش ھاتھہ سدھاری +

جب سے پوجے دیوی دیوا — تب سے مت گئی ماری
جیوت ایشور سورگ براجے — دیکھت نین پساری *
کرکے دیا یشو جگ آیا — مانش دیہہ مجھ دھاری
اپنے سر پر سنکٹ سہکے — پاپن لین اباری *
اب پربھو داس کہیں کر جوڑے — سنیئے بنتی ہماری
یشو جی سے ایسے مانگو — جیسے نربل بھکھاری *

(۴۲۰) چارسو بیسواں گیت (۴۲۰)

لین اوتار بیتلحم سوئی جگریا *

دیش یہودا میں کتنے گڑریئے — کھیتوں میں جو سب باس کریا *
رات سمی سب جھنڈ رکھاویں — آدھی بھا ایک رات سمیا *
ایشور کا ایک دوت جو آیو — ٹھاڑھو بھیو سب کے نیریا *
تا ہی سمی پربھو تیج پرکاشیو — چاروں دشا آتی بھئی انجریا *
سبہیرے گڑریئے دیکھ ڈرانے — دوت کہا کچھ نا ڈر بھیا *
آنند کا ہم حال سناویں — لوگن کو سکھ مود لہیا *
ایشور ہی اپنا سچا جو تھی — سوہی پربھو سب تران کریا *
داؤد کے نگری بیچ سوئی — جنم لیو پربھو یشو سہیا *
واکی پتا میں تم سے بتاؤں — جا سوں لکھو تم جا جگریا *
جو وہ بالک بستر لپیٹا — چرنی میں دیکھو گے سب بھیا *
تب ہی اچانک سورگی سینا — دوت کے ساتھ پہ گئے ملیا *
ایشور کی ستتی جو کری بولے — جی پربھو جی پربھو جوئی کہیا *
سورگی پربھو گنباد سو ہوویں — شانتی دھرا منہہ ہو سکھ دیا *
مانش پی سکھ مود سو چاہی — ہووی سدا سکھ ہے جگریا *

(421) چارسو اکیسواں گیت (۴۲۱)

پربھو گن ناھن لیکھن جاے ۔ ناھن لیکھن جاے رے ❊
اکتھ کرپا جوں چودس تیرو ۔ تھہ منڈل نت چھاے رے
لیکھ سکوں نہہ تو گتی جو لگ ۔ پاپھ مت اُرجھاے رے ❊
نر تارن کارن تم ایسو ۔ دیہہ دُکھ اپناے رے
لے اوتارا تب جگتراتا ۔ یسو نام دھراے رے ❊
پریم اگم تا پر پرگاسیو ۔ پوچھ نہ جو کچھ جاے رے
بل کر دیو پران آپنو ۔ تم سم کون سہاے رے ❊
بنتت آدھورن نام تھارو ۔ بنتی کروں سیر ناے رے
کرپا کٹاکشی پربھو تک ھیرو ۔ جا نھو تب تر جاے رے ❊

مسیح کی پیدائش

(422) چارسو بائیسواں گیت (۴۲۲)

۱ نہ پوچھو عزیزو کہ عیسیٰ ھی کب سے ۔ زمین آسمان کچھ نہ تھا ھی وہ تب سے ❊
۲ ھوا آج وہ بطنِ مریم سے پیدا ۔ جو افضل ھی اعلیٰ ھی بالا ھی سب سے ❊
۳ مبارک مبارک مبارک مبارک ۔ نکلتی سدا ھی یہی سب کے لب سے ❊
۴ بیابان میں رات کو ایک فرشتہ ۔ گڈریوں پر ظاھر ھوا حکم رب سے ❊
۵ کہا آج پیدا ھوا ھی مسیحا ۔ جہاں کو ھی فخر ایسے عالی نسب سے ❊
۶ مجوسیوں نے اُس کا دیکھا ستارا ۔ چلے سجدہ کرنے کو جوشِ طرب سے ❊
۷ نظر آیا جب چہرۂ پاکِ عیسیٰ ۔ سمائے نہ تن میں خوشی کے سبب سے ❊

(۴۲۳) چار سو تئیسواں گیت (423)

گنگ گگن پوجن آئے جگرائی

پورب دشائیں پوچھت آئے	۱	پنچھتر سے کے انجائی
بھوون کے بھوپالا کرتے		کہاں جنم کے ٹھائیں
جو تارا دیکھیو دگ پورب	۲	سوئی کے چلے اگوائی
ٹھٹکت سبھے آئے گرہ اوپر		جنم یشو جہاں پائی +
نرکھ تارا بھور ہرکھانے	۳	جنم لوبھی دھن پائی
سمیپ آئے دنڈوت کینھا		درشن نین جڑائی +
گنذر اگر دھوپ بدھ نانا	۴	سونا روپ چڑھائی
جیتی مناوت دیش سدھا		دھن بھاگ اپنائی +
جی جی جی سب آشرت گاؤ	۵	جھلس جھلس سر نائی
جان ادھم تم دھرو بشواسا		تمہو درشن پائی +

(۴۲۴) چار سو چوبیسواں گیت (424)

چھیم کرو اپرادھ ہمارے ہموں ہم پاپی ہے جگتار +

دھن پائے کچھو دان نہ کینھا	۱	کینہ نہ دکھین کے اپکار
نرکھ اناتھن کو مکھ پھیریو		ایسا ہی رت میرو بیوہار
دھرم کرن میں من نہ لاگے	۲	اکرم کرن نہ لوبھی بار
چھمایہ سدھا رس استت تیرو		پیوہی بشین گرل گمار
کام کرودھ ممتا من بھاوے	۳	لولپتائی رچے وچار
دیا سیل کے لیس نہ جانوں		نیت ہیلے سب وشیہ بہار
سرن تمہارو اب ہم آئے	۴	تم ہی بھار اتارن ہار
جان ادھم کو نہہ کچھ سہارا		تراہ تراہ یشو جگتار +

(425) چارسو پچیسواں گیت (۴۲۵)

گناہوں کو اپنے جو ہم دیکھتے ہیں ۔ تو غضب الٰہی بہم دیکھتے ہیں +
۱ اگر غور کرتے ہیں فعلوں کو اپنے ۔ تو لائق جہنم ہیں ہم دیکھتے ہیں +
۲ ارے دل تو غفلت میں کب تک رہیگا ۔ تیرے واسطے درد و غم دیکھتے ہیں +
۳ گناہوں میں ای دل رہا تو جو مائل ۔ سزا اُس کی پاؤگے ہم دیکھتے ہیں +
۴ تمہارے گناہوں کی بخشش کی خاطر ۔ مرا ہی مسیح خود یہہ ہم دیکھتے ہیں +
۵ جو پکڑے وسیلہ شتابی مسیح کا ۔ حیات بقا اُس میں ہم دیکھتے ہیں +
۶ تیرے درد و غم کی یہی ہیگی دارو ۔ کہ یسوع ہی شافی یہہ ہم دیکھتے ہیں +
۷ تو اِس بات پر شک نہ لا دل میں عاصی ۔ گواہ ہیئے انجیل ہم دیکھتے ہیں +

(426) چارسو چھبیسواں گیت (۴۲۶)

پاتک ڈنڈ چھڑاون یسُو ۔ کروس اُٹھایو آپ دُکھدائی +
۱ پربت نائیں اگھ ہم بھاری ۔ اپنو تن پر لینہہ اُٹھائی +
بوجھ لیئے پربھو انگ پسینا ۔ رُدھِر سمانا ٹپکت جائی +
۲ ہائے ہائے اُس پاپ ہمارا ۔ جیون پت کو جگت بھلائی +
میرے پاتک کارن سوپنے ۔ جو دکھ لینہہ کہا نہیں جائی +
۳ رَس بھر بیرن اتِ دُکھ دینھا ۔ پیرات بچار آسن پہنچائی +
بہو بدھ جھوٹے دوش لگائے ۔ تو پربھو اوبھت دھیر دکھائی +
۴ باندھے سر پر کنٹک گوندھے ۔ کاندھے پر پھر کروس دھرائی +
تب پربھو کو ڈاکن کے ساتھے ۔ بکٹ کاٹھ پر گھات کرائی +
۵ یسُو دیامی جگ جن تراتا ۔ کروس چڑھائے سنکٹ پائی +
ٹھونکے کیل ہاتھ پگ سُندر ۔ رکت بہا نر مکت اُپائی +

کہے ہی داس دھرم ہم پیارو ۔ پربھو پر آشا سب سکھ دائی
باڑھے دھرم کریں سبھ کاما ۔ شوک دکھ مدھ ساھس پائی *

(427) چارسو ستائیسواں گیت (۴۲۷)

ہیں کچھ جانوں نہ گروس سوامی *

جاگی پربھو یشو جگدیشا پراٹ دیونج آئی	۱	کوئی نانا بدھ کی بدیا جانت بھید بتائی *
بھٹک گرھ توڑن کو جانت بھٹک بان چلائی	۲	بھٹک روپ سوروپ دوانے ایشور پریم بھلائی *
کوئی دھن سمپت کی پھولت بیچ پربھو کو بسرائی	۳	داس بل پربھو یشو کردس کی رچھیے شربت لگائی *

(428) چارسو اٹھائیسواں گیت (۴۲۸)

یسوع کی مصیبت جس دم تمھیں سناؤں		آنکھوں سیتی میں آنسو کیونکر نہیں بہاؤں *
دشمن جب اُس کو پکڑے بے آبرو کیسے کیئے	۱	وہ مانند چور کے باندھ کے اُسے ساتھ اپنے لیئے *
ھائے ھائے وے اُسے گھونسے اور طمانچے مارے کھینچے	۲	رکھا تھا اُس کے سر پر کانٹوں کے تاج کو سجکے *
نرکٹ کے تل کو لیکے وے سر پر اُس کے مارے	۳	ھائے حالت اُس کی دیکھو جو خدا کے تھے دُلارے *
منہ پر بھی اُس کے تھوکے اور ٹھٹھے میں اُڑائے	۴	بُرائیاں اُس کی کیا کرکے صلیب کو تب دھرائے *
اور مارنے کو لیجا کے کپڑے بھی سب اُتارے	۵	ھائے ھائے افسوس کی جا ہی لوگوں نے ٹھٹھے مارے *
لوہے کی میخیں ٹھوکنے ھاتھ پاؤں کو اُس کے جوڑے	۶	صلیب کو جھٹکا دیکے بند بند اُنھوں نے توڑے *
چھ گھنٹے پورے یسوع رہے اِس سخت عذاب میں	۷	تب مرکے کامل کیا سب کچھ نجات کے باب میں *
ھائے ھائے یہہ کیا عجیب ہی گناہ تو تھا ہمارا	۸	پر مارا گیا یسوع خدا کا بیٹا پیارا *
ایمان اب اُس پر لاویں سب لوگ جو سننے والے	۹	محبوب وشافی جانکے بھروسا اُس پر ڈالیں *

(429) چارسو اُنتیسواں گیت (۴۲۹)

جی پربھو یشو جی ادھار جا		جی پربھو جی جی کاری *
پاپ رنت دکھ لاج اُٹھائی	۱	پران تریو بلہاری *

تین دِنوں تب یشو گور میں	٢	تیجا دِوس نِھاری +
پرات سمی اِتوار دِنا میں	٣	سراپ نِواسا چھاری +
بھور سویرے گھور مرن کا	٤	توڑا بندھن بھاری +
ھار گیو شیطان نِبل ھو	٥	بھاگیو لاج آپاری +
سنت پوتر تُرنت سرگ میں	٦	منگل شور اُچاری +
بھاسکر جگ پرکاشک یشو	٧	آشرِت کرو نِستاری +

(430) چارسو تیسواں گیت (٤٣٠)

کال پاتال کا جیتنھارا		بیڑا پار لگاؤ ھمارا +
بھول گئے پتھر کو جو پنتھی	١	پنتھ بتاؤ پربھو پرچارا +
میں نِربھین نِبلی تُو سوامی		مارگ میں ھو ساتھ سکارا +
کٹھن نکت کیر ھم ھیں اِت بھوکھے	٢	دیو ھمیں تم سورگ اھارا +
گُنڈ بلوری کھول تُو دیو		نِکسی جا سو سنجیون دھارا +
آگ میگھ کا کھمبھ ساتھ دے	٣	پاٹرا بھر موہ لِئے سمبھارا
یشو پربل تُو ڈھال ھمارو		تِیکشن ھوہ تُو ھی تروارا +
مرتیو ندیا کے تیر جو آؤں	٤	نِبھی کھٹکا تُو مِٹا دے سارا +
ھے پربھو سوامی سبھا ایک میرو		نِتی کروں ھرشاہی تِھارا +

ایسٹر سنڈے کی مبارکبادی

(431) چارسو اکتیسواں گیت (٤٣١)

مبارک مبارک مسیح جی اُٹھا ھی	١	سلامت سلامت وہ نورِ خدا ھی +
مجسم ھوا تھا جو اقنوم ثانی	٢	نہیں باپ سے اب وہ ایک دم جدا ھی +
تھا مفلس اکیلا جو دارِ فنا میں	٣	وہ وارث شہنشاہِ مُلکِ بقا ھی +

۴ تھا ماخوذ بے جرم جو پیش عدالت — چپ و راست اُس کے سزا و جزا ہی +
۵ تھا مظلوم صورت جو ظالم کے آگے — وہ مختار و مالک حیاتِ بقا ہی +
۶ ہوا جو رواں خون پہلو سے اُس کے — تیرے دردِ دل کی تو وہی دوا ہی +
۷ علیم اب نہ کر تو ذرا فکرِ محشر — کہ بخشیگا تجھ کو تو وہی شفا ہی +

(432) چارسو بتیسواں گیت (۴۳۲)

کیوں مَن بھولا ہی یہہ سنسارا — مَن مت دے تک کرلے گذارا +
۱ اِس جگ میں سکھ بت نہیں بھائی — یہہ تو ہی جیسے پانی کی دھارا +
۲ مات پتا اور خویش کٹمب سب — سنگ نہیں کوئی جاونہارا +
۳ اَنت سمی سب دیکھن آئیں — چھِن بھر میں سب ہوئیں نیارا +
۴ جو کچھ انگ میں ہوگا تمھارا — وہ بھی سب مِل لیویں اُتارا +
۵ نرک اگن میں جب تم پڑہو — تب نہیں کوئی بچاونہارا +
۶ بھائی مکت کی کھوج کرو تم — یسوع مسیح پربھو تارنہارا +
۷ عاصی تو پربھو داس تمھارا — تم بِن ناہیں کوئی ہمارا +

(433) چارسو تینتیسواں گیت (۴۳۳)

جو تن کو تن کہے اپانا — بھول رہے سو موڑھ ندانا +
۱ بھورے جیسے بگست پھولن — سور اُوت سوبھا مُرجھانا
جات مرجھ تیسے یہہ کایا — کوٹ جتن تیں نہیں بلمانا +
۲ بشیت پڑت جیسے نس بھو پر — رود تپن تیں سشیت اُڑانا
جیسیں اُڑ تیسے تن تیرو — رہیے ناہن ایکو نشانا +
۳ پون گراوت ترو دل جیسے — ماٹی میں تب پات ملانا
حاڑ مانش کے تن تس مانو — آخر ماٹی موں پچ جانا +

چیت کرو تب مورکھ منوا	۴	پھرت پھرے ناحک بورانا
جان ادھم برجبت کر جورے		مانو نہ مانو شوک آپانا +

چارسوچونتیسواں گیت (۴۳۴) (434)

سب دن ناھیں برابر بیتیں		کبھو تپن کبھو چھاھیں +
کبھو من شوگی کبھو سکھ بھوگی	۱	جم دن رات بلاھیں
ایک دوس ملی سکھ راشی		اگلے دوس نشاھی +
بادل رنگ رنگ جس ھوستے	۲	تس جگ بدلت جاھی
راجا پرجا دھنک بھکھاری		سب کو ھی گت یاھی +
جگ میں کبھو آنسو کبھو ھانسی	۳	ساگر جس لہراھیں
یا بھوسندھ بیچ بہتیرے		سنکت رتن براھیں +
سوچیو من یا چنچل جگ میں	۴	کون دیال بچاھیں
دینیدیال کرپا ندہ ییشو		جو رکھم بیار لگاھیں +
سب پشواسھو لنگر جانو	۵	کھرست تیر ٹھہراھیں
داسس سدا لولین رھو تم		تو کچھ شنکا ناھیں +

چارسوپینتیسواں گیت (۴۳۵) (435)

ارے من بھولا جگ موں		ارے من بھول +
یہہ جگ تو من چھوڑ چلوگے	۱	ییشو کو مت بھول +
یہہ تن کا من آس نہ کیجے	۲	ھوگا دھول میں دھول +
جب لگ جیون ھی من جگ موں	۳	تب ھی تلک من پھول +
سن رسے ناھی من چیتہ [illegible]	۴	ییشو ھی جگ [illegible] مول +

(436) چار سو چھتیسواں گیت (۴۳۶)

یشو دیانِدہ سُسمرو پیارو — سنکٹ شوک ھرّیا +
۱ پیت ستمی تم واہ پکارو — واہ دُکھ بھنجن بھیّا +
۲ بھو دُکھ ماھِن کام وَھي آئے — پُن وَھي کام آدیّا +
۳ دا پر سکل بھروسا وانجھو — سب کو گیان دِوِیّا +
۴ سکرو اگھ دُکھ ھارک یشو — اُس کو تمکت کرّیا +
۵ تن مَن سانتوں واتیں مِلهیں — رنج بَل کچھ نہ مِلیّا +
۶ اَشرِت توھِ کہت ھی پربھو جي — تو تم آس پُریّا +

(437) چار سو سینتیسواں گیت (۴۳۷)

ھو پربھو اب کرھو پار — بوڑت ناؤ مورے +
۱ کام لہر اٹھت تُند — کرودھ پون جورے
لوبھ بھور گھمت ٹھور — موہ سُگمن گھورے +
۲ ٹُک ناؤ ماسٹر بھاؤ — سبھ گلت سورے
ماجھ دھار جھیٹ دھرت — کال مگر دورے +
۳ یشو نام جگت کھیات — لوک جپت جورے
تاہ پکش رنیت مور — کرہ نین گھورے +
۴ گیتے تم تار لیو — دیری مور .اورے
سُمر توہ آدھم جان — پران دین چھورے +

(438) چار سو اڑتیسواں گیت (۴۳۸)

یشو نام یشو نام — یشو نام گاؤ رے مَن +
۱ یشو نام گُنن دھام — دھرم سگر تتھ ٹھاؤ رے
رشت نام پُرت کام — ست پریم بھاؤ رے

سُور اُورت جلج مُدرت	۲	اِست ھي مُرجھاؤ رے
سنت گمل نام کرن		تیسھي اُگاؤ رے ✦
نام استر ششتر نام	۳	بدھ بُدھ داؤ رے
تربدھ تاپ جیہہ داپ		سنب دُوري جاؤ رے ✦
سبھي حال سبھي کال	۴	بھکت ششکت پاؤ رے
جان اُدھم سوئي نام		نرن نمکت ٹھاؤں رے ✦

(439) چار سو اُنتالیسواں گیت (۴۳۹)

مَن مرن سمی جب آویگا		مَن مرن سمی ✦
دھن سمپت اَر محل سرائے	۱	جھوٹ سبھي تب جاویگا ✦
گیان مان بدیا گن مایا	۲	کیتے چیت اُرجھاویگا ✦
مرگ ترشنا جس ترکھت آگے		تیسھی سب بھرماویگا ✦
مات پتا ست نار سہودر	۳	جھوٹے ساتھ ٹھٹھاویگا ✦
پنجر گھیرے چودشش بلبیں		سنگوا پنسہہ اُڑ جاویگا ✦
ایسو کال ششمان سمانا	۴	کرگھہ کون بچاویگا ✦
جان اُدھم جن جوں بشواسي		پشو یار لگاویگا ✦

(440) چار سو چالیسواں گیت (۴۴۰)

سمجھت ناھیں گت سمجھائے		منوا توُ بھرمانا رے ✦
کیتے آئے گئے ھیں کیتے	۱	دھیو نہ نام نمانا رے
برکشن کے چھایا ٹل جیسے		الس پتھک بلمانا رے ✦
سربس کیتے اِتنے کمائے	۲	نرکھے سبھے ھرکھانا رے
کوچک ڈنکا باجن لاگے		سپنا بھوگ بلانا رے ✦

پریم لگائیے نات بڑھائیے چیر سمانا کالہ آئیے	۳	مدہ مالکھی لپٹانا رہے لوٹیو مال خزانا رہے ✤
پربھو یشو اب آس تمھارو کرپا کٹاکشہ پربھو تنک ہیرو	۴	شدھ بدھ سب بسرانا رہے جان کا کون ٹھکانا رہے ✤

(441) چارسو اکتالیسواں گیت (۴۴۱)

جئی جن رنجن جئی دکھ بھنجن اشرن کے شرنا گت دایک	۱	جئی جئی جن سکھ دائی پربھو یشو جگرائی ✤
پاپ نیارن دوشٹ بدارن ادبھت مہما جگت دکھائیے	۲	سنتن کے سہائی بھوم لواسن آئی ✤
الکھ اگوچر انتر جامی آت گن تیرو گت میں گنہوں	۳	نر تن دیہہ دھرائی تارن تیں ادھکائی ✤
ادوِدہ سمانا پریم تمھارو جان ادھم جن کو پربھو دیجے	۴	جا مدھ جگت سمائی ربند سمانا ٹھائیں ✤

(442) چارسو بیالیسواں گیت (۴۴۲)

جئی جئی ایشور جئی پربھو یشو		جئی سب بدھ سکھ دائی ✤
رین سمی پربھو چین دیو تم	۱	دیو پرات جگائی ✤
سکل دوس کے کارن ہے پربھو	۲	دیجیے سور سہائی ✤
من متنگ پی گیان تمھارو	۳	انکس راکھ لگائی ✤
شت پر پتا دیالو جیسے	۴	کرحی جان بھلائی ✤
سیوک پر نت تیا کیجیے	۵	رکھیے پاپ بچائی ✤

✤

(443) چارسو تینتالیسواں گیت (۴۴۳)

جو تم جیوو تو کر لو بچارا — یشو ہی میرو سرجنہارا ✣
۱ جیون مرن یہی سنسارا — یشو نام سے ہووت نِستارا ✣
۲ مات پتا دکھ دیکھ نہاریں — کوئی نہیں دکھ بانٹنہارا ✣
۳ بیٹی بہن اور گھر کی ناری — رووت بلپت سب پریوارا ✣
۴ لوگ باگ سب سوچن لاگے — ہنس کہاں گیا بولنہارا ✣
۵ ابھی چیتو سے ابھمانی — کال سرہانے آئے پکارا ✣
۶ اُٹھ رے پاپی توہی بلائی — اگن جہاں نہیں بجھنہارا ✣
۷ یشو کے لوگ جہاں جت ہوئی — سنت نہیں یہہ بول کرارا ✣
۸ دھرم روپ تب کہت سنائی — چلیئے پربھو درشن کو پیارا ✣

(444) چارسو چوالیسواں گیت (۴۴۴)

جی پربھو یشو جی پربھو یشو — جی پربھو یشو سوامی ✣
۱ جی جگتراتا جی سکھداتا — جی جی پربھو انترجامی
جی بھی بھنجن جی جن رنجن — جی پورن ست کامی ✣
۲ پاپ تمر گھن ناشک تمہیں — دھرم دیوا کر نامی
نِرمل درشن ہرتا تمہیں — سنکٹ بٹ سنگامی ✣
۳ نَر تن دھار لیو اوتارا — تج سُندر ودھامی
دی بج پران اُبار لیو تم — پاپن بہو درگامی ✣
۴ اس گن تیرو کس میں گاوُوں — چھند پربندھ نہ نامی
اشٹ ٹیرن جن کا سنیئے — پتت اُدھورن نامی ✣

(445) چارسو پینتالیسواں گیت (۴۴۵)

مسیح اَس ٹیر سُنائی		سب چیت میں لیہو سمائی +
دوادش سِکھ پربھو سنگ لوائے	۱	نگرن دھوم مچائی
بات کہت اردھانگی اُٹھایو		مرتک بہت جِلائی +
کوڑھن کو پربھو چنگا کینھا	۲	بدھیرن دینھہ سُنائی
پانچ سہس کو پانچھ روٹی		بھوکن دھیر اُٹھائی +
ایک سمی پربھو نوکا بیٹھیو	۳	چلت بیار سوائی
چیلے سب گھبراوت بولے		پربھو جی لیہو بچائی +
تمھارے ہو پربھو ھانک پکاری	۴	سب دیکھ دینھہ بھگائی
ایسے کام پربھو اگنت کینھا		جگ میں نام چلائی +

(446) چارسو چھیالیسواں گیت (۴۴۶)

من بھجو مسیح کو چیت سے		وہ تمھیں اُدھارے نرک سے +
جو من بھولو من سے واکو	۱	تو کیسے بچوگے نرک سے +
دُکھ سُکھ دونوں واکے بش میں	۲	وہ تمھیں بچاوے بپت سے +
جب تم پاپ میں ڈوب رہے تھے	۳	وہ آیا بچانے سرگ سے +
چار دِن سے مرا تھا لعزر	۴	واکو جِلایا قبر سے +
بھولے مت تو واکو نماصی	۵	وہ تجھے چھینا ھی جگت سے +

(447) چارسو سینتالیسواں گیت (۴۴۷)

کرو میری سہائے مسیحا جی		تم بِن کچھ نہ سہائے +
درشن دیجئے اپنو کیجئے	۱	لیجئے موہیں بچائے +
پاپ جگ کو نستارن کارن	۲	جنم لیو تم آئے +
تین دِنا میں اُٹھے قبر تیں	۳	پرکاشن تیں بتلائے +
سن لیجئے پربھو بنتی میری	۴	اَوگن پیدے نہیں جائے +

(448) چارسو اڑتالیسواں گیت (۴۴۸)

پربھو یشو درشن دیجئے جی — موہے شرن اپنو لیجئے جی +
تم تو جگ کے تارنھارے — ۱ — ہم تو پاپی دین بیچارے
کرپا اپنی ہی کیجئے جی +
تم تو ہو سرگن کے راجا — ۲ — آئے جگت میں دین کاجا
موہے اپنو کر لیجئے جی +
یہہ شیطان بڑو دکھ دائی — ۳ — جانے جگتھ سکل بھلائی
یا کو بندھن کیجئے جی +
ہم تو ان بکھین میں بھولے — ۴ — گھر کی چنتا میں رہے پھولے
دھرم آتما دیجئے جی +

(449) چارسو اُنچاسواں گیت (۴۴۹)

میں تو یشو کو من میں بسائے رکھیوں — کوئی مانو نہ مانو تو میں کیا کریوں +
یشو مسیح ہی تارنھارا — ۱ — کوئی جانو نہ جانو میں جتائے رکھیوں +
یشو مسیح پربھو تمھرے درشن کو — ۲ — میں تو من چیت اُدھری لگائے رکھیوں +
عاصی کی منتی سنو پیارے بندھو — تم چیتو نہ چیتو میں چتا تمہرا رکھیوں +

(450) چارسو پچاسواں گیت (۴۵۰)

یشو مسیح میرو پران بچیّا — یشو مسیح +
جو پاپی یشو کے سرنے آوے — ۱ — یشو ہی واکی مکت کریّا +
یشو مسیح کی میں بل بل جیہوں — ۲ — یشو ہی میرو ترن کریّا +
گہری وہ ندیا ناؤ پرانی — ۳ — یشو ہی میرو پار کریّا +
دینا ناتھ اناتھ کے بندھو — ۴ — تم ہی ہو پربھو پاپ ھرّیا +

عاصی کو اپنی شرن میں رکھیو ۵ انت سمی میری لیجیئو خبریا *

(451) چارسو اکیاونواں گیت (۴۵۱)

گھورے نر اپن نربل شریر *

پران پرش جب نکسن لاگے ۱ روکے سکو بلبیر *
دھن سمپت اور کل پروار ۲ پڑا رہا یہی تیر *
یشو مسیح کی شرن گہو تم ۳ دھی دیت من تقدیر *
پاپن کارن رکت آپا نا ۴ دینہہ جگت کو نیر *
جو یہہ نیریت من لائی ۵ پاوت تن من دھیر *
تاکو یشو انت دنا میں ۶ دیگو امر شریر *

(452) چارسو باونواں گیت (۴۵۲)

ارے ھان رے من یشو کو جپنا *

یشو سوا کوئی پار نہ کریسے ۱ یشو پر چیت دھرنا *
مایا موہ بیچ پھل ناصیں ۲ یشو کو رٹنا *
جب لگ پران رہت ھی گھٹ موں ۳ تب ھی تلک اپنا *
گیان دھیان سے دیکھو من موں ۴ دنیا ھی سپنا *
کہتا ھی عاصی سن بھائی سادھو ۵ آخر ھی مرنا *

(453) چارسو ترپنواں گیت (۴۵۳)

یا جگ میں ھیں پاپ گھنیرے | | یا جگ میں *
کام کرودھ مد مایا جگ میں ۱ باس کرت سب کے من میں رے *
یا جگ پر بشواس نہ کیجئے ۲ جاویگا یہہ بیت سویرے *
رے من ہوڑھ بچیت رھو تم ۳ جیون دن گت ھینگے تیرے *

پربھو یشو پر دھرو بشواسا ۴ وا میں ھیں آنند گھنیرے +
عاجز کی یہی بنتی پربھو جی ۵ پاپ چھما اب کیجئے میرے +

(454) چارسو چوّنواں گیت (۴۵۴)

من مندر آیئے پربھو یشو کیجئے اپنو باسا جی +
یہہ اپاون مندر ماسے ھے ۱ ستّرن ڈاریو پاسا جی
پربھو تم تاکو کاٹ گراؤ دکھاؤ ترتک ترا سا جی +
چوّدش گھیرے بشی پرودھی ۲ من بیچ کایا گراسا جی
کاہ کروں کچھ سوجھت ناھیں تیرو ترانکھ آسا جی +
جوگ نہ جو پینھوں پربھو تیرو کرہ دیا پرگاسا جی
بپت سہیو تم دکھتن کارن میرو یہی دلاسا جی +
اور کرو مت مور پریکھن ۴ چھٹک بھرے یہی سواسا جی
کیتے پتتن تم تاریو پربھو جانھو تیرو داسا جی +

(455) چارسو پچپنواں گیت (۴۵۵)

پاپن کا ھتکاری مسیحا جی پاپن کا ھتکاری +
برت جگ کو دیکھی دیالا ۱ سرگ سنگھاسن تیاگے +
پاپن کارن پران دیو رنج ۲ اکس پورت آنراگے +
جی جی کرت گور سے اٹھیو ۳ دوکھن نیوت پیاری +
سکل لوگ چودش سے دھاؤ ۴ کھرسٹ ردھیر گنکاری +
ہرکھت ھو آؤ سب پیارو ۵ کھرسٹ نام گہہ لیجئے +
سب تن من کے کلیش بیارے ۶ امرت رس تب پیجئے +
کھرسٹ نام ہو بدھ سکھ دائی ۷ گہیو جن سو پایو +
گھاٹک ایک کروس پر ٹیریو ۸ سرگ دھام سو دھایو +

موور لویدن سُنیئے پربھو جی ۹ تِیہہ تُل موکو سیکھیئے +
بیں گُنھین اَدھین مسیح جی ۱۰ تار موہ توئں لیجیئے جی +

(456) چارسوچھپنواں گیت (۴۵۶)

دھم یشو کتھا پرچار کریں کھل ما لیش جا شو دیا سدھرین +
تن سے پربھو دیش ناتھ پھرا ۱ بچ ھاتھن روگن شوک ھرے +
بدھوا بنتی جب کان سُنے ۲ تب ھی منا پربھو تا سو بھرے +
پربھو کودھن انگ اچاون پی ۳ سکھ دیون کو بچ ھاتھ دھرے +
تم پاسن پی آس کینہہ میا ۴ ست سورج ھو جگ کو آترسے +
دکھ سنکٹ یشو اپار سہا ۵ جیہی کارن سے نر لوگ ترین +
نت رین دنا پربھو یشو دیا ۶ ھم آشرت ھو بہو دھا سمرین +

(۴۵۷) چارسوستاونواں گیت

ایک نام یشو سانچ سرب جھوٹھ اور رے +
جیہہ نام چھاڑ موڑھ ۱ تیرت بھرم بھور رے
ایہہ مور سُکھ کند لکھت ناھی باور رے +
آن نام چھلھ ٹھام ۲ ھاتھ لائے چھور رے
اور ناھیں بھرت کھائے گھاٹ سوان کور رے +
جیہی ترشا سرنگ ۳ گہن چھت دور رے
آئے نکٹ دور جات جات پران ٹھور رے +
یشو نام ترن دھام ۴ ناھیں جگت اور رے
جان جیئی سیئی لہت سیس ممکت مور رے +

(458) چارسو اٹھاونواں گیت (۴۵۸)

کون کرے موھی پار تم بن +

دینڈیال دیامئی سوامی ۱ سکھ کے سکھ پالنہار
نر اپرادھی کیسے تریھے واروں بھو ند دھار +
مایا جلندھی کیوٹ کاما ۲ اچھا وحش پتیار
ترشنا ترنگ پون اٹھاوٹ گیٹ پال اھنکار +
موہ جلدھر گرجن لاگے ۳ چھدم لیئو گروآر
کامنی دامنی ایسی چمکت جھرت نین نہار +
آسا لنگر توھی پر باندھوں ۴ تم ھی تم کنڈھار
جان ادھم پورت لیھو ارلنو کوئی نہ آوت سکار +

(459) چارسو انسٹھواں گیت (۴۵۹)

کون کرے موھی پار تم بن +

ٹوٹی ناو طوفان ھی بھاری ۱ کیسے میں اتروں پار +
تھرتھرات تن نربل مانس ۲ کیسے میں اتروں پار +
تیر نہ بھاتوں جنم ھی سے میں ۳ پڑا سنادھو منجھ دھار +
تو کا پار پہنچی ھی تب ھی ۴ پر جو پکڑی پتوار +
تم بن موھی نہ اور بھروسا ۵ تم ھی کرتا پار +
دیبی دیوتا پنڈت آدک ۶ ان سے ملے نہ سہار +
مورت پوجک سب چڑھی ڈوبے ۷ پتھر ناؤ مجھدار +
ایشور ایک جو اکھی بھیجیو ۸ مکتی دان ادھکار +
بھوم سورگ بیچ کیول ییشو ۹ نام ھی تار نہار +

(460) چار سو ساٹھواں گیت (۴۶۰)

جن پرتیت یشو پر ناھین — کس پاویں مجھو پارا ھو ✣
۱ گیانی پنڈت چت جگ بھٹکو — ڈوب گئے یہی دھارا ھو ✣
ایشور بچن اناد(ی) اننتا — سوئی دیت سہارا ھو ✣
۲ سرگ چھوڑ جگ میں پربھو آیو — میگھ جہاں اندھیارا ھو ✣
جنتی گربھ منج تن دھارا — سکل سرشٹ کرتارا ھو ✣
۳ کرسب بھولے بھیٹر سمانا — جن کا نہیں رکھوارا ھو ✣
تن کو یشو مہا سکھ دینھا — دکھ سبھی کینھہ ادھارا ھو ✣
۴ واس کرے کہاں لگ پرسنا — پریم امرت بستارا ھو ✣
آؤ سب مل پیارو بھائی — گیت گہو نستارا ھو ✣

(461) چار سو اکسٹھواں گیت (۴۶۱)

چیت کرو سب پاپی لوگو — نیائی کرن پربھو آویگا ✣
۱ پربھو یشو اپنے آن پر — ترھی شبد بجاویگا ✣
۲ چاروں دگ میں جو مرتک ھیں — سب چھن ماںھی اٹھاویگا ✣
۳ ہمن پربھو یشو کو نہیں جانے — دوو کر باندھ منگاویگا ✣
۴ جو من بیچ کایا سنکھی ھو — سب کو لیکھا [illegible]ئیگا ✣
۵ جنم ھیں سے جو پاپ بٹورا — سب کا سب درساویگا ✣
۶ کیا اکثر پیارے تو نے وہی ھی — اور کہاں پاپ چھپاویگا ✣
۷ اکثر تو ھی کبھو نہ آہی ھی — من ھی من پچھتاویگا ✣
۸ نرک اگن کی اگیا دی ھی — تب کہو کون بچاویگا ✣
۹ یشو پریم بسی آر جاکے — من ھی من ہرکھاویگا ✣
۱۰ وا کو یشو سورگ دھام میں — دھن دھن کہہ پہنچاویگا ✣
۱۱ اب ھی یشو سے الجھائی — ناھیں بہت لجاویگا ✣

✣

(۴۶۲) چارسو باسٹھواں گیت (462)

بھائی نہیں لی جیہو — دھن باندھ گٹھریا ✦
۱ جب توہی کال آن کے گھیرے — چھوڑ چلی گھر بار اٹریا ✦
۲ جو کچھ انگ میں ہوگا تمہارے — اس کی سب ملی باندھیں مٹریا ✦
۳ اب ہی چیت کرو نر مورکھ — پرلی کال کا کری لے خبریا ✦
۴ ایک ونا پربھو لیکھو مانگیھی — تب تیرو ہی کہہ کون بچیا ✦
۵ جو پربھو یشو مرم نہ جانیو — بھوگی جیہو جیسے بن کی لکڑیا ✦
۶ پربھو داس بنتی کر ٹھاڑھو — یشو چرن پی دھیان دھرو بھیا ✦

(۴۶۳) چارسو تریسٹھواں گیت (463)

موری مسیحا سے لاگی نجریا ✦
۱ نرگن ہوں پربھو گن ناہیں مجھ میں — تیرے ہاتھ موری باری امریا ✦
۲ دین پر کرپال مسیحا — پرین بندھو موری لیجو خبریا ✦
۳ دھن سمیت اپنے سم جانو — لے جیہو کیا باندھ گٹھریا ✦
۴ اگم اپار بہت ہی ساگر — پار کرو پربھو موری نوریا ✦
۵ مانس سودا کر لے سبیرا — جگ دو دن کی جان بجریا ✦
۶ صابر پر پربھو نیک نہارو — پربھو یشو تیری پیاری نجریا ✦

(۴۶۴) چارسو چونسٹھواں گیت (464)

تم تو مسیحا موری آنکھوں کے تارے بھولو نہ موری خبریا ✦
۱ راہ باٹ ہم بھولے پھرت ہیں پاپ کی باندھے گٹھریا ✦
ہا ہا کھات تیری بنتی کرت مسیح اپنی بتاؤ ڈگریا ✦

۲ پاپ کی نَدیا گہری بہت ھی لوبھ کی اُٹھت لہریا
رے چل کھیونہار مسیحا موری تو لاٹی توریا +

۳ مَن کی چادر میلی ہوگئی جیسے کاری بَدریا
اپنے رکت میں دھو دے مسیحا مَن کی یہہ میلی چَدریا +

۴ کبھُو تو سوئے محل دو محلا کبھُو اُونچی اٹریا
رھیو سہائی مورے مسیحا جب لگ میں سوئی قبریا +

۵ یہہ شیطان بڑو ٹھکوائی ملکے سارے سگریا
صابر ٹھگے اَوگن چھپا دے بچا مسیح تیری تو پیاری نجریا +

چارسوپینسٹھواں گیت (۴۶۵)

مسیح جی کو سمرو بھائی
تم سرگ دھام سکھ پائی +

سمرن کیجئے چت میں لیجئے
۱ ستیا سیلتا پائی +

آنند میکے جی جی کیجئے
انتر دھیان لگائی +

یہہ زندگانی پھول سمانی
۲ دھوپ پڑے کمھلائی +

اوسر چُوک پھیر پچھتیھو
آخر دھکا کھائی +

جو چیتے سو ھوت سویرے
۳ کیا سوچے مَن لائی +

کُل پروار کام نہی آوے
پران چھوٹ چھن جائی +

ستیا پدارتھ کھرسیٹ جگ آئے
۴ سب پاپی اپنائی +

پنچل باس کرو نس باسر
امر نگر کو جائی +

انتر میل بھرو بہو بھاری
۵ سُدھی بُدھی میں بسرائی +

یسو نام کی بنتی کیجئے
اَوگن میں گن پائی +

غزل

(۴۶۶) چار سو چھیاسٹھواں گیت (۴۶۶)

سُنو ای جان مَن تم کو یہاں سے کوچ کرنا ھی
رھو تم یادِ حقّ میں جب تلک یہاں آب دانہ ھی

۱ ارے غافل تو کیوں بھولا ھی اِس دُنیا کے لالچ میں
رکھو کچھ خوف بھی حقّ کا اگر جنّت کو جانا ھی +

۲ کرو کچھ غور تم دِل میں کہا کیَا کیَا تمھیں اُس نے
کیا تھا حکم جو حقّ نے اُسے تم نے نہ مانا ھی +

۳ پڑے سوتے ھو غفلت میں ذرا ٹک آنکھ کو کھولو
ھوئی ھی شام اُٹھ بیٹھو مُسافر گھر کو جانا ھی +

۴ نہ دولت کام آویگی نہ اِس دُنیا سے کچھ حاصل
اگر تم سوچکر دیکھو یہہ سب کچھ چھوڑ جانا ھی +

۵ جو مَلَکُ المَوت آویگا تمھیں اِس جا سے لینے کو
بہانہ کیا کروگے تم وہ تم سے بھی سیانا ھی +

۶ خدا جب تجھ سے پوچھیگا تو کیا لایا اُس عالَم سے
دیا تھا عمر اور دولت تو کیَا تحفہ کمایا ھی +

۷ اگر غافل رھے حقّ سے تمھیں دوزخ میں ڈالیگا
رھے ھو یاد میں حقّ کی تو جنّت گھر تمھارا ھی +

۸ حیات ابدی اگر چاھو تو کہہ یسوع مسیح سے تو
وھی شافعی ھی اُمّت کا کہ جس کا نام یسوع ھی +

۹ صلیب اُوپر اُسے رکھکر کیا ھی قتل ظالم نے
اُسے مت بھول ای عاصی وھی تیرا ٹھکانا ھی +

(467) چارسوسڑسٹھواں گیت (۴۶۷)

کرتا ہوں تجھ سے التجا یسوع مسیح فریاد سن
قربان تیرے نام کے یسوع مسیح فریاد سن +

۱ تیرے سوا اور کون ہی بخشیگا جو میرے گناہ
معاف کر میری خطا۔ یسوع مسیح۔ وغیرہ +

۲ ہم سبھوں کے واسطے خود آپ اپنی جان دی
مجھ کو بھروسا ہی تیرا۔ یسوع مسیح۔ وغیرہ +

۳ چار دن یکا مردہ لعازر بات سے تیری اٹھا
دے حیات ابدی مجھے۔ یسوع مسیح۔ وغیرہ +

۴ درد میرے دور کر ہرگز نہ ہو مجھ سے خفا
مشکل میری آسان کر۔ یسوع مسیح۔ وغیرہ +

۵ جو دسیں حکم حق نے دیئے میں نے نہیں ان کو کیا
لائق جہنم کے ہوا۔ یسوع مسیح۔ وغیرہ +

۶ جب یاد کرتا ہوں تجھے دل جان سے تم ایک بار
آ کر بھلاتا ہی نفس۔ یسوع مسیح۔ وغیرہ +

۷ میں بہت کمزور ہوں ایمان کر مجھ کو عطا
دے مجھے روح القدس۔ یسوع مسیح۔ وغیرہ +

۸ تھرتھراتا ہوں گناہوں بیچ میں اپنے سدا
تو کر فضل عاصی اوپر۔ یسوع مسیح۔ وغیرہ +

(468) چارسواڑسٹھواں گیت (۴۶۸)

۱ رہی یہ ہی باقی عمر کھوتے کھوتے — رواں یہ ہوا دن عبث سوتے سوتے +

۲ گلستاں دل میں ذرا جا کے دیکھو — کہ تخم گناہ ہی بڑھا بوتے بوتے +

۳ لگے ہیں یہ داغوں کو دھوا ہی مسیحا — میں عاجز ہوں از خود انہیں دھوتے دھوتے +

۴ کرم کیجیو نظر کر بس عاجز یہ تیسی — ہی طالب تیرا ناتواں روتے روتے +

غزل

بشیر اور ہی تھوڑی یہہ منزل تمہاری	۵	چلو اب وطن کو صبح ہوتے ہوتے +

(469) چارسو انہترواں گیت (۴۶۹)

میرا نہیں ہی کوئی مددگار یا مسیح		تو ہی ہی ہم سبھوں کا مددگار یا مسیح +
اب لے خبر شتاب نہ کر بار یا مسیح	۱	فریاد میری تجھ سے ہی ہر بار یا مسیح +
تیرے سوائے کوئی نہیں یار یا مسیح	۲	بندہ ہوں تیرے در کا گنہگار یا مسیح +
تو ہی ہی عاصیوں کا خریدار یا مسیح	۳	ازبسکہ ہوں گناہ میں گرفتار یا مسیح +
کرتا ہی عاصیوں کو تو ہی پیار یا مسیح	۴	ہم عاصیوں کی تجھ سے ہی گفتار یا مسیح +
تیری طرف سبھوں کی ہی رفتار یا مسیح	۵	کرتا ہوں میں گناہوں کا اقرار یا مسیح +
ہوں میں گناہ میں اپنے شرمسار یا مسیح	۶	ہرگز نہ ڈالیو مجھے در نار یا مسیح +
شیطان مجھ سے کرتا ہی تکرار یا مسیح	۷	روح القدس کی دے مجھے تلوار یا مسیح +
عاصی کو ہی تجھی سے ہی درکار یا مسیح	۸	تجھ بن کریگا کون مجھے پار یا مسیح +

(470) چارسو سترواں گیت (۴۷۰)

ارے غافل تجھے کب ہوش ہوگا	۱	کچھ عقبی کا بھی تجھ کو کھوج ہوگا +
نہ بھول اس خاک کی ڈھیری میں ہرگز	۲	بنا ہی خاک سے پھر خاک ہوگا +
ابھی ڈھونڈھو تو البتہ پاؤگے تم	۳	نہیں تو پھر تمہیں افسوس ہوگا +
مسیح یسوع مرا ہی تیری خاطر	۴	گناہ تیرا اسی سے معاف ہوگا +
یقین لاوے اگر تو اس کے اوپر	۵	وہی شافعی تیرا عقبی میں ہوگا +
یقین لاویگا جو یسوع مسیح پر	۶	نجات اس کی مسیح یسوع کریگا +
نہ چھوڑے گر بدی جو کار اپنی	۷	یہہ سچ جانو جہنم میں پڑیگا +
یہہ بندہ تو تیرا ہی اے مسیحا	۸	تیری امید میں یہہ سو رہیگا +
اگر میں سو رہوں تو بیخطر ہوں	۹	میری امید ہی کہ پھر اٹھونگا +
یہہ عاصی تو خریدا ہیگا تیرا	۱۰	تیرے ہاتھوں سے مجھ کو کون لیگا +

(471) چار اکہتروان گیت (۴۷۱)

۱ مریضو اب سنبھل بیٹھو مسیحا کی اب آئی ہی
بڑا ہی شور دنیا میں نجات عالم میں آئی ہی +

۲ طبیبو مت کرو میرا علاج تم طبیبانے
شفا کے واسطے میری مسیحا کی دوائی ہی +

۳ پھرا سکتا ہی مجھ کو کون اب اُس کی محبت سے
ہمارے واسطے جس نے کہ جاں اپنی لڑائی ہی +

۴ چھڑایا جس نے سب بندوں کو عالم کے گناہوں سے
اُسی کے ہاتھ سے ممکن ہماری بھی رہائی ہی +

۵ نہ کر اب دور مجھ کو ای مسیحا اپنی قدموں سے
گوارا اب مجھ کو ممکن نہیں تیری جدائی سے +

۶ اُٹھایا دل کو بھی لو لگ نے اب اِس دارِ فانی سے
سفر مُلکِ بقا کا ہی خدا سے لو لگائی ہی +

(472) چارسو بہتروان گیت (۴۷۲)

۱ ہی عیسیٰ فقط دل لگانے کے قابل — کلام خدا ہی سُنانے کے قابل +

۲ گناہوں سے ہر ایک بشر کو یقیناً — وہ ہی ایک ہی شافعی بچانے کے قابل +

۳ جو سنگدل ہیں اُن کو رُلانے کی خاطر — ہیں زخم مسیحا دکھانے کے قابل +

۴ کیئے معجزے اُس نے اکثر جہاں میں — وہی ہی بس مُردہ جلانے کے قابل +

۵ کیا دربارِ عالی ہی دربار عیسیٰ — وہی در ہی بس سر جھکانے کے قابل +

۶ اُس ابلیس و شیطان مُوذی لعین کو — ہی شمشیر عیسیٰ ہٹانے کے قابل +

۷ گناہوں کو دھو کے مسیح کے خوں میں — یہہ بندہ ہی جنت میں جانے کے قابل +

(473) چارسو تہتروان گیت (۴۷۳)

۱ ابنِ خدا مسیح سے عشق اب تو کیا جو ھو سو ھو
احسن رھنما کو بے شبہہ دل دے دیا جو ھو سو ھو ٭

۲ راہِ خدا سے ای ولا زندگی کا نہ ھو جدا
رنج و ستم جزا سزا رب کی رضا جو ھو سو ھو ٭

۳ پیشِ [illegible] کعبۂ در سوئے وطن اب ھی سفر
جور و جفا تیغ قضا بحر خدا جو ھو سو ھو ٭

۴ یادِ خدا میں بیٹھنا صدمے سہے ذرا ذرا
ھی تارِ دل جدا جدا آگئے نفخ جو ھو سو ھو ٭

۵ ای دل اب ھی کیا درد و غم جب سب شکایت ھی ختم
تو نے دوا عطا بقا [illegible] سُتنا جو ھو سو ھو ٭

(474) چارسو چوھتروان گیت (۴۷۴)

مسیحا تو قدرت اب اپنی دکھا دے	۱	گناہ میں جو مردے ھیں اُن کو جلا دے ٭
تو ھی نورِ حق ھی تو ھی رھنما ھی	۲	جو بھولے ھیں اُن کو حقیقت بتا دے ٭
جو کرتے ھیں توبہ گناھوں سے اپنے	۳	انھیں بندِ ظالم سے اگر چھٹا دے ٭
بڑھا شان و حشمت تو اپنی خدایا	۴	بُت و بُت پرستی جہاں سے مٹا دے ٭
تیرے کام اقدس کے کرنے میں ای رب	۵	جو ھیں مشکلاتیں انھیں اب ھٹا دے ٭
جو تخم کلام مقدس ھی بویا	۶	اُسے سننے والوں کے دل میں جما دے ٭
یہی ھی تمنائے دل ای مسیحا	۷	ھمیں اپنی رحمت سے آپ بچا دے ٭

(475) چارپچھتروان گیت (۴۷۵)

عیسیٰ ھمارا آیا ھی غمخوار چمن میں	۱	یارانِ شفا اب آگئے ھیں بیمار چمن میں ٭
شاخوں سے دیکھو بلبلیں دیتی ھیں [illegible]	۲	آیا ھی گلِ رعنا و سردار چمن میں ٭

۴۷۵ غزل

۳ هر کوچۂ بازار میں دیتا هوں یهه ندا ✢ اب کھل گیا هی عیسی کا دربار چمن میں ✢
۴ بادِ صبا یهه دیتی هی پیغام آنکر ✢ هوتے هیں رفع لوگوں کے آزار چمن میں ✢
۵ بخشا هی گناه جاتے هیں عیسی طبیب سے ✢ آتے هیں گنهگار خطاکار چمن میں ✢
۶ بخشش وفضل مفت هی عیسی کے دست سے ✢ جو چاهے چلا آوے طلبگار چمن میں ✢
۷ قدرت کو اُس کے دخل هی اِس حد تک دیکھئے ✢ پھرتے هیں وے بھی تھے جو گرفتار چمن میں ✢
۸ یهه معجزه هی پر ملا سنگدل بھی آنکر ✢ اُلفت کا اُسکی کرتے هیں اقرار چمن میں ✢
۹ یهه اِلتجا هی اُس سے میری دل سے شب و روز ✢ حاصل هو سب کو عیسی کا دیدار چمن میں ✢

(۴۷۶) چارسوچھترواں گیت (۴۷۶)

۱ تم بن میرو کون سهایک ✢ پربھو یشو سُور گیا سی ✢
۲ اگنت پاپن کو تم تاریو ✢ تم پی جه سُوا سی ✢
۳ دینهن سَرناگت جیئی ✢ تیهی دیؤ سُکهه راسی ✢
۴ هم پاپن کو اُدهارو پربھو جی ✢ کرپا ورشٹ بهاری ✢
۵ اوروں کو پربھو اور بھروسا ✢ هم کو شرن تمهاری ✢

(۴۷۷) چارسوستترواں گیت (۴۷۷)

۱ ملے خاک میں نوجواں کیسے کیسے ✢ گئے قبر میں نکته داں کیسے کیسے ✢
۲ سہے هیں مسیحا نے اُمّت کی خاطر ✢ ضرر کیسے کیسے زیاں کیسے کیسے ✢
۳ دیئے پانو لنجوں کو اندهوں کو آنکھیں ✢ توانا کیئے ناتواں کیسے کیسے ✢
۴ لعزر کو حاصل هوئی جان تازه ✢ زباں پا گئے بےزباں کیسے کیسے ✢
۵ جوانوں کو مرقد کی چکّی نے پیسا ✢ هوئے چور چور استخواں کیسے کیسے ✢
۶ نه سهراب باقی رها هی نه رستم ✢ زمیں کھا گئی نوجواں کیسے کیسے ✢
۷ کوئی منزلِ گور سے پھر نه پلٹا ✢ روانه هوئے کارواں کیسے کیسے ✢
۸ کریں یاد کِس کِس کو کِس کِس کو روئیں ✢ اِن آنکھوں نے دیکھے سماں کیسے کیسے ✢

(٤٧٨) چارسو اٹھہتّرواں گیت (478)

١ در پاک سے پھر کے میں جاؤں کہاں — کہیں درد گناہ کی دوا ہی نہیں +
٢ تپ جرم سے زار و نحیف ہوا — مجھے ... دوا سے شفا ہی نہیں +
٣ تیرا نام ہی مرہم زخم دلی — یہہ خبر مجھے روحِ قدس سے ملی +
٤ تیری ذات ہی مظہر ربّ خفی — کوئی تجھ سا جہاں میں ہوا ہی نہیں +
٥ میں نے عمر بھر اپنے گناہ ہی کیا — مجھے بخشئیے ای میرے بارِ خدا +
٦ ترے آگے میں ہوتا ہوں عرض رسان — کہ سوا تیرے اور خدا ہی نہیں +
٧ تو نے سیکڑوں مُردوں کو زندہ کیا — تو نے صدہا مریضوں کو بخشی شفا +
٨ جو کہ رتبہ خدا سے ہی تجھ کو ملا — کسی اور نبی کو ملا ہی نہیں +
٩ جنھیں نام سے تیرے ہی بغض سدا — انھیں جلد تو اپنا کرشمہ دکھا +
١٠ انھیں روحِ مقدس کر تو عطا — جنھیں خوف خدا کا ذرا بھی نہیں +
١١ دل و جان سے بھروسا تجھی پہ رکھوں — دمِ نزع زباں سے مسیحا کہوں +
١٢ ترے بندوں کے بیچ ہی شمار میں ہوں — میری اس سے زیادہ دعا ہی نہیں +
١٣ یہہ جہان ہی عالم رنج و عنا — نہ سفیر دل اپنا یہاں پہ لگا +
١٤ نہ رہیگا یہاں پہ نہ کوئی رہا — کہ ہی رہنے کی یہہ تو سرا ہی نہیں +

(٤٧٩) چارسو اُناسیواں گیت (479)

١ اٹھ مسافر کر تیاری اب تو تجھ دن بھی نہیں ہی
دل کہیں دیدہ کہیں اور اشک آنکھوں میں نہیں ہی +
٢ لگ رہا ہی چل چلا یہاں رات و دن یکساں برابر
موت کا ڈنکا بجے ہی کیا تجھے کچھ غم نہیں ہی +
٣ موت کیا جانے لڑکپن کیا بڑھاپا کیا جوانی
کیا امیری کیا فقیری موت کو پرواہ نہیں ہی +

غزل

۴ کیا تری آنکھوں میں اب تک نیند غفلت کی بھری ہی
بھائی اور مادر پدر یاں کوئی بھی اپنا نہیں ہی

۵ مال و دولت شان و شوکت ان میں دھوکا ہی سراسر
ساری دنیا کوئی کماوے تو بھی کچھ حاصل نہیں ہی

۶ ہی شجر پر خار دنیا زندگانی ہی کہانی
غم الم ماتم سوا کوئی اور اس میں پھل نہیں ہی

۷ ہی مار رہمار دنیا زہر قاتل سے بھری ہی
اس کا کاٹا کوئی مسافر ایک دم جیتا نہیں ہی

۸ جیش و جمشید و فریدوں بہمن و دارا سکندر
مل گئے سب خاک میں ان کا پتا ملتا نہیں ہی

۹ ہی خوشی عیسی مسیح میں راہ حق صابر وہی ہی
کیوں پھرے بھٹکا مسافر اور تو کوئی راہ نہیں ہی

(480) چارسواسیواں گیت (۴۸۰)

میری امداد گر عیسی نہ کرتا	۱	برا ہوتا وہ گر ایسا نہ کرتا
دل ناپاک میرا پاک ہوتا	۲	تو وہ مجھ سے کبھی پردہ نہ کرتا
جو شیطان سے اور مجھ سے زور ہوتا	۳	تو پھر جانو کہ مرتا کیا نہ کرتا
میری یہہ زیست مجھ کو بار ہوتی	۴	میری حاجت وہ گر ایفا نہ کرتا
میں بھر بھر کر شراب وصل پیتا	۵	مجھے گر محتسب روکا نہ کرتا
نہ مجھ کو درد دل اپنا دکھاتا	۶	اگر کانٹا میرے کھٹکا نہ کرتا
بہار اپنے اگر بیمار دل کو	۷	جو لاتا وہ تو کیا اچھا نہ کرتا

(481) چارسواکیاسیواں گیت (۴۸۱)

مجھے ای مسیحا تیری جستجو ہی	۱	تیرا ذکر ہی اور تیری گفتگو ہی
گناہوں کے داغوں کو دھوتا ہی مرہم	۲	ترا کیا مبارک مقدس لہو ہی

غزل

ازل سے رہا اور ابد تک رہیگا	۳	میاں دو عالم فقط تو ہی تو ہی +
ہر اک شے میں ہی رنگ اعجاز پیدا	۴	ہر اک جا ترے [illegible] تجلی تو ہی +
گناہوں سے گو جامۂ دل ہی میلا	۵	لہو تیرا کافی پئے شست و شو ہی +
کریم بندۂ زار پر کر مسیحا	۶	میرا حال تجھ پر عیاں مو بمو ہی +

(482) چارسو بیاسیواں گیت (۴۸۲)

ذرا ٹک سوچ اے غافل کہ کیا دم کا ٹھکانا ہی
نکل جب یہہ گیا تن سے تو سب اپنا بگانا ہی +

۱ مسافر تو ہی اور دنیا سرا ہی تو بھول مت غافل
سفر ملک عدم آخر تجھے درپیش آنا ہی +

۲ لگاتا ہی عبث دولت پہ کیوں تو دل کو اب ناحق
نہ جاوے سنگ کچھ ہرگز یہیں سب چھوڑ جانا ہی +

۳ نہ بھائی بند ہی کوئی نہ کوئی آشنا اپنا
بخوبی غور کر دیکھا تو مطلب کا زمانہ ہی +

۴ لگا رہ یاد میں حق کی اگر اپنی شفا چاہے
عبث دنیا کے دھندھوں میں ہوا کیوں گل دیوانہ ہی +

(483) چارسو تراسیواں گیت (۴۸۳)

۱ شفا دست کرم سے اُس کے پائے جس کا جی چاہے
میرے کہنے پہ کیا ہی آزمائے جس کا جی چاہے +

۲ مریضان گناہ کو دے خبر فیض مسیحا کی
بلا قیمت دوا ملتی ہی لائے جس کا جی چاہے +

۳ گنہگاروں کو مژدہ دو کہ عیسیٰ جی اُٹھا تب سے
در جنت کھلا رہتا ہی آئے جس کا جی چاہے +

۴ ہے تثلیث الٰہی عقل انسانی سے [illegible]
صداقت اس کی لیکن دل [illegible]

۵ [illegible] حکمت نے [illegible]
[illegible] دنیا [illegible] جس کی [illegible]

۶ [illegible] پر ہے [illegible]
[illegible] اپنی [illegible] جی [illegible]

۷ [illegible] ضعیفی [illegible] آخر تک
قدم اس دور میں اپنا بڑھائے جس کا جی چاہے

(484) چار سو چوراسیواں گیت (۴۸۴)

یہ کیا نیند ہے کیسے سوتے ہو صاحب	۱	دل و جان و ایمان کھوتے ہو صاحب
یہ شیطان بڑا نشتری ہے [illegible] اس کی	۲	تم الفت میں کیوں دل ڈبوتے ہو صاحب
بچا ہے [illegible] بار [illegible] ہے دل پر	۳	مگر اس قدر کیوں روتے ہو صاحب
مسیحا نے تو بار عصیاں اٹھایا	۴	کیوں غافل ابھی اس سے ہوتے ہو صاحب
پڑا تخم الفت میری کشت دل میں	۵	[illegible] سے [illegible] کیوں بوتے ہو صاحب
کرو رحم مجھ پر برائے خدا تم	۶	کیوں [illegible] دل تم اس قدر ہوتے ہو صاحب
عاصی دل کو عیسیٰ سے کر کے فراموش	۷	کیوں غافل اس دنیا میں سوتے ہو صاحب

(485) چار سو پچاسیواں گیت (۴۸۵)

بھیس بدلا کیا ہوا دل کا بدلنا چاہیئے	۱	ایک دو باتیں نہیں بالکل بدلنا چاہیئے
تندرستی کے لیئے کپڑے بدلنا چاہیئے	۲	حق پرستی کے لیئے دل کا بدلنا چاہیئے
جو سنے انجیل سے وہ دل سے سمجھنا چاہیئے	۳	دل بدلنے کے لیئے عیسیٰ سے ملنا چاہیئے
اے دلا غفلت پہ اپنی آج رونا چاہیئے	۴	آج تو بیدار ہو پہلو بدلنا چاہیئے
جو گئے دنیا سے عابد وہ ہمیں ملتے نہیں	۵	جو رہے ان کو مسیح روح پاک ملنا چاہیئے